(۳۳) بَاب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُطْلَقَةً فِي الْفِطْرِ دُونَ التَّقْيِيدِ بِالْجِمَاعِ وَبِلَفْظٍ يُوهِمُ التَّخْيِيرَ دُونَ التَّرْتِيبِ

اس شخص کا بیان جس نے کہا: یہ حدیث مطلق افطار کے بارے میں جماع کی قید کے بغیر ہے اور الفاظ سے اختیار ظاہر ہوتا ہے نہ کہ ترتیب

(۸۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَفْطَرَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعِتْقِ رَقَبَةٍ أَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ أَوْ إِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ : إِنِّي لاَ أَجِدُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ : ((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ مِنِّي فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ ثَنَايَاهُ ثُمَّ قَالَ : ((كُلْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ وَبِبَعْضِ مَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۸۰۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رمضان میں روزہ افطار کر لیا تو آپ ﷺ نے اسے غلام آزاد کرنے کا حکم دیا۔ یا دو مہینے کے روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا تو اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے اور صدقہ کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سے زیادہ محتاج کسی کو نہیں پاتا تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے حتی کہ آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ پھر آپ ﷺ نے اسے فرمایا: تم کھا لو۔

(۸۰۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً أَفْطَرَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِأَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ أَوْ إِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَلَمْ يَقُلْ مُتَتَابِعَيْنِ وَبِمَعْنَاهُمَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُقَيَّدَةٌ بِالْوَطْءِ نَاقِلَةٌ لِلَفْظِ صَاحِبِ الشَّرْعِ أَوْلَى بِالْقَبُولِ لِزِيَادَةِ حِفْظِهِمْ وَأَدَائِهِمُ الْحَدِيثَ عَلَى وَجْهِهِ كَيْفَ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۰۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا جس نے رمضان میں افطار کیا تھا کہ وہ گردن آزاد کرے یا دو مہینے کے متواتر روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ امام مسلم نے محمد بن رافع سے صحیح میں نقل کیا اور متتابعین نہیں کہا۔

اور زہری سے منقول ہے کہ وہ وطی کے ساتھ مقید ہے صاحب شرع کے الفاظ کو نقل کرتے ہوئے اور یہی بات قبول کرنے کے لائق ہے من وعن حدیث کی ادائیگی کے لیے۔

(۸۰۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ: ((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ: مَا أَجِدُهَا قَالَ: ((فَصُمْ شَهْرَيْنِ)). قَالَ: مَا أَسْتَطِيعُ قَالَ: ((فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). [صحيح۔ مضىٰ كثيرا]

(۸۰۵٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کے بارے میں کہا جو رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھا تھا کہ غلام آزاد کر، اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مہینے کے روزے رکھ، اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔

(۳۴) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى الأَمْرَ بِقَضَاءِ يَوْمٍ مَكَانَهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس روایت کا بیان جس میں ہے کہ اس صورت میں ایک دن کے روزے کی قضا ہے

(۸۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ: ((اقْضِ يَوْمًا مَكَانَهُ)).

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَإِبْرَاهِيمُ سَمِعَ الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْهُ هَذِهِ اللَّفْظَةَ فَذَكَرَهَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَرَوَاهَا أَيْضًا أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [حسن لغيره]

(۸۰۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا۔

(۸۰۵٦) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا

هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ الَّذِي يُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا مَكَانَهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ الأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ دارقطنی]

۸۰۵۶۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو ایک روزے کی قضا کا حکم دیا جس نے رمضان میں روزہ توڑا تھا۔

(۸۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَنْتِفُ شَعَرَ رَأْسِهِ وَيَدُقُّ صَدْرَهُ وَيَقُولُ :هَلَكَ الأَبْعَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((هَلاَكًا مَاذَا؟)). قَالَ: إِنِّي وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي الْيَوْمَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ قَالَ:((هَلْ عِنْدَكَ رَقَبَةٌ تُعْتِقُهَا؟)). قَالَ: لاَ. فَقَالَ: ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟)). قَالَ: لاَ. قَالَ:((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟)). قَالَ: لاَ، ثُمَّ انْصَرَفَ الرَّجُلُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ بِعَرَقٍ عَظِيمٍ فِيهِ صَدَقَةُ مَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَيْنَ السَّائِلُ؟)). قَالُوا: قَدِ انْصَرَفَ قَالَ: عَلَيَّ بِهِ. فَجَاءَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ:((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ كَفَّارَةً لِمَا صَنَعْتَ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى أَحْوَجَ مِنِّي وَأَهْلِ بَيْتِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَحْوَجُ مِنِّي وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ :((فَكُلْ وَأَطْعِمْ أَهْلَ بَيْتِكَ وَاقْضِ يَوْمًا مَكَانَهُ)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۰۵۷)ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جو بال نوچ رہا تھا اور سینہ پیٹ رہا تھا کہ بندہ ہلاک ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت کس وجہ سے؟ اس نے کہا: آج میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھا اور یہ رمضان ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس غلام ہے کہ تو اسے آزاد کرے؟ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ پھر وہ آدمی پلٹ گیا تو لوگوں میں سے ایک اپنے مال کا صدقہ لے کر کھجوروں کا بڑا ٹوکرا لے کر آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ پھر گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ۔ ایک آدمی اسے لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے لو اور صدقہ کر دو جو تو نے کیا اس کا کفارہ ہو جائے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا مجھ سے زیادہ محتاج پر؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں اور میرے گھر والوں سے تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھیں نظر آ گئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے لو اور اپنے اہل کو کھلا دو اور اس کی ایک دن کی قضا کرو۔

(۸۰۵۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(ت) وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

(۸۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يَنْتِفُ شَعَرَهُ وَيَدْعُو وَيْلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((وَيْحَكَ مَا لَكَ؟)). قَالَ : إِنَّ الأَخِرَ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ : ((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ : لاَ أَجِدُهَا قَالَ : ((فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ قَالَ : ((فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ : ((خُذْ هَذَا فَأَطْعِمْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنَّا. قَالَ : ((كُلْ أَنْتَ وَعِيَالُكَ)). [حسن لغيره۔ اخرجه احمد]

(۸۰۵۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے، ایک آدمی اپنے بال نوچتا ہوا اور ویل بکتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں وہ رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام آزاد کر دے۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ، اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹوکرا کھجور کا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لے اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے۔ اس نے کہا: یا نبی اللہ! ان دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو اور تیرا عیال کھاؤ۔

(۸۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثَ الْوَاقِعِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ عَمْرٌو : وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْضِيَ يَوْمًا مَكَانَهُ. [حسن لغيره۔ اخرجه دارقطنی]

وَرَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَقَالَ : زَادَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا مَكَانَهُ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي إِسْنَادِهِ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۸۰۶۰) عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے ایسی ہی حدیث نقل فرماتے ہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی اس طرح ہے مگر عمرو نے اس میں اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک دن کی قضاء کا حکم دیا۔

یحییٰ بن ابی طالب نے یزید بن ھارون کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ عمرو بن شعیب نے ان الفاظ کی زیادتی کی ہے کہ اسے اس کے عوض ایک روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۸۰۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الزُّبَيْرِيُّ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَاقَعَ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ :لاَ أَجِدُ قَالَ :((صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ :لاَ أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ :((أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ :لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ :((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)). فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ إِلَى هَذَا مِنِّي وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ :((كُلْهُ أَنْتَ وَأَهْلُ بَيْتِكَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً. [منکر الاسناد۔ دارقطنی]

(۸۰۶۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جو رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہوگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام آزاد کر اس نے کہا: میں نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ، اس نے کہا: میں اس کی قدرت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا اور اس نے کہا: میں نہیں پاتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لے لو اور صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں نہیں پاتا جو مجھ سے اور میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا محتاج ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کھا اور تیرے گھر والے کھائیں، اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھ لینا اور استغفار کر۔

(۸۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :أَتَى أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَنْتِفُ شَعْرَهُ وَيَضْرِبُ نَحْرَهُ وَيَقُولُ :هَلَكَ الأَبْعَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((وَمَا ذَاكَ)). قَالَ :أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَعْتِقَ رَقَبَةً؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُهْدِيَ بَدَنَةً؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَاجْلِسْ)). فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ :((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)). قَالَ :مَا أَجِدُ أَحْوَجَ

مِنِّي قَالَ :((فَكُلْهُ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَ مَا أَصَبْتَ)).

قَالَ عَطَاءٌ :فَسَأَلْتُ سَعِيدًا كَمْ فِي ذَلِكَ الْعَرَقِ؟ قَالَ :مَا بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا إِلَى عِشْرِينَ. هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَطَاءٍ.

وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَطَاءٍ بِزِيَادَةِ ذِكْرِ صَوْمِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْقَضَاءَ وَلاَ قَدْرَ الْعَرَقِ ، وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالاِعْتِمَادُ عَلَى الأَحَادِيثِ الْمَوْصُولَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ مالک]

(۸۰۶۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جو اپنے بال نوچ رہا تھا اور سینہ پیٹتا تھا اور کہہ رہا تھا کہ بندہ ہلاک ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے ؟ اس نے کہا: رمضان میں میں اپنی بیوی کو جا پہنچا اور میں روزے سے تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: کیا تو استطاعت رکھتا ہے کہ غلام آزاد کرے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو استطاعت رکھتا ہے کہ اُونٹ کی قربانی دے اس نے کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر بیٹھ جا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرا لایا گیا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: اسے لے جا اور صدقہ کردے۔ اس نے کہا: میں اپنے سے زیادہ کسی کو محتاج نہیں پاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو کھا اور ایک دن کا روزہ رکھ اس کی وجہ سے جو تو نے کیا ہے۔

عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا کہ اس ٹوکرے میں کتنی کھجوریں تھیں تو انہوں نے کہا: پندرہ سے بیس صاع تک۔ ابوداؤد بن ہند سے بیان کیا ہے وہ دو مہینے کے متواتر روزے ہیں مگر اس میں قضاء اور وزن کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۳۵) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَفْظَةً لاَ يَرْضَاهَا أَصْحَابُ الْحَدِيثِ

اس شخص کا بیان جس نے اس حدیث میں ایسے الفاظ بیان کیے جو اصحاب الحدیث کو پسند نہیں

(۸۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الأَرْغِيَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلاَمِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ وَالْوَلِيدُ قَالُوا أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ :بَيْنَا أَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ وَأَهْلَكْتُ قَالَ : ((وَيْحَكَ وَمَا شَأْنُكَ؟)). قَالَ : وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ : ((فَأَعْتِقْ رَقَبَةً...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

ضَعَّفَ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ اللَّفْظَةَ (وَأَهْلَكْتُ) وَحَمَلَهَا عَلَى أَنَّهَا أُدْخِلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الأَرْغِيَانِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ دُونَ

هَذِهِ اللَّفْظَةِ ، وَرَوَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ، وَرَوَاهُ دُحَيْمٌ وَغَيْرُهُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ دُونَهَا ، وَرَوَاهُ كَافَّةُ أَصْحَابِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ دُونَهَا وَلَمْ يَذْكُرْهَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ مَا رُوِيَ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَكَانَ شَيْخُنَا يَسْتَدِلُّ عَلَى كَوْنِهَا فِي تِلْكَ الرِّوَايَةِ أَيْضًا خَطَأً بِأَنَّهُ نَظَرَ فِي كِتَابِ الصَّوْمِ تَصْنِيفُ الْمُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ بِخَطٍّ مَشْهُورٍ فَوَجَدَ فِيهِ هَذَا الْحَدِيثَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. وَأَنَّ كَافَّةَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ رَوَوْهُ عَنْهُ دُونَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ دارقطني]

(۸۰۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں ہلاک ہوگیا اور ہلاک کر دیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس تجھے کیا ہوا: اس نے کہا میں اپنی بیوی پر رمضان میں واقع ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو غلام آزاد کر اور حدیث پوری بیان کی۔

(ہمارے شیخ ابو عبداللہ نے ان الفاظ کے حدیث میں ہونے پر استدلال کیا ہے کہ یہ خطا ہے کیوں کہ انہوں نے معلیٰ بن منصور کی کتاب الصوم میں مشہور خط کے ساتھ دیکھا تو انہوں نے یہ حدیث ان الفاظ کے علاوہ میں پائی ہے اور سفیان کے بہت سے ساتھیوں نے اس کے علاوہ بیان کیا ہے۔

(۸۰٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ : سُئِلَ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي رَمَضَانَ قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ إِلاَّ الصِّيَامَ. فَإِنَّ الصِّيَامَ عَلَيْهِمَا جَمِيعًا قِيلَ لَهُ :فَإِنِ اسْتَكْرَهَهَا قَالَ عَلَيْهِ الصِّيَامُ وَحْدَهُ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۸۰٦۴) عباس بن ولید فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے خبر دی کہ اوزاعی سے کہ اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے تو انہوں نے فرمایا: ان دونوں پر ایک ہی کفارہ ہے، سوائے روزے کے مگر روزہ ان دونوں پر ہے انہیں کہا گیا کہ اگر عورت نہ چاہتی ہو تو انہوں نے فرمایا: پھر مرد اکیلے پر روزہ ہے۔

(۳٦) باب التَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

اس پر سختی کا بیان جس نے رمضان کے مہینے میں جان بوجھ کر بلا عذر روزہ نہ رکھا

(۸۰٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ قَالَ حَبِيبٌ وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ)).

وَفِيمَا بَلَغَنِى عَنْ أَبِى عِيسَى التِّرْمِذِىِّ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ الْبُخَارِىَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو الْمُطَوِّسِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ الْمُطَوِّسِ وَتَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلاَ أَدْرِى سَمِعَ أَبُوهُ مِنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَمْ لاَ ، وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِىُّ مَتْنَهُ فِى تَرْجَمَةِ الْبَابِ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ بلا عذر چھوڑا جو اللہ تعالیٰ نے اسے رخصت اور وہ اس کی قضا نہیں دے سکتا اگرچہ پورا سال روزے رکھے۔

امام ترمذی فرماتے : میں نے امام بخاری سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ابو المطوس کا نام یزید بن المطوس ہے، وہ حدیث میں متفرد ہے۔ اور مجھے معلوم نہیں کہ ان کے والد نے ابو ہریرہ سے سنا یا نہیں۔

(۸۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِىِّ قَالَ : حُدِّثْتُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ.

وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن نخرا]

(۸۰۶۶) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان کا ایک روزہ عذر کے بغیر چھوڑا تو اس کو پوری زندگی کے روزے فائدہ نہیں دیں گے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔ اگر وہ چاہے تو اسے معاف کر دے اگر چاہے تو اسے عذاب کرے۔

(۸۰۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِىُّ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ

قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ، ثُمَّ قَضَى طُولَ الدَّهْرِ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ.

عَبْدُ الْمَلِكِ هَذَا أَظُنُّهُ ابْنَ حُسَيْنٍ النَّخَعِىَّ لَيْسَ بِالْقَوِىِّ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۰۶۷) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان میں ایک روزہ جان بوجھ کر چھوڑا پھر لمبا عرصہ اسے قضا کرتا رہا تو اس سے قبول نہیں ہوگا۔

(۸۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ أَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : فِى رَجُلٍ أَفْطَرَ فِى رَمَضَانَ يَوْمًا مُتَعَمِّدًا قَالاَ : مَا نَدْرِى مَا كَفَّارَتُهُ يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ وَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

وَرُوِىَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالشَّعْبِىِّ نَحْوَ قَوْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِىِّ فِى أَنْ لاَ كَفَّارَةَ عَلَيْهِ. فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى. [ضعيف]

(۸۰۶۸) ابراہیم اور یعلی سعید بن جبیر سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس نے رمضان میں ایک دن کا روزہ عمداً افطار کیا ہم نہیں جانتے کہ اس کا کفارہ کیا ہے کہ وہ اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھے اور توبہ استغفار کرے۔

(۸۰۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ الَّذِي أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ بِكَفَّارَةِ الظِّهَارِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن عبدالبر]

(۸۰۶۹) اسماعیل بن سالم مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس شخص کو حکم دیا: جس نے رمضان میں ایک دن کا روزہ چھوڑا کہ اس کا کفارہ ظہار کا کفارہ ہے۔

(۸۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ فَهَذَا اخْتِصَارٌ وَقَعَ مِنْ هُشَيْمٍ لِلْحَدِيثِ.

فَقَدْ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَمُوسَى بْنُ أَعْيَنَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُفَسَّرًا فِي قِصَّةِ الْوَاقِعِ عَلَى أَهْلِهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

وَهَكَذَا كُلُّ حَدِيثٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ وَجْهٍ مُطْلَقًا فَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُبَيَّنًا مُفَسَّرًا فِي قِصَّةِ الْوِقَاعِ وَلاَ يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمُفْطِرِ بِالأَكْلِ شَيْءٌ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۸۰۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی جیسی حدیث اختصار کے ساتھ نقل فرماتے ہیں۔

جریر نے اس حدیث کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ اس میں رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہونے والے واقعے کی تفسیر کو بیان کیا ہے اور دوسری سند سے بھی اسی قصے جو واضح بیان کیا کہ آپ ﷺ کی طرف سے روزہ توڑنے والے کے کھانے میں کچھ ثابت نہیں۔

(۳۷) باب مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ

جس نے بھول کر کھایا یا پیا تو وہ روزہ پورا کرے اور اس پر کوئی قضا نہیں

(۸۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ

كِلاَهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بھول کر کھا پی لے اور وہ روزے سے ہو تو وہ روزہ پورا کرے۔ بیشک اللہ ہی نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

(۸۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلاَسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا وَنَسِيَ فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ.[صحيح۔ انظر قبله]

(۸۰۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک دن کا روزہ رکھے اور وہ بھول گیا اور اس نے کھا پی لیا تو وہ روزہ پورا کرے، بیشک اللہ ہی نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

(۸۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنِّي أَكَلْتُ وَشَرِبْتُ نَاسِيًا فَقَالَ :أَتِمَّ صَوْمَكَ فَإِنَّ اللَّهَ أَطْعَمَكَ وَسَقَاكَ.

رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِهَذَا اللَّفْظِ ، وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۰۷۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے بھول کر کھا پی لیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنا روزہ پورا کر۔ بیشک اللہ نے تجھے کھلایا اور پلایا ہے۔

(۸۰۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا فَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ ، وَلاَ كَفَّارَةَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ عَنِ الأَنْصَارِيِّ وَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَكُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِمَا قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ :يَرْوِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، وَقَدْ رَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَاتِمٍ ، وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ فِي ذَلِكَ وَفِي الْجِمَاعِ نَاسِيًا لاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ فِي الْجِمَاعِ نَاسِيًا :عَلَيْهِ الْقَضَاءُ. [حسن۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان میں بھول کر روزہ افطار کر لیا اس پر

قضا نہیں اور نہ ہی کفارہ ہے۔ مجاہد اور حسن سے اس بارے میں اور بھول کر جماع کرنے کے بارے میں منقول ہے کہ اس پر قضا نہیں ہے اور عطا فرماتے تھے: غلطی سے جماع کرنے پر قضا واجب ہے۔

(۳۸) باب مَنْ تَلَذَّذَ بِامْرَأَتِهِ حَتَّى يُنْزِلَ أَفْسَدَ صَوْمَهُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ لَمْ يُفْسِدْ

جس نے بیوی سے لذت حاصل کی حتیٰ کہ اسے انزال ہو گیا اس نے اپنا روزہ فاسد کر لیا اور اگر انزال نہ ہوا تو فاسد نہیں ہوا

(۸۰۷۵) اسْتِدْلَالاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحَ بْنَ أَرْطَاةَ رَجُلٌ مِنَ النَّخَعِ كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ :سَلْهَا عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ :مَا كُنْتُ لأَرْفُثَ عِنْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَحَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ قَرِيبٌ مِنْهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحِ بْنِ أَرْطَاةَ أَنَّهُمَا ذَكَرَا عِنْدَ عَائِشَةَ الْقُبْلَةَ لِلصَّائِمِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۰۷۵) ابراہیم فرماتے ہیں کہ علقمہ اور شریح بن ارطاۃ دونوں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، ایک نے دوسرے سے کہا: ان سے روزے دار کے بوسے کے بارے میں پوچھ۔ اس نے کہا: میں ام المومنین کے پاس بیہودہ بات نہیں کروں گا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بوسہ دیا کرتے اور آپ ﷺ روزے سے ہوتے، آپ ﷺ مباشرت کرتے اور روزے سے ہوتے مگر اپنی قوت پر بہت زیادہ اختیار رکھتے تھے۔

(۸۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُرَيْشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ هَكَذَا وَهُوَ غَرِيبٌ فَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحٍ كَمَا مَضَى ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ

الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ، وَمِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۸۰۷۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ دیا کرتے اور مباشرت کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اپنی شہوت پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۹) باب الْحَامِلُ وَالْمُرْضِعُ إِنْ خَافَتَا عَلَى وَلَدَيْهِمَا أَفْطَرَتَا وَتَصَدَّقَتَا عَنْ كُلِّ يَوْمٍ بِمُدٍّ مِنْ حِنْطَةٍ ثُمَّ قَضَتَا

حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر بچے کے بارے میں ڈرتی ہوں تو افطار کر لیں اور ہر دن گندم سے ایک صدقہ کریں پھر قضا کریں

(۸۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : رُخِّصَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ وَالْعَجُوزِ الْكَبِيرَةِ فِي ذَلِكَ وَهُمَا يُطِيقَانِ الصَّوْمَ أَنْ يُفْطِرَا إِنْ شَاءَا وَيُطْعِمَا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا ، ثُمَّ نُسِخَ ذَلِكَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ وَثَبَتَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ وَالْعَجُوزِ الْكَبِيرَةِ :إِذَا كَانَا لاَ يُطِيقَانِ الصَّوْمَ ، وَالْحَامِلُ وَالْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتَا أَفْطَرَتَا وَأَطْعَمَتَا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا. لَفْظُ حَدِيثِ مَكِّيٍّ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ وَالْحُبْلَى وَالْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتَا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحيح۔ اخرجه ابن جارود]

(۸۰۷۷) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ بوڑھے بزرگ ور بوڑھی عورت کو اس میں رخصت دی گئی ہے اگر چہ وہ دونوں روزے کی طاقت رکھتے ہوں، انہیں افطار کی رخصت ہے اگر وہ چاہیں تو ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائیں۔ پھر یہ اجازت منسوخ کر دی گئی۔ اس آیت سے ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ پھر بوڑھے مرد اور عورت کے لیے اجازت رہ گئی، جب وہ روزے کی طاقت نہ رکھیں، حاملہ اور دودھ پلانے والی جب ڈر محسوس کریں تو افطار کر لیں اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائیں۔ ایک روایت میں ہے حبلی کے الفاظ ہیں۔

(۸۰۷۸) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :وَالْحُبْلَى وَالْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتَا عَلَى أَوْلاَدِهِمَا أَفْطَرَتَا وَأَطْعَمَتَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۰۷۸) محمد بن ابوعدی سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حدیث میں بیان کیا کہ حاملہ اور دودھ پلانے والی جب اپنے بچوں کے بارے میں ڈریں تو افطار کرلیں اور مساکین کو کھلا دیں۔

(۸۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَامِلِ إِذَا خَافَتْ عَلَى وَلَدِهَا فَقَالَ :تُفْطِرُ وَتُطْعِمُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ مَالِكٌ : وَأَهْلُ الْعِلْمِ يَرَوْنَ عَلَيْهَا مَعَ ذَلِكَ الْقَضَاءَ قَالَ مَالِكٌ : عَلَيْهَا الْقَضَاءُ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رَوَى أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ أَوِ ابْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ امْرَأَةً صَامَتْ حَامِلاً فَاسْتَعْطَشَتْ فِي رَمَضَانَ فَسُئِلَ عَنْهَا ابْنُ عُمَرَ فَأَمَرَهَا أَنْ تُفْطِرَ وَتُطْعِمَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا مُدًّا ، ثُمَّ لاَ يُجْزِيهَا فَإِذَا صَحَّتْ قَضَتْهُ.

ذَكَرَهُ أَبُو عُبَيْدٍ فِي كِتَابِ النَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ ، وَهَذَا قَوْلُ مُجَاهِدٍ تُفْطِرُ وَتُطْعِمُ وَتَقْضِي.

وَفِي رِوَايَةِ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ تُفْطِرَانِ وَتَقْضِيَانِ ، وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ : الْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتْ أَفْطَرَتْ وَأَطْعَمَتْ ، وَالْحَامِلُ إِذَا خَافَتْ عَلَى نَفْسِهَا أَفْطَرَتْ وَقَضَتْ كَالْمَرِيضِ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۸۰۷۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حاملہ کے بارے میں پوچھا گیا کہ جب وہ اپنے بچے کے بارے میں ڈرے تو انہوں نے کہا: افطار کرے اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلا دے اور حسن فرماتے ہیں کہ دودھ پلانے والی جب ڈرے گی تو افطار کرے گی اور مسکین کو کھلائے گی مگر حاملہ جب ڈرے گی تو افطار کرے گی اور قضا کرے گی مریضہ کی طرح۔

(امام شافعی اور مالک فرماتے ہیں کہ اور اہل علم بھی کہتے ہیں کہ اس پر قضا ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ شیخ فرماتے ہیں کہ انس بن عیاض عبداللہ بن عمرو کے حوالے سے کہتے ہیں کہ ایک عورت نے روزہ رکھا اور اسے پیاس لگی، اس کے متعلق ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے افطار کا حکم دیا اور ایک مسکین کو کھلانے کا۔

(۴۰) باب الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ لاَ تَقْدِرَانِ عَلَى الصَّوْمِ أَفْطَرَتَا وَقَضَتَا بِلاَ كَفَّارَةٍ كَالْمَرِيضِ

اگر حاملہ اور دودھ پلانے والی روزے کی قدرت نہیں رکھتی تو مریض کی طرح افطار کرلیں اور قضا کریں ان پر کفار نہیں

(۸۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ النَّخَعِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ إِخْوَةِ قُشَيْرٍ قَالَ : أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يَأْكُلُ فَقَالَ : ((ادْنُ فَكُلْ)). قُلْتُ : إِنِّي صَائِمٌ قَالَ : ((اجْلِسْ أُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوْ عَنِ الصِّيَامِ ـ)) قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلاَةِ ، وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ)). وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كِلاَهُمَا أَوْ أَحَدَهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي أَلاَّ كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ غَيْرُهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ إِخْوَةِ بَنِي قُشَيْرٍ كَذَا رَوَاهُ أَبُو هِلاَلٍ الرَّاسِبِيُّ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ فِيهِ. وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۰۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قشیر کے بھائی بنوعبدالاشہل کے ایک شخص نے کہا: ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے حملہ کر دیا تو میں ان کے پاس گیا، میں نے پایا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے تو انہوں نے کہا: قریب ہو اور کھا۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں تو انہوں نے کہا: بیٹھ میں تمہارے ساتھ روزے کے متعلق گفتگو کرتا ہوں یا انہوں نے کہا: روزوں کے بارے میں۔ پھر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کچھ نماز معاف کر دی ہے اور مسافر، حاملہ اور مریضہ سے روزے کو۔ اللہ کی قسم! انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں سے یا ایک سے، پھر انہوں نے کہا: مجھے اپنے پر افسوس ہے، کاش! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا کھالیتا۔

(۸۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَالَ : أُصِيبَتْ إِبِلٌ لَهُ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فِي طَلَبِ إِبِلِهِ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَوَافَقَهُ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ : ((هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ)). فَقَالَ : إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ : ((إِنَّ الصِّيَامَ وُضِعَ عَنِ الْمُسَافِرِ وَشَطْرُ الصَّلاَةِ وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ)). [حسن]

(۸۰۸۱) عبداللہ بن سوادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انس بن مالک جو انہیں میں سے ایک تھے، فرماتے ہیں کہ ان کے

اُونٹ گم گئے اور وہ ان کی تلاش میں مدینہ آئے اور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ کھانا کھاؤ تو اس نے کہا: میں روزے دار ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک روزہ مسافر، حاملہ اور مریضہ پر معاف ہے اور نماز کی مسافر سے تخفیف کر دی گئی ہے۔

(۸۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ :أَنَّهُ أَتَى الْمَدِينَةَ فِي طَلَبِ إِبِلٍ لَهُ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ أَنَسٌ حَدَّثَهُ.

وَرَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْهُمْ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ أَوْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَبُو أُمَيَّةَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْكَعْبِيُّ. [حسن۔ اخرجه نسائی]

(۸۰۸۲) ابوقلابہ بنو عامر کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ ایوب کہتے ہیں: میں ان سے ملا اور پوچھا کہ ان سے ایک آدمی نے حدیث بیان کی ہے کہ وہ اُونٹ کی تلاش میں مدینے آئے تھے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے ..... آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

(۴۱) باب كَرَاهِيَةِ الْقُبْلَةِ لِمَنْ حَرَّكَتِ الْقُبْلَةُ شَهْوَتَهُ

اس کے لیے بوسہ حرام ہے جس کی شہوت کو بوسہ بھڑکا دے

(۸۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَهُ وَأَتَاهُ آخَرُ فَسَأَلَهُ فَنَهَاهُ. فَإِذَا الَّذِي رَخَّصَ لَهُ شَيْخٌ وَالَّذِي نَهَاهُ شَابٌّ .

[حسن۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۰۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے روزے دار کی مباشرت کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے اسے رخصت دی، پھر دوسرا آیا تو اس نے بھی پوچھا، مگر آپ نے اسے منع کر دیا۔ سو جسے آپ ﷺ نے رخصت دی وہ بوڑھا تھا اور جسے منع کر دیا وہ جوان تھا۔

(۸۰۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي أَبَانُ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ فِي الْقُبْلَةِ لِلشَّيْخِ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَنَهَى عَنْهَا الشَّابَّ وَقَالَ :((الشَّيْخُ يَمْلِكُ إِرْبَهُ ، وَالشَّابُّ يُفْسِدُ صَوْمَهُ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [حسن لغیرہ]

(۸۰۸۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بوڑھے کو روزے کی حالت میں بوسے کی اجازت دی اور نوجوان کو اس سے منع کیا اور فرمایا کہ بوڑھا اپنی قوت پر قابو رکھ سکتا اور نوجوان اپنا روزہ فاسد کر لیتا ہے۔

(۸۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلَ شَيْخٌ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الْقُبْلَةِ وَهُوَ صَائِمٌ فَرَخَّصَ لَهُ وَنَهَى عَنْهَا شَابًّا. [ضعیف]

(۸۰۸۵) ابن ابی سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھے نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں بوسے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے رخصت دے دی اور نوجوان کو اس سے منع کر دیا۔

(۸۰۸۶) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۰۸۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۸۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَأَرْخَصَ فِيهَا لِلشَّيْخِ ، وَكَرِهَهَا لِلشَّابِّ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۸۰۸۷) عطا بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں عورت کے بوسے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بوڑھے کو اجازت دے دی اور نوجوان کے لیے ناپسند کیا۔

(۸۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ. وَقَالَ : رَجُلٌ قَبَضَ عَلَى سَاقِهَا قَالَ أَيْضًا أَعْفُوا الصِّيَامَ.

[صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق]

(۸۰۸۸) عطاء فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روزے دار کے بوسہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں، جب وہ بوسہ تک رُک جائے تو آدمی نے کہا: اس کی پنڈلی کو پکڑا تو انہوں نے کہا: پھر بھی روزے سے درگزر کرو۔

(۸۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقُبْلَةَ، وَالْمُبَاشَرَةَ لِلصَّائِمِ. [صحیح]

(۸۰۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روزے دار کے لیے بوسے کو ناپسند کیا کرتے تھے اور مباشرت کو بھی۔

(۸۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ فَتًى سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْقُبْلَةِ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ: لاَ. فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ: لِمَ تُحْرِجُ النَّاسَ وَتُضَيِّقُ عَلَيْهِمْ؟ وَاللَّهِ مَا بِذَلِكَ بَأْسٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَمَّا أَنْتَ فَقَبِّلْ فَلَيْسَ عِنْدَ اسْتِكَ خَيْرٌ. [حسن لغیرہ]

(۸۰۹۰) یحییٰ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں بوسہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: نہیں۔ ایک بوڑھا جوان کے پاس تھا اس نے کہا: آپ لوگوں پر تنگی اور حرج کیوں کرتے ہیں، اللہ کی قسم! اس میں کوئی حرج نہیں تو انہوں نے فرمایا: تو بوسہ دے کیوں کہ تیری رانوں میں کچھ نہیں۔

(۸۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُبَاشِرُ الصَّائِمُ؟ قَالَتْ: لاَ قُلْتُ: أَلَيْسَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُبَاشِرُ؟ قَالَتْ: كَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ. [ضعیف۔ اخرجہ النسائی]

(۸۰۹۱) اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے کہا: کیا روزہ دار مباشرت کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ مباشرت نہیں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: وہ اپنی قوت پر قابو رکھتے تھے۔

(۸۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَنَامِ فَرَأَيْتُهُ لاَ يَنْظُرُنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنِي؟ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: أَلَسْتَ الْمُقَبِّلَ وَأَنْتَ الصَّائِمُ. فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ امْرَأَةً مَا بَقِيتُ.

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ فَإِنْ صَحَّ فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ قَوِيًّا مِمَّا يَتَوَهَّمُ تَحْرِيكُ الْقُبْلَةِ شَهْوَتَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۸۰۹۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نیند میں دیکھا مگر آپ ﷺ مجھے نہیں دیکھ رہے تھے۔ میں

نے کہا: اللہ کے رسول! میرا کیا معاملہ ہے؟ تو آپ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! جب تک میں زندہ رہا میں نے عورت کو روزے کی حالت میں بوسہ نہیں دیا۔

عمر بن محمد فرماتے ہیں: اگر یہ بات درست ہے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس پر طاقت رکھتے ہیں ان لوگوں سے جنہیں بوسہ شہوت پر ابھارتا ہے۔

(۴۲) باب إِبَاحَةِ الْقُبْلَةِ لِمَنْ لَمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتَهُ أَوْ كَانَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

بوسے کی اجازت اس کے لیے ہے جس کی شہوت نہیں بھڑکتی یا وہ اپنی شہوت پر قابو رکھ سکتا ہے

(۸۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے اور تم سب سے زیادہ اپنی قوت کو قابو میں رکھنے والے تھے۔

(۸۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ : أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ : نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ هذا لفظ مسلم]

(۸۰۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے، پھر تھوڑی دیر خاموش ہوگئیں پھر فرمایا: ہاں۔

(۸۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ. وَقَالَ قَالَ عُرْوَةُ : لَمْ أَرَ الْقُبْلَةَ تَدْعُو إِلَى خَيْرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۹۵) سیدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج کو روزے کی حالت میں بوسہ دیتے تھے، پھر وہ مسکرا دیں۔ راوی کہتا ہے: عروہ نے کہا: میں نے نہیں دیکھا کہ بوسہ بھلائی کی دعوت دیتا ہے۔

(۸۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُرْوَةَ فِي رِوَايَتِنَا وَقَدْ ذَكَرَهُ فِي الْمَبْسُوطِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۰۹۶) مالک ہشام بن عروہ ﷺ سے ایسی ہی حدیث نقل فرماتے ہیں، مگر انہوں نے عروہ کے قول کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۸۰۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سُئِلَتْ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۰۹۷) علقمہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ﷺ سے روزے دار کے بوسے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے اور وہ اپنی قوت کو قابو میں رکھنے والے تھے۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيَظَلُّ صَائِمًا فَيُقَبِّلُ أَيْنَ شَاءَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ. [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۰۹۸) سیدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے سے ہوتے اور میرے چہرے پر جہاں چاہتے بوسہ دیتے یہاں تک کہ افطار کر لیتے۔

(۸۰۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ. [صحیح۔ لفظ مسلم]

(۸۰۹۹) سیدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

(۸۱۰۰) وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ.

حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ فَذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کے مہینے میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

(۸۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَرَادَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ: ((وَأَنَا صَائِمٌ)) ثُمَّ قَبَّلَنِي.

[صحیح۔ احمد]

(۸۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بوسہ دینا چاہا تو میں نے کہا: میں روزے سے ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی روزے سے ہوں، پھر آپ ﷺ نے بوسہ دیا۔

(۸۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ: أَبِي يَحْيَى زَادَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ خَتَنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا. زَادَ عَفَّانُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: سَمِعْتَهُ مِنْ سَعْدٍ قَالَ: نَعَمْ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۱۰۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیا کرتے تھے اور زبان چوس لیا کرتے تھے۔ عفان نے زیادہ کیا کہ اسے ایک آدمی نے کہا: تو نے سعد سے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں۔

(۸۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي. فَقَالَ: مَا لَكِ أَنُفِسْتِ. قَالَتْ: نَعَمْ فَدَعَانِي فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ قَالَتْ: وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۰۳) زینب بنت ابی سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک چادر میں تھی تو میں

حائضہ ہوگئیں، پھر میں وہاں سے کھسک گئی اور حیض کے کپڑے حاصل کیے تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور اپنے ساتھ چادر میں داخل کرلیا، فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے جنابت کا غسل کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے۔

(۸۱۰۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۱۰۴) سیدہ حفصہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

(۸۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْيَرِيِّ :أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((سَلْ هَذِهِ)). لأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ ذَلِكَ. فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لأَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِيِّ وَرُوِّينَا فِي إِبَاحَتِهَا عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۱۰۵) عمر بن ابو سلمہ حمیری نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا روزے دار بوسہ دے سکتا ہے تو اسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بات اُم سلمہ ؓ سے پوچھ تو انہوں نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ایسے کیا کرتے تھے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے پہلے گناہ معاف کردیے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تقویٰ اختیار کرنے والا ہوں۔

(۴۳) بَاب وُجُوبِ الْقَضَاءِ عَلَى مَنْ قَبَّلَ فَأَنْزَلَ

جس نے بوسہ لیا اور انزال ہوگیا تو اس پر قضا واجب ہے

(۸۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلاً يَعْنِي ابْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْهُزْهَازِ :أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ

قَالَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ قَوْلاً شَدِيدًا يَعْنِي يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ وَهَذَا عِنْدَنَا فِيهِ :إِذَا قَبَّلَ فَأَنْزَلَ. [حسن]

(۸۱۰۶) ھزہاز فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روزے دار کے بوسہ دینے میں سخت قول ہے کہ وہ ان کے عوض ایک دن کا روزہ رکھے۔ ہمارے نزدیک یہ تب ہے جب بوسہ دیا اور انزال ہوگیا۔

(۸۱۰۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَيْسَرَةَ :أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُبَاشِرُ امْرَأَتَهُ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ صَائِمٌ.

وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِمُبَاشَرَةِ الصَّائِمِ بَأْسًا.

وَفِي هَذَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالرِّوَايَةِ الأُولَى غَيْرُ مَا دَلَّ عَلَيْهِ ظَاهِرُهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۸۱۰۷) ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ دن کے وقت اپنی بیوی سے روزے کی حالت میں مباشرت کرتے۔ مجاھد فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما روزے دار کی مباشرت میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات سے مراد یہ ہے کہ پہلی روایت کے ظاہر پر استدلال درست نہیں۔

(۴۴) باب مَنْ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فِي أَيَّامٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلاَ يَجْزِي عَنْهُ وَإِنْ لَمْ يَأْكُلْ فِيهَا

جس پر روزے میں غشی طاری ہوگئی تو اس کا روزہ درست نہیں اگرچہ وہ کچھ نہ بھی کھائے

قَالَ الشَّافِعِيُّ: لأَنَّهُ لَمْ يَدْخُلْ فِي الصَّوْمِ وَهُوَ يَعْقِلُهُ قَالَ أَصْحَابُنَا: وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). وَقَالَ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصَّائِمِ :((يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي)).

(۸۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۰۸) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور یقیناً انسان کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اور جس نے دنیا کو حاصل کرنے کے لیے ہجرت کی اس کی ہجرت دنیا کی طرف ہے یا عورت کے لیے ہجرت کی کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی

ہجرت اس کی طرف ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔

(۸۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللَّهُ تَعَالَى قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ ، وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا کہ وہ اپنی شہوت اور کھانے پینے کو میری وجہ سے چھوڑتا ہے اور روزہ ڈھال ہے اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی افطار کے وقت ہوگی اور ایک خوشی رب سے ملاقات کے وقت اور اس کے منہ کی بو اللہ کے کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

(۸۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الإِسْفَرَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ تَطَوُّعًا فَيُغْشَى عَلَيْهِ فَلاَ يُفْطِرُ.

قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الإِغْمَاءَ خِلاَلَ الصَّوْمِ لاَ يُفْسِدُهُ. [صحیح۔ دارقطنی]

(۸۱۱۰) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نفلی روزہ رکھتے تھے اور ان پر غشی طاری ہو جاتی تو وہ افطار نہیں کیا کرتے تھے۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ بات دلالت کرتی ہے کہ دوران روزہ بیہوش ہو جانا روزے کو فاسد نہیں کرتا۔

(۴۵) باب الْحَائِضِ تُفْطِرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

حائضہ رمضان کے مہینے میں روزہ نہ رکھے

(۸۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : خَرَجَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَلَّى ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَامَ فَوَعَظَ النَّاسَ وَأَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ : ((أَيُّهَا النَّاسُ تَصَدَّقُوا)). ثُمَّ انْصَرَفَ فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ : ((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ)). فَقُلْنَ :وَبِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :((تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ ، وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ بِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ)). فَقُلْنَ لَهُ :مَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ :((أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ؟)). قُلْنَ :بَلَى قَالَ :((فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا أَوَلَيْسَ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِينِهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ وَالصَّغَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۱۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ یا عید الفطر میں عیدگاہ کی طرف نکلے نماز پڑھی پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا اور فرمایا: اے لوگو! صدقہ کرو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی طرف پھر گئے اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرو، میں نے تمہاری اکثریت کو دوزخ میں دیکھا ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو اور میں نے تم سے زیادہ کم عقل کسی کو نہیں دیکھا اور تم دین میں بھی کم تر ہو، مگر عقل مند آدمی کی عقل کو ختم کر دیتی ہو تو انہوں نے کہا: ہمارے دین میں کمی کیا ہے اور عقل میں کیا کمی ہے اے اللہ کے رسول! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا عورت کی گواہی مرد کی آدھی گواہی کے برابر نہیں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں یہ تمہاری عقل کی کمی ہے اور کیا جب عورت حائضہ ہوتی ہے تو نہ روزہ رکھتی ہے اور نماز پڑھتی ہے، یہ تمہارے دین کا نقصان ہے۔

(۴۶) باب الْحَائِضُ تَقْضِي الصَّوْمَ إِذَا طَهُرَتْ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ

حائضہ جب پاک ہوگی تو روزے کی قضا کرے گی مگر نماز کی نہیں

(۸۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الصَّيْدَلاَنِيَّ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي الْحَافِظَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ؟ فَقَالَتْ لَهَا: أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ فَقَالَتْ: لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ فَقَالَتْ: كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلاَ نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلاَةِ.

قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۱۲) معاذہ عدویہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: عورت کا کیا معاملہ ہے کہ روزے کی قضا کرتی ہے مگر نماز کی قضا نہیں کرتی تو سیدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ اس نے کہا: میں حروریہ نہیں۔ بلکہ میں پوچھنا چاہتی ہوں تو سیدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہمارے ساتھ یہ معاملہ ہوتا تو ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا مگر نماز کی نہیں۔

(۴۷) باب اسْتِحْبَابِ السَّحُورِ

سحری کے مستحب ہونے کا بیان

(۸۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً)).

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۱۳) عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، سحری میں برکت ہے۔

(۸۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۱۴) عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بیشک سحری میں برکت ہے۔

(۸۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ فَصْلَ بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۱۵) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب اور ہمارے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

(۸۱۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَلَى بَابِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رُهْمٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَدْعُو فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَى السَّحُورِ قَالَ :هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۱۶) عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا، آپ ﷺ رمضان میں سحری کے لیے بلاتے اور فرماتے: مبارک کھانے کے لیے آؤ۔

(۴۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ السَّحُورِ

سحری میں کیا مستحب ہے

(۸۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ هُوَ أَبُو الْمُطَرِّفِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((نِعْمَ سَحُورُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ)). [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن انسان کا بہترین کھانا سحری میں کھجور ہے۔

(۴۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَعْجِيلِ الْفِطْرِ وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ

افطار میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا مستحب ہے

(۸۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَزَادَ فِيهِ:وَلَمْ يُؤَخِّرُوا تَأْخِيرَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۱۸) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ لوگ خیر میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

سعید بن مسیب نے نبی کریم ﷺ سے نقل فرمایا اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اہل مشرق کی تاخیر کی طرح تم تاخیر نہ کرو۔

(۸۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ. إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ)). [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ دین غالب رہے گا جب تک لوگ افطار میں جلدی کریں گے۔ بیشک یہودی اور عیسائی تاخیر کرتے ہیں۔

(۸۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ :إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا)).

[ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۱۲۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے محبوب بندے وہ ہیں جو افطار میں جلدی کریں۔

(۸۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى :هَارُونُ بْنُ مُوسَى الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا

وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلاَنِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الصَّلاَةَ وَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ، وَالآخَرُ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ وَيُؤَخِّرُ الإِفْطَارَ قَالَتْ: أَيُّهُمَا الَّذِى يُعَجِّلُ الصَّلاَةَ وَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ قَالَتْ: هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالآخَرُ أَبُو مُوسَى

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِى زَائِدَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ. وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ فَرَوَاهُ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۲۱) ابوعطیہ فرماتے ہیں: میں اور مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئے، اس نے کہا: اے ام المومنین! اصحاب محمد میں سے دو آدمی ہیں، ایک ان میں سے نماز جلدی پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلدی افطار کرتا ہے اور دوسرا نماز و افطار میں دیر کرتا ہے، انہوں نے پوچھا: جلدی کون کرتا ہے؟ اس نے کہا: عبداللہ تو سیدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے اور دوسرے ابوموسیٰ تھے۔

(۸۱۲۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى عَطِيَّةَ الْوَادِعِىِّ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ أَوْ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ فِينَا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ، وَأَمَّا الآخَرُ فَيُؤَخِّرُ الإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ فَقَالَتْ: مَنْ هَذَا الَّذِى يُعَجِّلُ الإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قُلْنَا: ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ: كَذَاكَ كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَهَكَذَا رَوَاهُ سَعِيدُ ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۸۱۲۲) ابوعطیہ وداعی فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے۔ ہم نے کہا: اے اُم المومنین! اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سے دو افراد ہیں کہ ایک ان میں سے افطار جلدی کرتا ہے مگر سحری میں تاخیر کرتا ہے لیکن جو دوسرا ہے وہ افطار میں تاخیر کرتا ہے اور سحری میں جلدی کرتا ہے تو انہوں نے کہا: وہ کون ہے جو افطار میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتا ہے؟ ہم نے کہا: وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہے تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں ہی کیا کرتے تھے۔

(۸۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۲۳) عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات آجائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزے دار افطار کرلے۔

(۸۱۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ : كَمْ كَانَ بَيْنَ الأَذَانِ وَبَيْنَ السُّحُورِ؟ قَالَ : قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۲۴) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کرتے، پھر نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ میں نے کہا: اذان اور سحری میں کتنا وقفہ ہوتا؟ انہوں نے کہا: پچاس آیات پڑھنے کے برابر۔

(۸۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّا مَعَاشِرَ الأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا أَنْ نُعَجِّلَ إِفْطَارَنَا وَنُؤَخِّرَ سُحُورَنَا وَنَضَعَ أَيْمَانَنَا عَلَى شَمَائِلِنَا فِي الصَّلَاةِ)).

هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ وَجْهٍ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ قَوْلِهَا : ثَلَاثَةٌ مِنَ النُّبُوَّةِ فَذَكَرَهُنَّ وَهُوَ أَصَحُّ مَا وَرَدَ فِيهِ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ. [صحیح۔ اخرجه عبدبن حمید]

(۸۱۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم انبیا کی جماعت کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطار میں جلدی کریں اور سحری میں تاخیر کریں اور یہ کہ ہم نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھیں۔

یہ حدیث طلحہ بن عمر مکی کے حوالے سے جانی جاتی ہے اور وہ ضعیف ہیں، ان میں اختلاف کیا گیا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی منقول ہے جس میں ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں: پھر ان کا تذکرہ کیا۔

(۸۱۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ الْمَغْرِبَ حِينَ يَنْظُرَانِ إِلَى اللَّيْلِ الأَسْوَدِ ، ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلاَةِ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْمَبْسُوطِ :كَأَنَّهُمَا يَرَيَانِ تَأْخِيرَ ذَلِكَ وَاسِعًا لاَ أَنَّهُمَا يَعْمِدَانِ الْفَضْلَ لِتَرْكِهِ بَعْدَ أَنْ أُبِيحَ لَهُمَا وَصَارَا مُفْطِرَيْنِ بِغَيْرِ أَكْلٍ وَشُرْبٍ لأَنَّ الصَّوْمَ لاَ يَصْلُحُ فِي اللَّيْلِ. [صحیح۔ اخرجه مالك]

(۸۱۲۶) حمید بن عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے، جب وہ دیکھتے کہ رات سیاہ ہوتی ہے۔ پھر وہ نماز کے بعد افطار کیا کرتے اور یہ رمضان میں ہوتا۔

امام شافعی نے مبسوط میں فرمایا ہے کہ تاخیر میں وسعت دیکھ کر ایسا کرتے تھے نہ کہ ان کا مقصد فضیلت کو چھوڑنا تھا جوان کے لیے مباح تھی اور وہ بغیر کھائے پیے ہی روزہ افطار کر لیتے اس لیے کہ رات کو روزہ باقی نہیں رہتا۔

(۸۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- أَعْجَلَ النَّاسِ إِفْطَارًا وَأَبْطَأَهُمْ سُحُورًا. [ضعیف]

(۸۱۲۷) عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اصحاب محمد ﷺ افطار کرنے میں سب سے جلدی کرنے والے تھے اور سب سے سحری میں تاخیر کرنے والے تھے۔

(۵۰) باب مَا يُفْطَرُ عَلَيْهِ

روزہ کس چیز کے ساتھ افطار کیا جائے

(۸۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدِ التَّمْرَ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ)). رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ.

[ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۱۲۸) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا کوئی روزہ سے ہو تو وہ کھجور سے افطار کرے۔ اگر کھجور نہ پائے تو پانی سے۔ بیشک پانی بھی پاک ہے۔

(۸۱۲۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ تُحَدِّثُ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ)).
هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي الْمُسْنَدِ قَدْ أَقَامَ إِسْنَادَهُ أَبُو دَاوُدَ ، وَقَدْ رَوَاهُ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ دُونَ ذِكْرِ الرَّبَابِ. وَرُوِيَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ مَوْصُولاً وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَغَلِطَ فِي إِسْنَادِهِ.

[ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۱۲۹) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزے سے ہوتو وہ کھجور سے افطار کرے، اگر کھجور نہ پائے تو پھر پانی سے۔ بیشک وہ پاکیزہ ہے۔

(۸۱۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لاَ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ)). قَالَ الْبُخَارِيُّ :فِيمَا رَوَى عَنْهُ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ وَهَمٌ يَهِمُ فِيهِ سَعِيدٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۱۳۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کھجور پائے وہ اس سے افطار کرے اور جو نہ پائے وہ پانی سے افطار کرے۔ بیشک وہ پاک ہے۔

(۸۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ بِجُرْجَانَ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى رُطَبَاتٍ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ فَتَمَرَاتٍ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ.
وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ. [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۳۱) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ تر کھجوروں سے نماز سے پہلے افطار کیا کرتے تھے اگر وہ نہ ہوتیں تو پھر چھوہاروں سے۔ اگر وہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چلو بھرتے۔

(۸۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حَتَّى يُفْطِرُوا وَلَوْ

عَلَى شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ تَابَعَهُ الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ . [صحیح۔ اخرجہ ابن خزیمہ]

(۸۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب ادا نہیں کرتے تھے جب تک افطار نہ کرلیں۔ اگرچہ پانی کا گھونٹ ہی ہو۔

(۵۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ

افطار کی دعا

(۸۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطِيبُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ الْمُقَفَّعُ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا أَفْطَرَ قَالَ :((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)). لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۳۳) مروان بن سالم مقفع فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، پھر حدیث بیان کی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کیا کرتے تو کہتے تھے((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ))

(۸۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ :أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ :((اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ)). [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

۸۱۳۴۔ معاذ بن زھرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کیا کرتے تو کہتے: ((اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ))

(۵۲) باب مَا يَدْعُو بِهِ الصَّائِمُ لِمَنْ أَفْطَرَ عِنْدَهُ

روزہ دار جس کے پاس افطار کرے اسے کیا دعا دے

(۸۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ لَهُمْ : ((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ. وَهَذَا مُرْسَلٌ لَمْ يَسْمَعْهُ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ إِنَّمَا سَمِعَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ يُقَالُ لَهُ عَمْرُو بْنُ زُنَيْبٍ ، وَيُقَالُ ابْنُ زُبَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد]

(۸۱۳۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قوم کے پاس افطار کرتے تو ان سے کہتے: ((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ)) کہ روزے داروں نے تمہارے پاس افطار کیا اور نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتے تم پر نازل ہوئے۔

(۸۱۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَأْذَنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَبِيبًا فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ :((أَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ ، وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ)). [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۳۶) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے اجازت لی، آگے حدیث بیان کی کہ پھر آپ ﷺ گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے منقی آپ ﷺ کے قریب کیا تو رسول اللہ ﷺ نے کھایا، جب فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ((أَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ ، وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ))

(۵۳) باب مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا

روزہ افطار کروانے کا ثواب

(۸۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا)).

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۱۳۷) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کو افطار کروایا اس کو اس کے عمل کے برابر اجر ملے گا جس نے عمل کیا اور روزے دار کے اجر میں کمی نہ ہوگی اور جس نے غازی کو تیار کیا یا اس کے اہل میں اس کا نائب بنا۔ اس کے لیے ایسا ہی اجر ہوگا اس کے اجر میں کمی کیے بغیر۔

(۸۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِیُّ قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ لاَ يَنْتَقِصُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا))، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِی سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ لاَ يَنْتَقِصُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا . [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۱۳۸) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کا روزہ افطار کروایا، اس کے لیے ویسا ہی اجر ہوگا اور اس کا اجر کم نہ ہوگا۔

(۸۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِیٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِی لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ خَلَفَهُ فِی أَهْلِهِ أَوْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا)).
هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِیِّ وَرَوَاهُ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الثَّوْرِیِّ فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِی إِسْنَادِهِ.
[صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۱۳۹) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کو تیار کیا یا اس کے اہل میں اس کا نائب بنا تو اس کے لیے اس کے اجر کے برابر اجر ہوگا، اس کے اجر میں کمی کیے بغیر۔

(۸۱۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِیُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ)). [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۱۴۰) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کو افطار کروایا یا غازی کو تیار کیا اس کے لیے اس کے اجر کے برابر اجر ہوگا۔

(۵۴) باب جَوَازِ الْفِطْرِ فِی السَّفَرِ الْقَاصِدِ دُونَ الْقَصِيرِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾

سفر میں روزہ چھوڑنے کے جواز کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾

(۸۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی فِی آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ، ثُمَّ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ النَّاسُ مَعَهُ ، وَكَانُوا يَأْخُذُونَ بِالأَحْدَثِ فَالأَحْدَثِ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۴۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں فتح مکہ کے سال مکہ کی طرف روزے کی حالت میں نکلے جب آپ کدید کے پاس پہنچے تو افطار کر دیا اور لوگوں نے بھی افطار کر لیا اور وہ اسے نیا کام سمجھتے تھے تو نیا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تھا۔

(۸۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ فِي رَمَضَانَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عَشَرَةُ آلاَفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَذَلِكَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِ سِنِينَ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ فَسَارَ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مَكَّةَ يَصُومُ وَيَصُومُونَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ، وَهُوَ بَيْنَ عُسْفَانَ وَقُدَيْدٍ فَأَفْطَرَ وَأَفْطَرَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ فَلَمْ يَصُومُوا بَقِيَّةَ رَمَضَانَ شَيْئًا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ الْفِطْرُ آخِرَ الأَمْرَيْنِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الآخِرُ فَالآخِرُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ لِثَلاَثَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۱۴۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پندرہ ہزار مسلمان تھے اور یہ ہجرت کے آٹھویں سال کا آغاز تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ مسلمان روزے کی حالت میں نکلے، پھر جب وہ کدید نامی جگہ پہنچے جو عسفان وقدید کے درمیان جگہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے افطار کیا اور مسلمانوں نے بھی افطار کیا۔ پھر بقیہ رمضان میں روزہ نہیں رکھا۔

زہری فرماتے ہیں: افطار کرنا آخری حکم تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی اس کا حکم فرمایا تھا اور آخری پر عمل کیا جاتا ہے۔

زہری فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت مکہ تشریف لائے اور رمضان کی تیرہ راتیں گزر چکی تھیں۔

(۸۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الأَسْلَمِيَّ يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ أُعَالِجُهُ أُسَافِرُ عَلَيْهِ وَأُكْرِيهِ، وَأَنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِي هَذَا الشَّهْرُ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ وَأَنَا شَابٌّ وَأَجِدُنِي أَنْ أَصُومَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ أَنْ أُؤَخِّرَهُ فَيَكُونَ دَيْنًا أَفَأَصُومُ يَارَسُولَ اللَّهِ أَعْظَمُ لأَجْرِي أَوْ أُفْطِرُ؟ قَالَ: ((أَيَّ ذَلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزَةُ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِاللَّهِ، وَفِي رِوَايَةِ الرُّوذْبَارِيِّ: ((أَيَّ ذَلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزُ)). وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الْفِطْرِ فِي السَّفَرِ الْمُبَاحِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۱۴۳) حمزہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سواری والا ہوں میں اسے تیار رکھتا ہوں اس پر سفر کرتا ہوں اور کرائے پر بھی چلاتا ہوں۔ بسا اوقات یہ مہینہ مجھ پر آجاتا ہے، میں طاقت بھی رکھتا ہوں اور جوان بھی ہوں، اے اللہ کے رسول! روزہ رکھنا میرے لیے آسان ہے اس سے کہ میں اسے مؤخر کردوں اور وہ مجھ پر قرض بنا رہے، اے اللہ کے رسول! کیا میں روزہ رکھوں اور یہ میرے لیے برابر اجر ہے یا پھر افطار کرتا رہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حمزہ! جیسے تو چاہے۔

(۸۱۴٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ: مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ زُغْبَةَ يَعْنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيِّ: أَنَّ دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ خَرَجَ مِنْ قَرْيَتِهِ بِدِمَشْقَ إِلَى قَدْرِ قَرْيَةِ عُقْبَةَ مِنَ الْفُسْطَاطِ وَذَلِكَ ثَلاَثَةُ أَمْيَالٍ فِي رَمَضَانَ، ثُمَّ إِنَّهُ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ مَعَهُ أُنَاسٌ فَكَرِهَ ذَلِكَ آخَرُونَ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ أَمْرًا مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّي أَرَاهُ إِنَّ قَوْمًا رَغِبُوا عَنْ هَدْىِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ يَقُولُ ذَلِكَ لِلَّذِينَ صَامُوا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ: اللَّهُمَّ اقْبِضْنِي إِلَيْكَ. قَالَ اللَّيْثُ: الأَمْرُ الَّذِي اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَقْصُرُوا الصَّلاَةَ، وَلاَ يُفْطِرُوا إِلاَّ فِي مَسِيرَةِ أَرْبَعَةِ بُرُدٍ فِي كُلِّ بَرِيدٍ اثْنَا عَشَرَ مِيلاً.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ مَا دَلَّ عَلَى هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَالَّذِي رُوِّينَا عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ إِنْ صَحَّ ذَلِكَ فَكَأَنَّهُ ذَهَبَ فِيهِ إِلَى ظَاهِرِ الآيَةِ فِي الرُّخْصَةِ فِي السَّفَرِ وَأَرَادَ بِقَوْلِهِ: (رَغِبُوا عَنْ هَدْىِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ) أَىْ فِي قَبُولِ الرُّخْصَةِ لاَ فِي تَقْدِيرِ السَّفَرِ الَّذِي أَفْطَرَ فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۴۴) منصور کلبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دحیہ بن خلیفہ دمشق میں اپنی بستی سے نکلے اور یہ تین میل دور ہے۔ یہ سفر رمضان میں

تھا۔ پھر انہوں نے افطار کیا اور لوگوں نے بھی افطار کیا اور کچھ نے اسے ناپسند کیا۔ جب وہ اپنی بستی کی طرف پلٹے تو کہا: اللہ کی قسم! میں نے ایسا معاملہ دیکھا ہے جس کا مجھے خیال نہیں تھا، میں نے دیکھا ہے کہ قوم رسول اللہ ﷺ کے راستے بے رغبتی کر رہی ہے اور صحابہ کے طریقے سے بھی۔ یہ بات انہوں نے ان کے لیے کہی جنہوں نے روزہ رکھا تھا۔ تب انہوں نے کہا: اے اللہ! مجھے اپنے پاس بلالے۔ لیث کہتے ہیں: جس پر لوگوں کا اجماع ہے وہ یہ ہے کہ قصر نہ کریں، نہ نماز اور نہ ہی روزہ افطار کریں۔ مگر چار برد کے سفر پر۔ برد میں بارہ میل ہوتے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: جو روایت وحیہ کلبی سے ہے۔ اگر وہ صحیح ہے تو گویا وہ ظاہر آیت کی طرف گئے ہیں۔ جس کی سفر میں اجازت ہے۔ اس قول سے مراد رسول اللہ ﷺ کی سنت کی طرف رغبت ہے، یعنی رخصت کو قبول کرنے میں نہ یہ کہ اس سفر کی وجہ سے جس میں آپ ﷺ نے افطار کیا۔

(۸۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْغَابَةِ فَلاَ يُفْطِرُ وَلاَ يَقْصُرُ. [صحیح۔ ابو داؤد]

۸۱۴۵۔ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جنگل کی طرف جاتے مگر نہ افطار کرتے اور نہ ہی نماز قصر کرتے۔

(۵۵) باب تَأْكِيدِ الْفِطْرِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ يُرِيدُ لِقَاءَ الْعَدُوِّ

سفر میں افطار ضروری ہے جب دشمن سے لڑائی مقصود ہو

(۸۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَقِيلَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ أَنَّ أُنَاسًا صَامُوا فَقَالَ : ((أُولَئِكَ الْعُصَاةُ)).

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان میں فتح والے سال نکلے تو انہوں نے روزہ رکھا حتیٰ کہ کراع الغمیم پہنچے اور لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ روزہ رکھا تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! لوگوں پر روزہ مشکل ہوگیا ہے تو آپ ﷺ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور پی لیا اور لوگ دیکھ رہے تھے تو کچھ نے افطار کیا اور اور کچھ نے افطار نہ کیا، آپ ﷺ تک یہ بات پہنچی کہ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نافرمان لوگ ہیں۔

(۸۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ :((وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۱۴۷) قتیبہ بن سعید عبدالعزیز سے اسی معنیٰ میں حدیث نقل فرماتے ہیں اور یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ وہ دیکھ رہے تھے جو آپ ﷺ نے کیا۔

(۸۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ :قَرَأْنَاهُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ فَأَنْبَأَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرْجَيْنِ مِنْهُمُ الصَّائِمُ وَالْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَغْنَا الْمَنْزِلَ الَّذِي نَلْقَى الْعَدُوَّ فِيهِ أَمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْمَعِينَ.
وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ يُوسُفَ :حَتَّى إِذَا بَلَغَ الظَّهْرَانَ آذَنَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُوِّ فَأَمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْمَعِينَ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۱۴۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں آپ ﷺ نے فتح والے سال میں کوچ کا حکم دیا، رمضان کی دو راتیں گزر چکیں تھیں تو ہم روزے کی حالت میں نکلے حتیٰ کہ ہم کدید مقام پر پہنچے تو آپ ﷺ نے ہمیں افطار کا حکم دیا تو لوگ دو حصوں میں ہو گئے۔ ان میں سے صائم بھی تھے اور مفطر بھی تھے حتیٰ کہ ہم اس مقام پر پہنچے جہاں ہم نے دشمن سے ملنا تھا تو آپ ﷺ نے افطار کا حکم دیا تو ہم سب نے افطار کر لیا۔

ابن یوسف کی ایک روایت میں ہے کہ جب آپ ﷺ مرظہران پہنچے تو آپ ﷺ نے ہمیں دشمن سے مقابلہ کرنے کا حکم دیا تو ہمیں روزہ افطار کرنے کو کہا تو ہم سب نے افطار کر لیا۔

(۸۱۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ :أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ :إِنِّي لاَ أَسْأَلُكَ عَمَّا سَأَلَكَ هَؤُلاَءِ . أَسْأَلُكَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ :سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ)). فَكَانَتْ رُخْصَةً. مِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ ، ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلاً آخَرَ فَقَالَ :((إِنَّكُمْ مُصَبِّحُوا عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ

أَقْوَى لَكُمْ فَأَفْطِرُوا)). فَكَانَتْ عَزْمَةً فَأَفْطَرْنَا ، ثُمَّ قَالَ :لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۴۹) ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکے کی طرف سفر کیا اور ہم روزے سے تھے، ہم منزل پر اترے تو رسول ﷺ نے فرمایا: تم دشمن کے قریب ہو چکے ہیں اور افطار کرنا قوت کا باعث ہوگا اور یہ رخصت تھی تو ہم میں سے وہ بھی تھے جنہوں نے روزہ رکھا اور بعضوں نے افطار کیا۔ پھر ہم دوسری منزل پر اترے اور آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک تم دشمن پر صبح کرنے والے ہو اور افطار کرنا قوت کا باعث ہوگا، سوتم افطار کرو۔ یہ عظیمت تھی، سو ہم نے افطار کرلیا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ تو نے ہمیں دیکھا کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۸۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ النَّاسَ فِي سَفَرِهِ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ وَقَالَ :((تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ)). وَصَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ - قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي :لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَرْجِ يَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِهِ الْمَاءَ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ مِنَ الْحَرِّ فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ طَائِفَةً مِنَ النَّاسِ صَامُوا حِينَ صُمْتَ فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْكَدِيدِ دَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ. [صحیح۔ ابوداؤد]

(۸۱۵۰) ابی بکر بن عبدالرحمان کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فتح کے سال سفر میں لوگوں کو افطار کر لینے کا حکم دیا اور فرمایا: دشمن کے لیے قوت حاصل کرو اور نبی کریم ﷺ نے روزہ رکھا اور ابن عبدالرحمان رحمہ اللہ نے کہا: جس نے مجھے حدیث بیان کی، اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرج مقام پر دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے سر پر پانی بہا رہے تھے، اس کی وجہ سے یا گرمی کی وجہ سے۔ تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ایک جماعت نے روزہ رکھا ہے، جب آپ ﷺ نے روزہ رکھا تھا جب آپ ﷺ کدید مقام پر پہنچے تو پیالہ منگوایا اور پی لیا تو لوگوں نے بھی افطار کرلیا۔

(۵۶) باب تَأْكِيدِ الْفِطْرِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ يُجْهِدُهُ الصَّوْمُ

سفر میں افطار کی تاکید کا بیان جب روزہ مشکل میں ڈالے

(۸۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لَيْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرِ)).

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَسَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ مَرَّةً يَقُولُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الأَشْعَرِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ السَّفِينَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ : قَوْمٌ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ وَفْدِ الْيَمَنِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ)). [صحيح۔ اخرجه النسائي]

(۸۱۵۱) کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا، کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس یمن کا وفد آیا، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۲) کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلاً يُظَلَّلُ عَلَيْهِ فَسَأَلَ فَقَالُوا : هُوَ صَائِمٌ فَقَالَ : ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ)). [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۱۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سفر میں تھے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ اس پر سایہ کیا ہوا تھا تو پوچھا اس کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: وہ روزے دار ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُوعَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الأَنْصَارِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَأَى رَجُلاً قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ : ((مَا هَذَا؟)). فَقَالُوا : هَذَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۴) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک سفر میں تھے کہ ایک جگہ رش دیکھا اور ایک آدمی کو دیکھا

جس پر سایہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ روزے دار ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ أَبُو يَعْلَى وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ أَكْثَرُنَا ظِلًّا يَوْمَئِذٍ الَّذِي يَسْتَظِلُّ بِكِسَاءٍ ، فَأَمَّا الَّذِينَ أَفْطَرُوا فَسَقَوُا الرِّكَابَ وَامْتَهَنُوا وَعَالَجُوا ، وَأَمَّا الَّذِينَ صَامُوا فَلَمْ يُعَالِجُوا شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ بِالأَجْرِ)).

هَذَا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ ، وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِهِ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَاءِ ، فَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ قَالَ فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الأَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالأَجْرِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۵۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، اکثر سایہ کیے ہوئے تھے جو کپڑے وغیرہ سے سایہ حاصل کیا جاتا تھا، لیکن جو بے روزہ تھے، انہوں نے سواریوں کو پانی پلایا اور ان کو تیار کیا اور آرام دیا۔ لیکن جو روزے دار تھے انہوں نے ایسا کچھ بھی نہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افطار کرنے والے اجر میں آگے بڑھ گئے ہیں۔

ابو معاویہ نے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم میں سے کچھ صائم اور کچھ بے روزہ تھے۔ ایک گرم دن میں ہم ایک جگہ اترے۔ ہم میں سے کپڑوں والے اکثر سائے میں تھے۔ سو ہم میں سے وہ بھی ہاتھوں کے ساتھ سورج سے بچ رہے تھے تو روزے دار گر پڑے اور بے روزہ کھڑے رہے تو انہوں نے خیمے لگائے اور سواریوں کو پانی پلایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج بے روزہ اجر میں سبقت لے گئے۔

(۵۷) باب الرُّخْصَةِ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ

سفر میں روزے کی رخصت کا بیان

(۸۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ

بْنَ عَمْرٍو الأَسْلَمِيَّ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۵۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سفر میں روزہ رکھ لوں اور وہ بہت روزے رکھا کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ لے، اگر چاہے تو افطار کر۔

(۸۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ : ((صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۷) حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں مہینے کے آخر کے روزے رکھنے والا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ چاہے تو افطار کر۔

(۸۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : إِنِّي أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ)). [صحيح۔ هذا لفظ المسلم]

(۸۱۵۸) حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میں سفر میں روزہ رکھنے کی قوت رکھتا ہوں مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے رخصت ہے۔ جس نے اسے قبول کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۸۱۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۹) ابن وھب فرماتے ہیں کہ عمرو بن حارث رحمۃ اللہ علیہ نے ایسے ہی حدیث ذکر کی۔

(۸۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ، ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : صَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ ، وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كِلاَهُمَا عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۶۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا حتیٰ کہ عسفان پہنچے، پھر آپ ﷺ نے پانی کا برتن منگوایا اور دن میں پیا تاکہ لوگوں کو دکھائیں اور آپ ﷺ نے افطار کیا حتیٰ کہ مکہ آگئے۔ راوی کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا اور افطار بھی کیا، جو چاہے روزہ رکھے اور جو کوئی چاہے نہ رکھے۔

(۸۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْحُسَيْنِ : فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا تو کسی صائم نے مفطر پر کوئی اعتراض نہ کیا اور نہ ہی کسی مفطر نے کسی صائم پر اعتراض کیا۔

ابی الحسین کی ایک روایت میں ہے کہ ہم میں سے کچھ روزے سے تھے اور کچھ بغیر روزے کے تھے، مگر روزے دار نے بے روزے پر کوئی عیب نہ لگایا اور نہ ہی مفطر نے روزے دار کو۔

(۸۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ :

سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَوْمِ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ :سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبْ صَائِمٌ عَلَى مُفْطِرٍ ، وَلاَ مُفْطِرٌ عَلَى صَائِمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۱۶۲) حمید طویل فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے سفر میں روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں سفر کیا، تو ہم میں سے صائم نے مفطر پر کوئی عیب نہ لگایا اور نہ ہی کسی مفطر نے صائم پر عیب لگایا۔

(۸۱۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ :خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي :أَعِدْ فَقُلْتُ :إِنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانُوا يُسَافِرُونَ فَلاَ يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ. فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ هذا لفظ مسلم]

(۸۱۶۳) ابو خالد احمر حمید سے نقل فرماتے ہیں کہ میں روزے کی حالت میں نکلا تو انہوں نے مجھے کہا: تو لوٹ، میں نے کہا: انس رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کہ اصحاب نبی ﷺ سفر کیا کرتے تھے اور کوئی صائم مفطر پر عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ صائم پر۔ میں ابن ابو ملیکہ سے ملا تو انہوں نے مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ایسی حدیث سنائی۔

(۸۱٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَهُ فِي سَفَرٍ يَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ لاَ يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الأَشْعَثِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ.[صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۱۶۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ آپ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا اور مفطر افطار کرتا۔ لیکن کوئی صائم مفطر پر عیب نہ لگاتا اور نہ کوئی افطار کرنے والا روزے دار پر عیب لگاتا۔

(۸۱٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ :وَافَقَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَمَضَانُ فِي سَفَرٍ فَصَامَهُ وَوَافَقَهُ رَمَضَانُ فِي سَفَرٍ فَأَفْطَرَهُ. [ضعیف۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۱۶۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کو رمضان میں سفر کرنے کا اتفاق ہوا تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا اور بسا

اوقات آپ ﷺ کو رمضان میں سفر کا اتفاق ہوا تو آپ ﷺ نے افطار کیا۔

(۸۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ : كُنْتُ فِي غَزْوَةٍ بِالشَّامِ فَخَطَبَ مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَقَالَ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَلْيَقْضِهِ فَسَأَلْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لَوْ صُمْتُ ، ثُمَّ صُمْتُ حَتَّى عَدَّ عَشْرًا لَمْ أَقْضِهِ،

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ : الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ.

وَهُوَ مَوْقُوفٌ ، وَفِي إِسْنَادِهِ انْقِطَاعٌ وَرُوِيَ مَرْفُوعًا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [صحیح۔ الحاکم]

(۸۱۶۶) مسلمہ بن عبد الملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا، اسے چاہیے کہ اس کی قضا کرلے۔ میں نے ابو قرصافہ سے جو آپ ﷺ کے صحابہ میں سے تھا پوچھا: اگر میں نے روزہ رکھنا ہوتا تو روزہ رکھتا یہ بات دس مرتبہ کہی مگر قضا نہیں کیے۔

(۵۸) باب مَنِ اخْتَارَ الصَّوْمَ فِي السَّفَرِ إِذَا قَوِيَ عَلَى الصِّيَامِ وَلَمْ تَكُنْ بِهِ رَغْبَةٌ عَنْ قَبُولِ الرُّخْصَةِ

جس نے سفر میں روزہ کو پسند کیا جب وہ روزوں پر قوت رکھتا ہو لیکن وہ رخصت کے قبول کرنے سے بے رغبتی کرنے والا نہ ہو

(۸۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَالسَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ شَدِيدِ الْحَرِّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ ، وَمَا مِنَّا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۶۷) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بعض اسفار میں وہ دن بھی دیکھے جو انتہائی گرم تھے، یہاں تک ہم میں سے کوئی گرمی کی شدت کی وجہ سے اپنے سر پر ہاتھ رکھتا اور ہم میں سے کوئی صائم نہ ہوتا۔ سوائے رسول

اللہ ﷺ کے اور عبداللہ بن رواحہ کے۔

(۸۱۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْمُعَاذِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ ، وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلاَ يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ. يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ ، وَيَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ . [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۶۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ پر جاتے تو ہم میں سے روزے دار بھی ہوتے اور بے روزہ بھی۔ مگر کوئی صائم مفطر پر اور مفطر صائم پر عیب نہ لگاتا۔ وہ خیال کرتے کہ جس میں قوت ہے وہ روزہ رکھتا ہے تو اس نے کہا: اچھا کیا اور جو کمزوری محسوس کرتا ہے وہ افطار کرتا ہے تو فرمایا: اس نے بھی اچھا ہی کیا۔

(۸۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْعَوْذِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ كَانَ فِي سَفَرٍ عَلَى حَمُولَةٍ يَأْوِي إِلَى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ حَيْثُ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ)). قَالَ الْبُخَارِيُّ :عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ذَاهِبٌ وَلَمْ يَعُدَّ الْبُخَارِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ شَيْئًا. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۶۹) سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جو کوئی سفر میں سواری پر ہو اسے سیرابی ٹھکانہ مل جائے تو وہ روزہ رکھے جہاں بھی رمضان آجائے۔

(۸۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُسْرَوْجِرْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :إِنْ أَفْطَرْتَ فَرُخْصَةُ اللَّهِ ، وَإِنْ صُمْتَ فَهُوَ أَفْضَلُ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ بِإِسْنَادِهِ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ . [صحیح]

(۸۱۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تو افطار کرے گا تو تو نے رخصت کو قبول کیا اگر تو نے روزہ رکھا تو یہ افضل ہے۔

(۸۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ :أَحَبُّ إِلَيَّ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَعْنَاهُ. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى الْفِطْرَ أَحَبَّ إِلَيْهِ. [ضعیف]

(۸۱۷۱) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں: میں روزہ رکھتا ہوں، یہ مجھے پسند ہے۔

(۸۱۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لَأَنْ أُفْطِرَ فِي رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصُومَ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۸۱۷۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میرے لیے رمضان کا روزہ رکھنا سفر میں رکھنے سے افطار کرنا پسند ہے۔

(۵۹) باب الْمُسَافِرِ يَصُومُ بَعْضَ الشَّهْرِ وَيُفْطِرُ بَعْضًا وَيُصْبِحُ صَائِمًا فِي سَفَرِهِ ثُمَّ يُفْطِرُ

مسافر مہینے کے کچھ روزے رکھتا ہو اور کچھ افطار کرتا ہو اور صبح سفر میں روزے کے ساتھ کرتا ہے، پھر افطار کر دیتا ہے

(۸۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْكَدِيدَ أَفْطَرَ، وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالآخِرِ مِنْ فِعْلِهِ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۷۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے مہینے میں سفر پر نکلے تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا حتیٰ کہ کدید مقام پر پہنچ گئے اور روزہ افطار کر دیا اور دلیل آخری فعل سے لی جاتی ہے۔

(۸۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الأَحْدَثَ فَالأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۷۴) عبداللہ بن وھب یونس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن شہاب نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ وہ نئی بات کی اتباع کرتے ہیں اور نیا کام ان کا اپنا ہے اس اعتبار سے وہ ناسخ محکم جانتے تھے۔

(۸۱۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ وَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ يَعْنِي

وَصُمْنَا مَعَهُ فَقِيلَ : إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَإِنَّمَا يَنْتَظِرُونَ مَا تَفْعَلُ. فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ. وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا قَالَ :((أُولَئِكَ الْعُصَاةُ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ)). مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْهَادِ وَوُهَيْبٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَحُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال رمضان میں نکلے حتیٰ کہ کراع الغمیم پہنچے۔ ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزہ رکھا تو لوگوں کو روزے نے مشقت میں ڈال دیا اور وہ دیکھتے تھے کہ اب کیا حکم نازل ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پیا اور لوگ دیکھ رہے تھے تو لوگوں نے بھی افطار کر دیا مگر کچھ نے افطار نہ کیا تو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نافرمان ہیں دو مرتبہ کہا۔

(۸۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ بِبَغْدَادَ وَأَبُو الأَزْهَرِ : أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أُتِيَ بِطَعَامٍ وَهُوَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ :((كُلاَ)). فَقَالاَ : إِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ :((ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ، اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ ادْنُوا فَكُلاَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجہ النسائی]

(۸۱۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ مرظہران میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو کہا کہ تم کھاؤ۔ انہوں نے کہا: ہم روزے سے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھیوں کے لیے کوچ کرو اور اپنے ساتھیوں کے لیے کام کرو، قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔

(۸۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عُبَيْدَةُ : إِذَا سَافَرَ الرَّجُلُ وَقَدْ صَامَ رَمَضَانَ شَيْئًا فَلْيَصُمْ مَا بَقِيَ قَالَ : وَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ قَالَ وَقَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنَّا : مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

(۸۱۷۷) ابوالبختری فرماتے ہیں کہ عبیدہ نے کہا: جب آدمی سفر کرے اور رمضان کا روزہ بھی رکھا ہو تو باقی بھی پورا کرلے اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

ابوالبختری ابن عباس کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ہم سے زیادہ سمجھدار ہیں، سو جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

(۶۰) بَابُ مَنْ قَالَ يُفْطِرُ وَإِنْ خَرَجَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

مسافر روزہ افطار رسکتا ہے اگرچہ طلوع فجر کے بعد نکلے

(۸۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ زَادَ جَعْفَرٌ وَاللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ : أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ : ابْنِ جَبْرٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفِينَةٍ مِنَ الْفُسْطَاطِ فِي رَمَضَانَ فَدَفَعَ ، ثُمَّ قَرَّبَ غَدَاءَهُ قَالَ جَعْفَرٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَمْ يُجَاوِزِ الْبُيُوتَ حَتَّى دَعَا بِالسُّفْرَةِ قَالَ : اقْتَرِبْ. قَالَ قُلْتُ : أَلَيْسَ تَرَى الْبُيُوتَ؟ قَالَ أَبُو بَصْرَةَ : أَتَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ جَعْفَرٌ فِي حَدِيثِهِ فَأَكَلَ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۱۷۸) جعفر بن جبیر فرماتے ہیں: میں ابی بصرہ غفاری کے ساتھ تھا، جو کشتی میں رمضان میں فسطاط کے سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا تو انہوں نے لوٹایا، پھر کھانا قریب کرلیا۔ جعفر نے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ وہ گھر سے ابھی دور نہیں گئے تھے کہ انہوں نے سفر کا کھانا منگوالیا اور کہا کہ تو قریب ہو۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا تو گھروں کو نہیں دیکھ رہا تو ابو بصرہ نے کہا: کیا تو رسول اللہ ﷺ کی سنت سے اعراض کرتا ہے؟ جعفر نے اپنی حدیث میں بیان کیا، پھر انہوں نے کھالیا۔

(۸۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو مُوسَى : أَلَمْ أُنَبَّأْ أَوْ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَخْرُجُ صَائِمًا وَتَدْخُلُ صَائِمًا؟ قَالَ قُلْتُ : بَلَى قَالَ : فَإِذَا خَرَجْتَ فَاخْرُجْ مُفْطِرًا ، وَإِذَا دَخَلْتَ فَادْخُلْ مُفْطِرًا . [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۱۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو موسیٰ نے کہا: کیا میں تجھے خبر نہ دوں کہ تو روزے کی حالت میں نکلے اور روزے کی حالت میں داخل ہوا، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیوں نہیں تو اس نے کہا: جب تو نکلے تو مفطر کی حالت میں نکل اور جب تو داخل ہو تو مفطر کی حالت میں داخل ہو۔

(۸۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي رَمَضَانَ وَ هُوَ يُرِيدُ السَّفَرَ وَقَدْ

رُحِلَتْ دَابَّتُهُ وَلَبِسَ ثِيَابَ السَّفَرِ وَقَدْ تَقَارَبَ غُرُوبُ الشَّمْسِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ، ثُمَّ رَكِبَ فَقُلْتُ لَهُ : سُنَّةٌ؟ قَالَ :نَعَمْ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۱۸۰) محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ میں رمضان میں انس بن مالک کے پاس آیا، وہ سفر انہوں کا ارادہ رکھتے تھے اور ان کی سواری تیار کی جا چکی تھی اور سفر کا لباس بھی پہن لیا تھا اور سورج کے غروب کا وقت قریب تھا تو انہوں نے کھانا منگوایا اور اس میں سے کھایا پھر سوار ہوگئے تو میں نے ان سے کہا: یہ سنت ہے تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(۸۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ : أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ وَهُوَ صَائِمٌ فَيُفْطِرُ مِنْ يَوْمِهِ. [ضعيف]

(۸۱۸۱) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ سفر کیا کرتے تھے اس حال میں کہ وہ روزے سے ہوتے، پھر اسی دن افطار کر لیتے۔

(۶۱) باب مَنْ رَأَى الْهِلاَلَ وَحْدَهُ عَمِلَ عَلَى رُؤْيَتِهِ

اس کا حکم جس نے اکیلے چاند دیکھا اور اپنی رؤیت پر عمل کیا

(۸۱۸۲) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْهِلاَلَ فَقَالَ : ((إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ مَضَى. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کا تذکرہ کیا اور فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب اسے دیکھو تو افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تمیں دن پورے کرو۔

(۸۱۸۳) وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا

ثَلَاثِينَ)).

(۸۱۸۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو اور اس کے نظر آنے پر افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن کے روزے رکھو۔ [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۸٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَصُومَ لِرُؤْيَةِ الْهِلاَلِ وَنُفْطِرَ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْنَا أَنْ نُكْمِلَ ثَلاَثِينَ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۸٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم چاند دیکھ کر روزہ رکھیں اور چاند دیکھ کر افطار کریں۔ اگر ہم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن پورے کریں۔

(۶۲) باب مَنْ لَمْ يَقْبَلْ عَلَى رُؤْيَةِ هِلاَلِ الْفِطْرِ إِلاَّ شَاهِدَيْنِ عَدْلَيْنِ

اس کا بیان جس نے چاند کی رؤیت میں صرف دو عادل لوگوں کی گواہی قبول کی

(۸۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ الْجَدَلِيُّ: جُدَيْلَةُ قَيْسٍ أَنَّ أَمِيرَ مَكَّةَ خَطَبَ، ثُمَّ قَالَ: عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَنْسُكَ لِلرُّؤْيَةِ، فَإِنْ لَمْ نَرَهُ وَشَهِدَ شَاهِدَا عَدْلٍ نَسَكْنَا بِشَهَادَتِهِمَا فَسَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ الْحَارِثِ مَنْ أَمِيرُ مَكَّةَ؟ قَالَ: لاَ أَدْرِى، ثُمَّ لَقِيَنِى بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: هُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، ثُمَّ قَالَ الأَمِيرُ: إِنَّ فِيكُمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنِّى وَشَهِدَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَوْمَى بِيَدِهِ إِلَى رَجُلٍ قَالَ الْحُسَيْنُ فَقُلْتُ لِشَيْخٍ إِلَى جَنْبِى: مَنْ هَذَا الَّذِى أَوْمَى إِلَيْهِ الأَمِيرُ؟ قَالَ: هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ. وَصَدَقَ كَانَ أَعْلَمَ بِاللَّهِ مِنْهُ فَقَالَ: بِذَلِكَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۸۵) حسین بن حارث جدلی فرماتے ہیں کہ امیر مکہ نے خطبہ دیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عہد لیا کہ ہم اسے دیکھ کر قربانی کریں۔ اگر ہم اسے نہ دیکھیں اور دو عادل آدمی گواہی دے دیں تو ان دو کی گواہی پر ہم قربانی کریں گے تو میں نے امیر مکہ حسین بن حارث سے پوچھا تو وہ کہنے لگے: میں نہیں جانتا۔ پھر وہ اس کے بعد مجھے ملے تو انہوں نے کہا: حارث بن حاطب محمد بن حاطب کا بھائی ہے۔ پھر امیر نے کہا: تم میں وہ شخص موجود ہے جو مجھ سے زیادہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو جانتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اس آدمی کی طرف اشارہ کیا۔ حسین کہتے ہیں: میں نے اس شیخ سے کہا جو میرے پہلو میں تھا: یہ کون ہے

جس کی طرف امیر نے اشارہ کیا؟ اس نے کہا: یہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہے اور اس نے سچ کہا۔ واقعۃً وہ اس سے زیادہ علم والے ہیں تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہی حکم دیا ہے۔

(۸۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ لنا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرْبِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدَّثَنَا بِهِ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ هُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ كَانَ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْحَبَشَةِ.

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ :هَذَا إِسْنَادٌ مُتَّصِلٌ صَحِيحٌ. [صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۱۸۶) وھب بن حذافہ بن جمح مہاجرین حبشہ میں تھے۔ علی بن عمر نے کہا: یہ سند متصل صحیح ہے۔

(۸۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :أَصْبَحَ النَّاسُ صِيَامًا لِثَلاَثِينَ.

[صحیح۔ اخرجه الحکم]

(۸۱۸۷) ربعی بن حراش کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں نے تیسویں دن روزے کی حالت میں صبح کی۔

(۸۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ :أَصْبَحَ النَّاسُ لِتَمَامِ ثَلاَثِينَ يَوْمًا فَقَدِمَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا أَنَّهُمَا أَهَلاَّهُ بِالأَمْسِ عَشِيَّةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ . [صحیح۔ اخرجه ابن الجارود]

(۸۱۸۸) ربعی بن حراش کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں نے تیسویں دن روزے کی حالت میں صبح کی تو دو دیہاتی آئے، انہوں نے گواہی دی کہ ہم نے کل چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ افطار کریں۔

(۸۱۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَقَدِمَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِاللَّهِ لأَهَلاَّ الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ عَشِيَّةً. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۱۸۹) ربعی بن حراش کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رمضان کے آخری دن میں اختلاف کیا تو دو آدمی آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے کل شام چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ افطار کریں۔

(۸۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَلَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ : أَصْبَحَ النَّاسُ صِيَامًا لِتَمَامِ ثَلاَثِينَ فَجَاءَ رَجُلاَنِ فَشَهِدَا أَنَّهُمَا رَأَيَا الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ فَأَفْطَرُوا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۹۰) ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیس کی صبح لوگوں نے روزے کی حالت میں کی۔ پھر دو آدمی آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو افطار کرنے کا حکم دے دیا۔

(۸۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : أَهْلَلْنَا هِلاَلَ رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِخَانِقِينَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ ، وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ قَالَ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ نَهَارًا فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى يَشْهَدَ شَاهِدَانِ مُسْلِمَانِ أَنَّهُمَا رَأَيَاهُ بِالأَمْسِ. قَالَ الشَّيْخُ :يُرِيدُ بِهِ هِلاَلَ آخِرِ رَمَضَانَ.

[صحیح۔ اخراجہ ابن الجعد]

(۸۱۹۱) ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رمضان کا چاند طلوع ہوا اور ہم خانقین میں تھے تو ہم میں سے کچھ نے روزہ رکھا اور کچھ نے افطار کیا تو عمر رضی اللہ عنہ کی تحریر ہمارے پاس آئی کہ جب تم دن میں چاند دیکھو پھر افطار نہ کرو حتیٰ کہ دو آدمی گواہی نہ دیں کہ انہوں نے چاند دیکھا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد رمضان کے آخر کا چاند ہے۔

(۸۱۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُهُسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ بِخَانِقِينَ :إِنَّ الأَهِلَّةَ بَعْضُهَا أَعْظَمُ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى يَشْهَدَ شَاهِدَانِ ذَوَا عَدْلٍ أَنَّهُمَا رَأَيَاهُ بِالأَمْسِ. هَذَا أَثَرٌ صَحِيحٌ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۹۲) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف خط لکھا اور ہم خانقین میں تھے کہ بیشک چاند ایک دوسرے سے بڑا ہوتا ہے، سو جب تم چاند دن کے شروع میں دیکھو تو افطار نہ کرو حتیٰ کہ دو عادل لوگ گواہی نہ دے دیں کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے۔

(۸۱۹۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : كُنْتُ مَعَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالْبَقِيعِ فَنَظَرَ إِلَى الْهِلاَلِ فَأَقْبَلَ رَاكِبٌ فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ : مِنَ الْمَغْرِبِ قَالَ : أَهْلَلْتَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ عُمَرُ : اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّمَا يَكْفِي الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَنَعَ . [ضعيف۔ اخرجه احمد]

(۸۱۹۳) عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ بقیع میں ساتھ تھا انہوں نے چاند کی طرف دیکھا، اتنے میں ایک سوار آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ اس سے ملے اور اس سے پوچھا: تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے بتایا: مغرب سے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: کیا تو نے چاند دیکھا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اکبر بیشک مسلمانوں کو یہی آدمی کافی ہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، پھر مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر کہا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۸۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : كُنْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : رَأَيْتُ الْهِلاَلَ هِلاَلَ شَوَّالٍ فَقَالَ عُمَرُ : أَيُّهَا النَّاسُ أَفْطِرُوا ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

[ضعيف۔ انظر قبله]

(۸۱۹۴) عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے شوال کا چاند دیکھا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے لوگو! افطار کرو۔ پھر موزوں پر مسح کرنے تک حدیث بیان کی۔

(۸۱۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فِي رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ فِي فِطْرٍ أَوْ أَضْحًى.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ قُلْتُ لأَبِي نُعَيْمٍ سَمِعَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى مِنْ عُمَرَ قَالَ : لاَ أَدْرِي.

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ : سَمِعَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى مِنْ عُمَرَ فَلَمْ يُثْبِتْ ذَاكَ

قَالَ عَلِيٌّ : عَبْدُ الأَعْلَى هُوَ ابْنُ عَامِرٍ الثَّعْلَبِيُّ غَيْرُهُ أَثْبَتُ مِنْهُ وَحَدِيثُ أَبِي وَائِلٍ أَصَحُّ إِسْنَادًا عَنْ عُمَرَ مِنْهُ رَوَاهُ الأَعْمَشُ وَمَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ :

سُئِلَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ فَقَالَ لَمْ يَرَهُ فَقُلْتُ لَهُ :الْحَدِيثُ الَّذِي يُرْوَى كُنَّا مَعَ عُمَرَ نَتَرَايَا الْهِلاَلَ فَقَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ . [ضعیف]

(۸۱۹۵) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کی گواہی کو عید الفطر یا اضحی کا چاند دیکھنے کے لیے جائز قرار دیا۔

عبدالرحمن بن ابی لیلی عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نہیں دیکھا۔ میں نے ان سے کہا: جو حدیث بیان کی گئی ہے اس میں ہے کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور چاند کو دیکھ رہے تھے تو انہوں نے فرمایا: کچھ بھی نہیں تھا۔

(۶۳) باب الشَّهَادَةِ تَثْبُتُ عَلَى رُؤْيَةِ هِلاَلِ الْفِطْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ

فطر کے چاند کی رویت کی گواہی زوال کے بعد ثابت ہو جانے کا حکم

(۸۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :أَصْبَحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ صِيَامًا فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَدِمَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَيَغْدُوا إِلَى مُصَلاَّهُمْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِمَعْنَاهُ شُعْبَةُ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ :جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَأَبُو عُمَيْرٍ رَوَاهُ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ فَسَوَاءٌ سُمُّوا أَوْ لَمْ يُسَمَّوْا. [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۹۶) عمیر بن انس نقل فرماتے ہیں جو صحابی تھے کہ اہل مدینہ نے ایک صبح روزے کی حالت میں کی رمضان کے آخری دنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں۔ دن کے اخیر میں ایک قافلہ آیا اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو افطار کا حکم دیا اور وہ صبح عید گاہ پہنچیں۔

(۸۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ عُمُومَةً لَهُ مِنَ الأَنْصَارِ شَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ.

تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَغَلِطَ فِيهِ إِنَّمَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ . [منکر الاسناد۔ اخرجہ احمد]

(۸۱۹۷) انس رضی اللہ عنہ اپنے انصار چچاؤں سے نقل فرماتے ہیں کہا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چاند دیکھنے کی گواہی

دی تو آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ کل عید کے لیے نکلیں۔

(۸۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَتِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: جَاءَ رَكْبٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْهُ بِالأَمْسِ يَعْنِي الْهِلاَلَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا ، وَأَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْغَدِ. قَالَ شُعْبَةُ :أُرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ.

[حسن۔ معنیٰ آنفاً]

(۸۱۹۸) عمیر بن انس اپنے چچاؤں سے نقل فرماتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک قافلہ آیا اور انہوں نے چاند کے دیکھنے کی گواہی دی کہ ہم نے کل چاند دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے انہیں افطار کا حکم دیا اور یہ کہ کل عید گاہ کی طرف نکلیں۔ شعبہ کہتے ہیں: یہ دن کا آخر تھا۔

(۸۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَقَدِمَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِاللَّهِ لأَهَلاَّ الْهِلاَلَ أَمْسِ عَشِيَّةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَغْدُوا إِلَى مُصَلاَّهُمْ. [صحيح۔ معنیٰ قريباً]

(۸۱۹۹) ربعی بن حراش ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رمضان کے آخری دن میں لوگوں نے اختلاف کیا تو دو دیہاتی آئے، انہوں نے نبی کریم ﷺ کے پاس گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو افطار کا حکم دے دیا اور یہ کہ کل عید گاہ آئیں۔

(۶۴) باب الشَّهْرِ يَخْرُجُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَيُكْمَلُ صِيَامُهُمْ

مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے سو ان کے روزے پورے کیے جائیں

(۸۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لاَ نَكْتُبُ وَلاَ نَحْسُبُ. الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا)). يَعْنِي ثَلاَثِينَ ثُمَّ قَالَ : ((وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا)). وَضَمَّ إِبْهَامَهُ يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ يَقُولُ مَرَّةً ثَلاَثِينَ ، وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۰۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ان پڑھ لوگ ہیں، نہ ہم لکھ سکتے ہیں اور نہ ہی حساب کر سکتے ہیں اور مہینہ ایسے ایسے ہوتا ہے، یعنی تیس دن کا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے، ایسے، ایسے ہوتا ہے اور اپنے انگوٹھے کو بند کر لیا، یعنی انتیس کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ انتیس دن اور دوسری مرتبہ تیس دن کا فرمایا۔

(۸۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ الثَّغْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قِيلَ لَهَا : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَيَكُونُ شَهْرُ رَمَضَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ؟ فَقَالَتْ : مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلاَثِينَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِثْلَ هَذَا. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۰۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے کہا گیا: اے ام المومنین! کیا رمضان کا مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیس دن سے زیادہ انتیس دن کے روزے رکھے ہیں۔

(۸۲۰۲) حَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلاَثِينَ. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد]

۸۲۰۲۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیس روزوں سے زیادہ انتیس دن کے روزے رکھے ہیں۔

(۸۲۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ سُوَيْدٍ وَخَالِدًا الْحَذَّاءَ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((شَهْرَا عِيدٍ لاَ يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحَجَّةِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

وَالْمُرَادُ بِالْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُمَا وَإِنْ خَرَجَا تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَهُمَا كَامِلاَنِ فِيمَا يَتَعَلَّقُ بِهِمَا مِنَ الأَحْكَامِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۰۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انتیس دن کے روزے تیس روزوں سے زیادہ رکھے ہیں۔

(٦٥) باب الشَّهْرُ يَخْرُجُ فِي حِسَابِ الصَّائِمِينَ ثَمَانَ وَعِشْرِينَ فَيَقْضُونَ يَوْمًا وَاحِدًا اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

اگر مہینہ اٹھائیس دن کا ہو تو ایک دن کی قضا کریں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے جو گزر چکی ہے

(٨٢٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَصَمَّ الْكُوفِيَّ سَمِعَ الْوَلِيدَ قَالَ :صُمْنَا عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا فَأَمَرَنَا بِقَضَاءِ يَوْمٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(٨٢٠٤) حمید فرماتے ہیں کہ انہوں نے ولید سے سنا کہ ہم نے علی رضی اللہ عنہ کے دور میں اٹھائیس روزے رکھے تو انہوں نے ہمیں ایک دن کی قضا کا حکم دیا۔

(٦٦) باب الْهِلاَلِ يُرَى فِي بَلَدٍ وَلاَ يُرَى فِي آخَرَ

چاند ایک علاقے (ملک) میں نظر آیا مگر دوسرے میں نہیں تو پھر کیا حکم ہے

(٨٢٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ :أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا فَاسْتُهِلَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلاَلَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْهِلاَلِ فَقَالَ :مَتَى رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ قُلْتُ :رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ قُلْتُ :نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ :لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلاَ نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلاَثِينَ أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ :أَوَلاَ نَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ قَالَ :لاَ هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَرَادَ مَا رُوِيَ عَنْهُ فِي قِصَّةٍ أُخْرَى :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ أَوْ تُكْمَلُ الْعِدَّةُ ، وَلَمْ يَثْبُتْ عِنْدَهُ رُؤْيَتُهُ بِبَلَدٍ آخَرَ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ حَتَّى تُكْمَلَ الْعِدَّةُ عَلَى رُؤْيَتِهِ لاِنْفِرَادِ كُرَيْبٍ

بِهَذَا الْخَبَرِ فَلَمْ يَقْبَلْهُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۰۵) کریب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام الفضل بنت حارث نے انہیں شام میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، فرماتے ہیں: میں شام آیا۔ اپنی حاجت پوری کی کہ رمضان آ گیا اور میں شام میں ہی تھا۔ میں نے جمعہ کی رات کو چاند دیکھا، پھر میں مہینے کے آخر میں مدینے آیا تو مجھ سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے چاند کے بارے میں پوچھا کہ تم نے چاند دیکھا؟ میں نے کہا: ہاں اور لوگوں نے بھی دیکھا۔ انہوں نے روزہ رکھا اور معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی روزہ رکھا تو انہوں نے کہا: مگر ہم نے تو ہفتے کو دیکھا ہے، ہم تو ابھی روزے رکھتے رہیں گے حتیٰ کہ تیس دن پورے کریں یا چاند دیکھ لیں، میں نے کہا: کیا آپ کو معاویہ کا دیکھنا کافی نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے ہی حکم دیا ہے۔

ہوسکتا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ارادہ وہ ہو جو دوسرے قصے میں بیان کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے دیکھنے تک مدت کو بڑھا دیا یا پھر تعداد کو مکمل کرنے کے لیے ان کے نزدیک دوسرے ملک کی گواہی ثابت نہیں دو کی گواہی کے ساتھ حتیٰ کہ تعداد مکمل ہو جائے دیکھنے سے بھی اور اس خبر میں ایک ہیں اسی لیے قبول نہیں کیا۔

(۶۷) باب الْقَوْمِ يُخْطِئُونَ فِي رُؤْيَةِ الْهِلَالِ
لوگ اگر چاند دیکھنے میں غلطی کر بیٹھیں

(۸۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ ، وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ فِطْرُكُمْ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ ، وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ ، وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مَرْفُوعًا وَتَابَعَهُ عَبْدُ الْوَارِثِ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۸۲۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے، سو نہ تم روزہ رکھو حتیٰ کہ اسے دیکھ نہ لو اور جب تک دیکھ نہ لو افطار بھی نہ کرو۔ اگر تم پر بادل وغیرہ چھا جائیں تو تیس کی تعداد پوری کرو۔ تمہاری عید الفطر کا دن وہی ہوگا جس دن تم افطار کرو گے اور تمہارے اضحیٰ کا دن وہ ہے جس دن قربانی کرو گے اور تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منیٰ نحر کی جگہ ہے اور مکہ کی ہر گلی نحر کی جگہ ہے۔

(۸۲۰۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ . ثُمَّ ذَكَرَا مِثْلَهُ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَذْكُرَا (الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ).

وَرُوِيَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۲۰۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو، پھر ایسے ہی آخر تک حدیث بیان کی اور اس کا تذکرہ نہیں کیا کہ مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

(۸۲۰۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ عُثْمَانَ الأَخْنَسِيِّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صَوْمُكُمْ يَوْمَ تَصُومُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ)). [حسن۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۲۰۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے روزے کا دن وہی ہے جس میں تم روزہ رکھتے ہو اور تمہاری قربانی کا دن وہ ہے جس میں قربانی کرتے ہو۔

(۸۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الأَقْمَرِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَتِ اسْقُوا مَسْرُوقًا سَوِيقًا وَأَكْثِرُوا حَلْوَاهُ. قَالَ فَقُلْتُ :إِنِّي لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَصُومَ الْيَوْمَ إِلاَّ أَنِّي خِفْتُ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ :النَّحْرُ يَوْمَ يَنْحَرُ النَّاسُ ، وَالْفِطْرُ يَوْمَ يُفْطِرُ النَّاسُ. [ضعیف]

(۸۲۰۹) مسروق فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ کو میں سیدہ عائشہ کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا: مسروق کو ستو پلاؤ اور میٹھا زیادہ ڈالنا، فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ انہوں نے مجھے اس دن کے روزے سے منع نہیں کیا، مگر میں ڈرا کہ شاید آج یوم نحر ہو تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نحر وہ ہے جس دن لوگ قربانی کرتے ہیں اور فطر وہ ہے جس دن لوگ افطار کرتے ہیں۔

(۶۸) باب الْمُفْطِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يُؤَخِّرُ الْقَضَاءَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَمَضَانَ آخَرَ

رمضان میں روزہ چھوڑنے والا دوسرے رمضان تک قضا کو مؤخر کر سکتا ہے

(۸۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَهُ إِلاَّ فِي شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى الشُّغْلُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ، وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۱۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ پر رمضان کے روزوں کی قضاء ہوتی مگر میں ان کی قضانہ کر پاتی مگر شعبان میں۔ یحییٰ نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی مصروفیت کی وجہ سے تھا۔

(۶۹) باب الْمُفْطِرِ يُمْكِنُهُ أَنْ يَصُومَ فَفَرَّطَ حَتَّى جَاءَ رَمَضَانُ آخَرُ

مفطر کے لیے ممکن ہے کہ روزہ کی قضا کرے پھر دوسرا رمضان آجائے

(۸۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :فِي رَجُلٍ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ آخَرُ قَالَ :يَصُومُ هَذَا وَيُطْعِمُ عَنْ ذَاكَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا وَيَقْضِيهِ. [صحیح۔ اخرجہ اهل الحجة]

(۸۲۱۱) عبداللہ بن عباس اس آدمی کے بارے میں فرماتے ہیں جس کو رمضان نے پالیا جب کہ اس کے دوسرے رمضان کے روزے باقی تھے تو وہ اس رمضان کے روزے رکھے اور پچھلے رمضان کے ہر دن کے عوض مسکین کو کھانا کھلا دے اور قضا کرے۔

(۸۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ :سُئِلَ سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ رَجُلٍ تَتَابَعَ عَلَيْهِ رَمَضَانَانِ وَفَرَّطَ فِيمَا بَيْنَهُمَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : يَصُومُ الَّذِي حَضَرَ وَيَقْضِي الآخَرَ وَيُطْعِمُ لِكُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ :مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ. [صحیح۔ ابن عروبہ]

(۸۲۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس رمضان کے روزے رکھے گا جو حاضر ہے اور دوسرے کی قضا کرے گا اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے گا۔

ابن جریج عطاء کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہے۔

(۸۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ قَالَ :زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ

فِي الْمَرِيضِ يَمْرَضُ وَلاَ يَصُومُ رَمَضَانَ ، ثُمَّ يَبْرَأُ وَلاَ يَصُومُ حَتَّى يُدْرِكَهُ رَمَضَانُ آخَرُ قَالَ :يَصُومُ الَّذِي حَضَرَهُ وَيَصُومُ الآخَرَ وَيُطْعِمُ لِكُلِّ لَيْلَةٍ مِسْكِينًا.

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْجَلاَّبُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

إِبْرَاهِيمُ وَعُمَرُ مَتْرُوكَانِ :وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي الَّذِي لَمْ يَصِحَّ حَتَّى أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ آخَرُ : يُطْعِمُ وَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ ، وَعَنِ الْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَالنَّخَعِيِّ :يَقْضِي وَلاَ كَفَّارَةَ عَلَيْهِ. وَبِهِ نَقُولُ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۲۱۳) عطاء فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے مریض کے بارے میں کہا جو بیمار ہوتا ہے اور رمضان کا روزہ نہیں رکھتا۔ پھر وہ تندرست ہو جاتا ہے اور روزے نہیں رکھتا حتیٰ کہ دوسرا رمضان آجاتا ہے۔ انہوں نے کہا: پھر وہ اس رمضان کے روزے رکھے گا جو موجود ہے بعد میں دوسرے کے رکھے گا اور ہر رات کے عوض مسکین کو کھانا کھلائے گا۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں منقول ہے جو دوسرے رمضان تک صحیح نہیں ہوتا کہ وہ کھانا کھلائے اور اس پر قضا نہیں۔ حسن طاؤس اور نخعی فرماتے ہیں کہ قضا ہے لیکن کفارہ نہیں اور ہم کہتے ہیں اللہ کے فرمان کے تحت: ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾

(۷۰) باب الْمَرِيضِ يُفْطِرُ ثُمَّ لَمْ يَصِحَّ حَتَّى مَاتَ فَلاَ يَكُونُ عَلَيْهِ شَيْءٌ

مریض روزہ افطار کرتا ہے پھر وہ تندرست نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ فوت ہو جاتا ہے تو اس پر کچھ بھی نہیں

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ.

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ)).

(۸۲۱۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلاَفِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ ، فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالأَمْرِ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب میں تمہیں حکم دوں کچھ کرنے کا تو جس

قدر طاقت ہے عمل کرو۔ چھوڑ دو اس میں جس میں تمہیں چھوڑا ہے۔ بیشک تم سے پہلے لوگ کثرت سوال کی وجہ سے ہلاک کیے گئے اور انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے۔ سو جب میں تمہیں کسی کام سے منع کر دوں تو تم اسے چھوڑ دیا کرو اور جب تمہیں کسی کام کا کرنے کا حکم دوں تو جس قدر تم میں طاقت ہے اسے کرو۔

(۷۱) باب مَنْ قَالَ إِذَا فَرَّطَ فِي الْقَضَاءِ بَعْدَ الإِمْكَانِ حَتَّى مَاتَ أُطْعِمَ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا مُدًّا مِنْ طَعَامٍ

جس سے ادائیگی میں تقصیر ہوئی حتیٰ کہ وہ فوت ہو گیا تو اس کی طرف سے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو ایک مد کھانا کھلایا جائے

(۸۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَنَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ مِنْ رَمَضَانَ أَوْ نَذْرٌ يَقُولُ : لاَ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَكِنْ تَصَدَّقُوا عَنْهُ مِنْ مَالِهِ لِلصَّوْمِ لِكُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۲۱۵) نافع فرماتے ہیں کہ جب ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے رمضان یا نذر وغیرہ کے روزے تھے تو وہ فرماتے ہیں کہ کوئی کسی کی طرف سے روزے نہ رکھے لیکن اس کے مال میں سے صدقہ دو۔ ہر دن کے روزے کے عوض ایک مسکین۔

(۸۲۱٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ : مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَيَّامًا وَهُوَ مَرِيضٌ ، ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ فَلْيُطْعِمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ أَفْطَرَهُ مِنْ تِلْكَ الأَيَّامِ مِسْكِينًا مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ ، فَإِنْ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ عَامٍ قَابِلٍ قَبْلَ أَنْ يَصُومَهُ فَأَطَاقَ صَوْمَ الَّذِي أَدْرَكَ فَلْيُطْعِمْ عَمَّا مَضَى كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ وَلْيَصُمِ الَّذِي اسْتَقْبَلَ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ ، وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ فَأَخْطَأَ فِيهِ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۲۱٦) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ کہا کرتے تھے : جس نے رمضان میں مرض کی وجہ سے کچھ دن افطار کیا۔ پھر وہ قضا سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو اس کی جانب سے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو ایک مد کھانا دیا جائے ، ان تمام دنوں کے عوض۔ اگر اسے

آئندہ رمضان آئے اس کے روزے رکھنے سے پہلے اور وہ اس کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے تو جو گزر چکے ہیں، ان کے عوض مسکین کو ایک مد گندم دے، اور جو رمضان گزر رہا ہے اس کے روزے رکھے۔

(۸۲۱۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يَمُوتُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ وَلَمْ يَقْضِهِ قَالَ :يُطْعَمُ عَنْهُ لِكُلِّ يَوْمٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ.

هَذَا خَطَأٌ مِنْ وَجْهَيْنِ

أَحَدُهُمَا رَفْعُهُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنَّمَا هُوَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

وَالآخَرُ قَوْلُهُ نِصْفُ صَاعٍ ، وَإِنَّمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ :مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ ، وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الصَّاعِ. [منکر۔ ابن ابی لیلی]

(۸۲۱۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے رمضان کے وہ روزے ہیں جس کی قضا نہیں کر سکا تو ہر دن کے عوض مسکین کو نصف صاع کھانا دیا جائے۔

یہ دو لحاظ سے غلط ہیا یک یہ کہ اسے نبی ﷺ سے مرفوعاً بیان کیا جب کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ دوسری یہ کہ وہ آدھا صاع ہے جب کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گندم کا ایک مد۔ دوسری روایت ابن ابی لیلی سے ہے۔ جس میں صاع کا تذکرہ نہیں۔

(۸۲۱۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَامِلٍ الْقَرْقَسَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمُ شَهْرٍ قَالَ :((يُطْعَمُ عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ)). [منکر۔ اخرجه الترمذی]

(۸۲۱۸) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے مہینے کے روزے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ان کی طرف سے ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے۔

(۸۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَعَلَيْهِ نَذْرُ صِيَامِ شَهْرٍ آخَرَ. قَالَ :يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا.

كَذَا رَوَاهُ ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْهُ فِي الصِّيَامَيْنِ جَمِيعًا. [صحیح لغیرہ]

(۸۲۱۹) ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے رمضان کے مہینے کے روزے ہوں اور دوسرے مہینے میں نذر کے روزے ہوں تو انہوں نے کہا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے۔

(۸۲۲۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :فِي امْرَأَةٍ تُوُفِّيَتْ أَوْ رَجُلٍ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ وَنَذْرُ شَهْرٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يُطْعِمُ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا أَوْ يَصُومُ عَنْهُ وَلِيُّهُ لِنَذْرِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح لغيره]

(۸۲۲۰) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسی عورت یا مرد کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس پر مہینہ بھر کے رمضان یا نذر کے روزے تھے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کی طرف سے ہر دن کے عوض مسکین کو کھانا دیا جائے گا یا پھر اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھے۔

(۷۲) باب مَنْ قَالَ يَصُومُ عَنْهُ وَلِيُّهُ

جس نے کہا اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھے

(۸۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرٍو ، ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَحْمَدَ بْنِ عِيسَى قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۲۲۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فوت ہو گیا اور اس کے ذمے روزے بھی تھے تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔

(۸۲۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ

الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ)). [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۲۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فوت ہوگیا اور اس کے ذمے روزے تھے تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے گا۔

(۸۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ : ((أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ؟)). فَقَالَتْ : نَعَمْ فَقَالَ : ((دَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۲۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمے مہینے کے روزے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تو ادا کرتی تو اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض ادائیگی کا زیادہ مستحق ہے۔

(۸۲۲٤) كَمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا؟ قَالَ : ((لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ : ((فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى)). قَالَ سُلَيْمَانُ : قَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ كَانَ مُسْلِمٌ يُحَدِّثُ بِهَذَا فَقَالاَ سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ زَائِدَةَ.

وَرَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۲۲۴) عبداللہ بن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری ماں فوت ہو چکی ہے اور اس کے ذمے مہینے کے روزے تھے، کیا میں اس کی طرف سے قضا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتا؟ اسے کہا: جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

(۸۲۲۵) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ:((أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ)). قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ :((فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الأَشَجِّ ، وَقَالَ الْبُخَارِيُّ :وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۲۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمے دو ماہ کے متواتر روزے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتی؟ اس نے کہا: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ کا حق ادائیگی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

(۸۲۲۶) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ لَهُ:أَنَّ أُخْتَهَا نَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا ، وَإِنَّهَا رَكِبَتِ الْبَحْرَ فَمَاتَتْ وَلَمْ تَصُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((صُومِي عَنْ أُخْتِكِ)).

فَهَذَا اللَّفْظُ نَصٌّ فِي الصَّوْمِ عَنْهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ.

[صحیح۔ اخرجه السطانی]

(۸۲۲۶) ابن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن نے ایک مہینے کے روزوں کی نذر مانی تھی، وہ سمندر پر سفر کر رہی تھی تو فوت ہوگئی اور اس نے وہ روزے نہیں رکھے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: اپنی بہن کی طرف سے روزے رکھ۔ یہ الفاظ اس کی طرف سے روزہ رکھنے کی دلیل ہیں۔

(۸۲۲۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ :إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ فَقَالَ :((أَكُنْتِ قَاضِيَةً عَنْهَا دِينًا لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ؟)). قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ :((فَصُومِي عَنْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی: میری ماں فوت ہو چکی ہے اور اس کے ذمے نذر کے روزے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس کا قرض ادا کرتی اگر اس کے ذمے قرض ہوتا؟ تو اس نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو اس کی طرف سے روزے رکھ۔

(۸۲۲۸) عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَابْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ :أَفَأَصُومُ عَنْهَا؟ قَالَ : ((أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دِينٌ فَقَضَيْتِهِ أَكَانَ يُؤَدِّي ذَلِكَ عَنْهَا؟)). قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ : ((فَصُومِي عَنْ أُمِّكِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ حِكَايَةً عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ :جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ نَصًّا فِي جَوَازِ الصَّوْمِ عَنْهَا.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۸۲۲۸) زکریا بن عدی فرماتے ہیں اور متن میں اضافہ کیا کہ کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو بتا اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تو اپنی ماں کا قرض ادا کرتی؟ اس نے کہا: جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھ۔

(۸۲۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ وَهِيَ فِي الْبَحْرِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَأَنْجَاهَا اللَّهُ وَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ

فَجَاءَ تْ ذَاتُ قَرَابَةٍ لَهَا إِمَّا أُخْتُهَا أَوِ ابْنَتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ :((صُومِي عَنْهَا)).
تَابَعَهُ هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ فِي الصَّوْمِ ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ فِي الْحَجِّ دُونَ الصَّوْمِ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ السُّؤَالُ وَقَعَ عَنْهُمَا فَنَقَلاَ أَحَدَهُمَا وَنَقَلَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُشَيْمٌ الآخَرَ فَقَدْ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الصَّوْمِ. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۲۲۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نذر مانی اور وہ سمندر میں تھی کہ اگر اللہ نے اسے نجات دے دی تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھے گی مگر وہ روزے رکھنے سے پہلے فوت ہوگئی۔ اس کی کوئی قرابت دار (بہن یا بیٹی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے روزے رکھ۔

(۸۲۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ :فِي امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. قَالَ :((أَرَأَيْتِ لَوْ أَنَّ أُمَّكِ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ)). قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ : ((اقْضِي دِينَ أُمِّكِ)). وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو حَرِيزٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ فَذَكَرَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّوْمِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا.

[صحیح۔ اخرجه ابن خزیمه]

(۸۲۳۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہ میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے پندرہ روزے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس پر قرض ہوتا تو کیا تو ادا کرتی؟ اس نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ماں کا قرض ادا کر۔ یہ خثعم کی عورت تھی۔

شیخ نے نقل فرمایا بریدہ بن حصیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روزے اور حج دونوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں سلمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ایک مہینے کے روزے۔ سو اس حدیث سے میت کی طرف سے روزے رکھنے کا جواز ہے۔ امام شافعی نے اپنی پرانی کتاب میں کہا: جو میت کی طرف سے روزہ رکھنے کے متعلق فرمایا: اگر اس کی طرف سے ثابت ہو تو جیسے حج کیا جاسکتا ہے۔ روزہ بھی رکھا جاسکتا ہے۔ لیکن نئی کتاب میں جو ہے تو ان سے پوچھا گیا تو فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کو دوسرے کی طرف سے روزے کا حکم دیا۔

(۸۲۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ :إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ :((وَجَبَ

أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ)). قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ : ((صُومِي عَنْهَا)). قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ : ((حُجِّي عَنْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُمْ إِلاَّ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ : صَوْمُ شَهْرَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ. وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ فَثَبَتَ بِهَذِهِ الأَحَادِيثِ جَوَازُ الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ.

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ : وَقَدْ رُوِيَ فِي الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ شَيْءٌ فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا صِيمَ عَنْهُ كَمَا يُحَجُّ عَنْهُ ، وَأَمَّا فِي الْجَدِيدِ فَإِنَّهُ سَأَلَ عَلَى نَفْسِهِ فَقَالَ : فَإِنْ قِيلَ فَرُوِيَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَحَدًا أَنْ يَصُومَ عَنْ أَحَدٍ قِيلَ : نَعَمْ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ قِيلَ : فَلِمَ لاَ تَأْخُذُ بِهِ قِيلَ : حَدَّثَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَذْرًا ، وَلَمْ يُسَمِّهِ مَعَ حِفْظِ الزُّهْرِيِّ وَطُولِ مُجَالَسَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ لاِبْنِ عَبَّاسٍ.

فَلَمَّا جَاءَ غَيْرُهُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِغَيْرِ مَا فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَشْبَهَ أَنْ لاَ يَكُونَ مَحْفُوظًا. يَعْنِي بِهِ الْحَدِيثَ الَّذِي. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۲۳۱) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی ماں کو صدقے میں ایک باندی دی تھی، مگر میری ماں فوت ہو چکی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اجر واجب ہو گیا اور تیری میراث تیری لوٹ آئی، پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پر ایک ماہ کے روزے بھی تھے۔ کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: روزے رکھ، پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے حج نہیں کیا تھا، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے حج کر۔

(۸۲۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْضِهِ عَنْهَا)).

قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا حَدِيثٌ ثَابِتٌ قَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

وَفِی رِوَایَةٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ وَسَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، ثُمَّ رَوَاهُ بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَالأَشْبَهُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْقِصَّةُ الَّتِي وَقَعَ السُّؤَالُ فِيهَا عَنِ الصَّوْمِ نَصًّا غَيْرَ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الَّتِي وَقَعَ السُّؤَالُ فِيهَا عَنِ النَّذْرِ مُطْلَقًا.

كَيْفَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ النَّصُّ فِي جَوَازِ الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يُضَعِّفُ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَا رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَيُطْعِمُ عَنْهُ.

وَبِمَا رُوِّينَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : فِي الإِطْعَامِ عَنْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَصِيَامُ شَهْرِ نَذْرٍ.

وَفِي رِوَايَةِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَرِوَايَةِ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ : أَطْعَمَ عَنْهُ وَفِي النَّذْرِ قَضَى عَنْهُ وَلِيُّهُ.

وَرِوَايَةُ مَيْمُونٍ وَسَعِيدٍ تُوَافِقُ الرِّوَايَةَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّذْرِ إِلاَّ أَنَّ الرِّوَايَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ تُخَالِفَانِهَا وَرَأَيْتُ بَعْضَهُمْ ضَعَّفَ حَدِيثَ عَائِشَةَ بِمَا رُوِيَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ امْرَأَةٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا الصَّوْمُ قَالَتْ : يُطْعَمُ عَنْهَا

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : لاَ تَصُومُوا عَنْ مَوْتَاكُمْ وَأَطْعِمُوا عَنْهُمْ.

وَلَيْسَ فِيمَا ذَكَرُوا مَا يُوجِبُ لِلْحَدِيثِ ضِعْفًا فَمَنْ يُجَوِّزُ الصِّيَامَ عَنِ الْمَيِّتِ يُجَوِّزُ الإِطْعَامَ عَنْهُ ، وَفِيمَا رُوِيَ عَنْهُمَا فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ نَظَرٌ وَالأَحَادِيثُ الْمَرْفُوعَةُ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَأَشْهَرُ رِجَالاً وَقَدْ أَوْدَعَهَا صَاحِبَا الصَّحِيحِ كِتَابَيْهِمَا وَلَوْ وَقَفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى جَمِيعِ طُرُقِهَا وَتَظَاهُرِهَا لَمْ يُخَالِفْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَمِمَّنْ رَأَى جَوَازَ الصِّيَامِ عَنِ الْمَيِّتِ طَاوُسٌ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَالزُّهْرِيُّ وَقَتَادَةُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا کہ میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس پر نذر تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی طرف سے قضا دے۔

ہوسکتا ہے کہ یہ وہ واقعہ ہو جس میں روزے کے بارے میں صراحتاً سوال ہے۔ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے قصے کے علاوہ ہو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دوسرے کی طرف سے روزہ رکھیں اور اس کی طرف سے کھانا کھلائیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کھانے کے بارے میں اس شخص کے لیے فرماتے ہیں جو مرجائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے بھی ہوں اور نذر کے روزے بھی ہوں۔

(۷۳) بَابُ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَيْنِ

جو فوت ہوا اس پر دو رمضان کے روزے تھے

(۸۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ : سُئِلَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ رَمَضَانَانِ وَلَمْ يَصِحَّ بَيْنَهُمَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدَنِيِّ : أَنَّ رَجُلاً مَاتَ وَعَلَيْهِ رَمَضَانَانِ فَأَوْصَى أَنْ يَسْأَلُوا الْفُقَهَاءَ مَا يُكَفِّرُهُمَا وَاقْضُوا عَنِّي دَيْنِي وَابْدَءُوا بِدَيْنِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ فَأَتَوُا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: عَلَيْهِ إِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا فَرَجَعُوا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ: صَدَقَ كَذَلِكَ فَاصْنَعُوا. [ضعیف]

(۸۲۳۳) عبدالوہاب بن عطا فرماتے ہیں کہ سعید بن عروبہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا، جس پر دو رمضان ہوں اور وہ ان دونوں میں تندرست نہ ہو تو انہوں نے ہمیں ابو یزید مولی سے نقل فرمایا کہ ایک آدمی فوت ہوا اور اس پر دو رمضان تھے تو اس نے وصیت کی کہ فقہا سے پوچھا جائے: ان کا کفارہ کیا ہے اور مجھ سے میرا قرض بھی ادا کرو اور ابتدا اللہ کے قرض سے کرنا۔ حدیث بیان کی اور اس میں ہے کہ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اس پر ساٹھ مساکین کا کھانا ہے تو وہ وہاں سے ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف واپس پلٹ آئے تو انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے سو تم ایسے ہی کرو۔

(۷۴) بَابُ قَضَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِنْ شَاءَ مُتَفَرِّقًا وَإِنْ شَاءَ مُتَتَابِعًا

رمضان کے مہینے کی قضا اگر چاہے تو اکٹھی کر لے اور چاہے تو جدا جدا کر لے

(۸۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ وَفِيمَا ذَكَرَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : نَزَلَتْ (فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ مُتَتَابِعَاتٍ) فَسَقَطَتْ مُتَتَابِعَاتٍ. قَوْلُهَا : (سَقَطَتْ) تُرِيدُ بِهِ نُسِخَتْ لاَ يَصِحُّ لَهُ تَأْوِيلٌ غَيْرَ ذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۲۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ آیت نازل ہوئی (فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ مُتَتَابِعَاتٍ) تو پھر مُتَتَابِعَاتٍ کا لفظ ساقط ہو گیا، یعنی منسوخ ہو گیا۔ اس کے علاوہ کوئی تاویل درست نہیں۔

(۸۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَامِرٍ الْهَوْزَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُرَخِّصْ لَكُمْ

فِی فِطْرِہِ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَلَيْكُمْ فِی قَضَائِهِ فَأَحْصِ الْعِدَّةَ وَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. [حسن]

(۸۲۳۵) ابو عامر ہوزنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے رمضان کی قضا کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ نے اس میں افطار کی رخصت نہیں دی۔ وہ تم پر قضا میں مشقت کرنا چاہتا ہے، اس کی گنتی پوری کرو اور جو تو چاہتا ہے وہ کر۔

(۸۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ فَقَالَ: أَحْصِ الْعِدَّةَ وَصُمْ كَيْفَ شِئْتَ.

[ضعیف۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۳۶) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان سے قضاءِ رمضان کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: انہیں شمار کرو اور جیسے چاہے قضا کرو۔

(۸۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِی عَرُوبَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ لاَ يَرَى بِقَضَائِهِ بَأْسًا أَنْ يَقْضِيَهُ مُتَفَرِّقًا يَعْنِی قَضَاءَ صَوْمِ رَمَضَانَ. [ضعیف]

(۸۲۳۷) عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی قضا میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ اس کی قضا جدا جدا کی جائے، یعنی رمضان کے روزوں کی۔

(۸۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِی مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِی ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِی قَضَاءِ رَمَضَانَ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ شَیْءٌ مِنْهُ فَلْيُفَرِّقْ بَيْنَهُ. [حسن۔ یحییٰ بن ایوب مصری]

(۸۲۳۸) عطاء فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے رمضان کی قضاء کے بارے میں فرمایا: جس پر اس کی قضا ہو تو اس سے جلدی الگ ہو جائے، یعنی کرے۔

(۸۲۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِیُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی مَنْ عَلَيْهِ قَضَاءُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ: يَقْضِيهِ مُتَفَرِّقًا فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ [حسن لغیرہ]

(۸۲۳۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس پر رمضان کے مہینے کی قضا ہو کہ وہ اس کی قضا جدا جدا کرے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ کہ اتنی گنتی دوسرے دنوں میں پوری کرو۔

(۸۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا وَيَقُولُ :إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ [حسن۔ عبداو تھا]

(۸۲۴۰) بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے اور فرمایا: کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرو۔

(۸۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يَقُولُ :أَحْصِ الْعِدَّةَ وَصُمْ كَيْفَ شِئْتَ.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ

(۸۲۴۱) رافع بن خدیج فرماتے ہیں: گنتی شمار کر اور جیسے چاہے روزے رکھ۔

(۸۲۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَبُو حُسَيْنٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ كَانَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ فَقَضَى يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ مُنْقَطِعَيْنِ أَيُجْزِءُ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَاهُ دِرْهَمًا وَدِرْهَمَيْنِ حَتَّى يَقْضِيَ دِينَهُ أَتَرَوْنَ ذِمَّتَهُ بَرِئَتْ؟)). قَالَ :نَعَمْ قَالَ :((يَقْضِي عَنْهُ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۸۲۴۲) صالح بن کیسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی پر قضاء ہے اور وہ علیحدہ علیحدہ ایک یا دو دن کے روزے رکھتا ہے تو کیا اسے کفایت کر جائے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی کا قرض ہو تو ایک یا دو درہم ادا کرتا رہے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے۔ کیا اس طرح وہ اپنے ذمے سے بری نہ ہوگا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی اس سے ادا ہو جائیں گے۔

(۸۲۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ تَقْطِيعِ قَضَاءِ صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ :((ذَلِكَ إِلَيْكَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ

دَيْنٌ فَقَضَى الدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ أَلَمْ يَكُنْ قَضَاءً ؟ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يَعْفُوَ أَوْ يَغْفِرَ)). قَالَ عَلِيٌّ :إِسْنَادُهُ حَسَنٌ إِلاَّ أَنَّهُ مُرْسَلٌ وَقَدْ وَصَلَهُ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ وَلاَ يَثْبُتُ مُتَّصِلاً.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ فِي مُقَابَلَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْقَطْعِ مَرْفُوعًا وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ صَحِيحًا وَمَذْهَبُ أَبِي هُرَيْرَةَ جَوَازُ التَّفْرِيقِ وَمَذْهَبُ ابْنِ عُمَرَ الْمُتَابَعَةُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مَرْفُوعًا فِي جَوَازِ التَّفْرِيقِ وَلاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ. [منکر۔ ابن شیبه]

(۸۲۴۳) محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ سے رمضان کے روزہ کی جدا جدا قضا کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیری طرف ہے، تم بتاؤ کہ اگر کسی پر قرض ہو تو وہ اس میں سے ایک ایک دو درہم ادا کرتا ہے، کیا اس کی ادائیگی نہیں ہوگی! تو اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ وہ درگزر کرے اور معاف کردے۔

(۸۲٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ كَانَ عَلَيْهِ صَوْمُ رَمَضَانَ فَلْيَسْرُدْهُ وَلاَ يَقْطَعْهُ)). قَالَ عَلِيٌّ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَدَنِيٌّ قَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ. [ضعیف۔ دارقطنی]

(۸۲۴۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے ذمہ رمضان کی قضا ہو تو وہ انہیں اکٹھے رکھے جدا جدا قضا نہ کرے۔

(۸۲٤٥) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ قَالَ :تَتَابِعًا. [ضعیف]

(۸۲۴۵) حارث علی رضی اللہ عنہ سے رمضان کی قضا کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ وہ لگاتار رکھے۔

(۸۲٤٦) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :تَتَابِعًا ، وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ مُتَفَرِّقًا بَأْسًا. [صحیح]

(۸۲۴۶) حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ رمضان کی جدا جدا قضا کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۸۲٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُفَرِّقُ قَضَاءَ رَمَضَانَ كَذَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَاوِيهِ الْحَارِثُ الأَعْوَرُ.

وَالْحَارِثُ ضَعِيفٌ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۸۲۴۷) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رمضان کی قضا کو جدا جدا نہیں کرتے تھے اور ایسے ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا مگر علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اس میں اختلاف پایا گیا۔

(۷۵) باب لاَ يُصَامُ يَوْمُ الْفِطْرِ وَلاَ يَوْمُ النَّحْرِ وَلاَ أَيَّامُ مِنًى فَرْضًا وَلاَ تَطَوُّعًا

یوم فطر، یوم نحر اور ایام منیٰ کا روزہ نہ فرض ہے اور نہ نفل

(۸۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ : إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَيْنِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ ، وَالآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۲۴۸) ابن ازہر کا غلام ابی عبید فرماتا ہے کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا، وہ آئے اور نماز پڑھائی۔ پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: ان دونوں میں رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ یہ دن تمہارا روزوں کی افطاری کا دن ہے اور دوسرا دن وہ ہے جس میں تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

(۸۲۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَدَأَ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا يَوْمُ الأَضْحَى فَتَأْكُلُونَ مِنْ نُسُكِكُمْ وَأَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ. [صحيح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۲۴۹) ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا تو انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز سے ابتدا کی۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دو دن کے روزوں سے منع کیا، جو یوم الاضحیٰ ہے، اس میں تم قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو اور جو یوم الفطر ہے یہ تمہارے روزوں سے افطار کا دن ہے۔

(۸۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ : أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ سَمَّاهُ إِلاَّ وَهُوَ صَائِمٌ فِيهِ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ أَضْحًى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ يَوْمَ الأَضْحَى وَلاَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلاَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۵۰) حکیم بن ابی حرۃ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص سے سنا جو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نذر کے روزوں کے بارے میں پوچھ رہے تھے کہ ایک آدمی دن کا نام لے کر نذر مانتا ہے کہ فلاں دن نہیں آئے گا مگر میں روزے سے ہوں گا تو وہ دن عید الاضحیٰ کا ہوتا ہے یا عید الفطر کا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بہترین نمونہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر کو روزہ نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی ان میں روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۸۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى : إِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ مُؤْمِنٌ ، وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۵۱) کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور اوس بن حدثان کو ایام تشریق میں اعلان کے لیے بھیجا کہ سوائے مومن کے کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور ایام منیٰ کھانے پینے کے ایام ہیں۔

(۸۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَذَلِكَ لِلْغَدِ أَوْ بَعْدَ الْغَدِ مِنْ يَوْمِ الأَضْحَى فَقَدَّمَ إِلَيْهِ عَمْرٌو طَعَامًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو : أَفْطِرْ فَإِنَّ هَذِهِ الأَيَّامَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِإِفْطَارِهَا وَيَنْهَى عَنْ صِيَامِهَا فَأَفْطَرَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَكَلَ وَأَكَلْنَا مَعَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابن خزیمه]

(۸۲۵۲) عقیل بن ابو طالب کا غلام بیان کرتا ہے کہ میں اور عبداللہ بن عمر، عمرو بن عاص کے پاس گئے یہ بات عید الاضحیٰ کے بعد پہلے یا دوسرے دن کی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کے سامنے کھانا کیا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں روزے سے ہوں تو اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: افطار کرو، یہ ان ایام میں سے ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں افطار کا حکم دیا کرتے تھے اور روزہ رکھنے سے منع کیا

کرتے، تھے پھر عبداللہ نے افطار کرلیا اور کھانا کھایا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ کھایا۔

(۷۶) بَابُ الإِفْطَارِ بِالطَّعَامِ وَبِغَيْرِ الطَّعَامِ إِذَا ازْدَرَدَهُ عَامِدًا وَبِالسَّعُوطِ وَالاِحْتِقَانِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا يَدْخُلُ جَوْفَهُ بِاخْتِيَارِهِ

روزہ کسی چیز کے کھانے، نہ کھانے، نگلنے اور حقنہ لگوانے وغیرہ سے ٹوٹ جاتا ہے، جب ایسا جان بوجھ کر کرے اور اپنے پیٹ میں اختیار کے ساتھ کوئی چیز داخل کرے

(۸۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْوُضُوءُ مِنَ الطَّعَامِ قَالَ الأَعْمَشُ مَرَّةً وَالْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ فَقَالَ : إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا يَخْرُجُ وَلَيْسَ مِمَّا يَدْخُلُ ، وَإِنَّمَا الْفِطْرُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ.

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ لِلَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ : ((وَبَالِغْ فِي الاِسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا)).

[صحیح۔ اخرجه سعید بن منصور]

(۸۲۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس کھانے سے وضو اور روزے دار کے پچھنے لگوانے کے بارے میں تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: بیشک وضو اس سے ہے جو چیز نکلتی ہے نہ کہ اس سے جو داخل ہوتی ہے اور اس سے ٹوٹتا ہے جو چیز داخل ہوتے ہے نہ کہ خارج ہوتی ہو۔ اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو مگر روزے کی حالت میں نہیں۔

(۷۷) بَابُ الصَّائِمِ يَذُوقُ شَيْئًا

روزے دار کے کسی چیز کو چکھنے کا حکم

(۸۲۵۴) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَاعَمَ الصَّائِمُ بِالشَّيْءِ يَعْنِي الْمَرَقَةَ وَنَحْوَهَا. [ضعیف۔ اخرجه ابن الجعد]

(۸۲۵۴) عکرمہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر روزے دار کوئی چیز چکھتا ہے، یعنی سالن وغیرہ۔

(۷۸) باب الصَّائِمِ يُمَضْمِضُ أَوْ يَسْتَنْشِقُ فَيَرْفُقُ وَلَا يُبَالِغُ فَإِنْ بَالَغَ حَتَّى وَصَلَ إِلَى رَأْسِهِ أَوْ إِلَى جَوْفِهِ أَفْطَرَ

روزے دار کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ نہ کرے مبالغہ میں پانی سر یا پیٹ تک پہنچ گیا تو روزہ افطار ہو گیا

(۸۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : هَشِشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِالْمَاءِ وَأَنْتَ صَائِمٌ؟)). فَقُلْتُ : لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَفِيمَ؟)).

[صحيح۔ معنیٰ تخريجه]

(۸۲۵۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے بوسہ لے لیا اور میں روزے سے تھا۔ پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا: آج میں نے بہت بڑا کام کیا ہو کہ میں نے روزے کی حالت میں بوسہ دیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تو روزے کی حالت میں پانی سے کلی کرے۔ میں نے کہا: کوئی حرج نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کس میں؟

(۸۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَلِّلْ أَصَابِعَكَ وَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَإِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا)). [صحيح۔ معنیٰ تخريجه]

(۸۲۵۶) عاصم بن لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی انگلیوں کا خلال کر اور مکمل وضو کر جب ناک جھاڑ تو اس میں مبالغہ کر مگر روزے کی حالت میں نہیں۔

(۷۹) باب الصَّائِمِ يَكْتَحِلُ

روزے دار سرمہ لگائے

(۸۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((عَلَيْكُمْ بِالإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ ، وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ)). وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلاَثًا فِي هَذِهِ ، وَثَلاَثًا فِي هَذِهِ. هَذَا أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي اكْتِحَالِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۲۵۷) عکرمہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے لیے اثمد (سرمہ) لازم کرو۔ بیشک وہ بصارت کو تیز کرتا ہے اور سر پر بال اگاتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سرمہ دان تھے جس سے آپ ﷺ ہر رات سرمہ لگاتے تھے ایک آنکھ میں تین تین۔

(۸۲۵۸) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ. [منکر۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۲۵۸) عبید اللہ بن ابی رافع اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اثمد سرمہ لگایا کرتے تھے اور آپ ﷺ روزے سے ہوتے۔

(۸۲۵۹) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيُّ صَاحِبُ بَقِيَّةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :رُبَّمَا اكْتَحَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ صَائِمٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ فَذَكَرَهُ.

وَسَعِيدٌ الزُّبَيْدِيُّ مِنْ مَجَاهِيلِ شُيُوخِ بَقِيَّةَ يَنْفَرِدُ بِمَا لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

وَرُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ بِمَرَّةٍ :أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

وَقَدْ رُوِيَ فِي النَّهْيِ عَنْهُ نَهَارًا وَهُوَ صَائِمٌ حَدِيثٌ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ. [منکر۔ اخرجہ ابویعلیٰ]

(۸۲۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بسا اوقات نبی کریم ﷺ سرمہ لگاتے اور آپ ﷺ روزے کی حالت میں ہوتے۔

(۸۲۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو النُّعْمَانِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ وَكَانَ جَدُّهُ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ :((لاَ تَكْتَحِلْ بِالنَّهَارِ وَأَنْتَ صَائِمٌ اكْتَحِلْ لَيْلاً. الإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ)).

قَالَ الشَّيْخُ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ أَبُو النُّعْمَانِ وَمَعْبَدُ بْنُ هَوْذَةَ الأَنْصَارِيُّ هُوَ الَّذِي لَهُ هَذِهِ الصُّحْبَةُ. [منکر۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۶۰) ابونعمان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے باپ نے میرے دادا سے یہ بات بیان کی اور ان کے دادا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتے تھے اور وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا دن میں سرمہ نہ لگاؤ اور تم روزے سے ہو اور رات کو اثمد سرمہ لگاؤ کہ وہ بصارت کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

(۸۰) باب الصَّائِمِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ

روزے دار اپنے سر پر پانی بہائے

قَدْ مَضَى الْحَدِيثُ فِي اغْتِسَالِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بَعْدَ مَا يُصْبِحُ جُنُبًا

(۸۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ النَّاسَ فِي سَفَرِهِ بِالْفِطْرِ عَامَ الْفَتْحِ وَقَالَ : ((تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ)). وَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي : لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ قَالَ مِنَ الْحَرِّ.

[صحيح۔ مضى تخريجه]

(۸۲۶۱) ابوبکر بن عبدالرحمن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال سفر میں لوگوں کو افطار کا حکم دیا اور فرمایا: دشمن کے لیے قوت حاصل کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا۔ ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں: مجھے اس نے کہا جس نے حدیث بیان کی: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرج مقام پر دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر پانی بہا رہے تھے پیاس کی وجہ سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے۔

(۸۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الله : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْرَعُ فِي حِيَاضِ زَمْزَمَ وَهُوَ صَائِمٌ. [ضعيف۔ الجنة بن منذر]

(۸۲۶۲) منذر بن ابی المنذر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ زمزم کے کنویں سے پانی ڈال رہے تھے سر میں اور وہ روزے سے تھے۔

(۸۱) باب الصَّائِمُ يَحْتَجِمُ لاَ يُبْطِلُ صَوْمَهُ

اگر صائم سنگی لگوائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا

(۸۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ وَابْنُ أَبِي

قَمَّاشٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُخَرِّمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ. فِي رِوَايَةِ تَمْتَامٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سنگی لگوائی اور آپ ﷺ صائم تھے۔

(۸۲٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعيف۔ اخرجه احمد]

(۸۲۶۴) مقسم بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مکہ و مدینہ کے درمیان سنگی لگوائی اور آپ ﷺ صائم ومحرم تھے۔

(٨٢٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ وَهُوَ يَسْأَلُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكُنْتُمْ تَكْرَهُونَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ؟ قَالَ : لَا إِلَّا مِنْ أَجْلِ الضَّعْفِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ.

وَالصَّحِيحُ مَا رُوِّينَا عَنْ آدَمَ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ كَمَا رُوِّينَا. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۶۵) حمید کہتے ہیں: میں نے ثابت بنانی سے سنا اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھ رہے تھے: کیا تم روزے دار کے لیے سنگی کو ناپسند کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں مگر کمزوری کی وجہ سے۔

(٨٢٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُوَاصَلَةِ وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ إِبْقَاءً عَلَى أَصْحَابِهِ وَلَمْ يُحَرِّمْهُمَا فَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ تُوَاصِلُ فَقَالَ : ((إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).

[صحیح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۲۶۶) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اصحاب محمد رضی اللہ عنہم میں سے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پے در پے روزے اور سنگی لگوانے کو روزے دار کے لیے منع کیا ہے۔ اپنے صحابہ میں اسے باقی رکھا حرام قرار نہیں دیا تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ ﷺ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے میرا رب کھلاتا ہے۔

(۸۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : إِنَّمَا كُرِهَتِ الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ مَخَافَةَ الضَّعْفِ. [صحيح۔ اخرجه ابن خزيمه]

(۸۲۶۷) قتادہ ابی المتوکل سے بیان کرتے ہیں کہ ابو سعید کہتے ہیں کہ روزے دار کے لیے سنگی ناپسند کی جاتی ہے کمزوری کے ڈر سے۔

(۸۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ وَأَبُو عُبَيْدِ بْنُ الْمَحَامِلِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ وَالْحِجَامَةِ.

قَالَ عَلِيٌّ : كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَغَيْرُ مُعْتَمِرٍ يَرْوِيهِ مَوْقُوفًا.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ مَرْفُوعًا. [صحيح۔ اخرجه ابن خزيمه، النسائی]

(۸۲۶۸) ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صائم کو بوسہ لینے اور سنگی لگوانے کی اجازت دی۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صائم کو سنگی لگوانے کی اجازت دی۔

(۸۲۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السِّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ.

(۸۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِاللَّهِ الْمُعَدِّلُ : أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

قَالَ عَلِيٌّ : كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ. وَرَوَاهُ الأَشْجَعِيُّ أَيْضًا وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ

قَالَ الشَّيْخُ : إِلاَّ أَنَّ الأَشْجَعِيَّ قَالَ فِي حَدِيثِهِ رُخِّصَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۲۷۰) اسحاق ارزق رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ سفیان نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۲۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُويَهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : رُخِّصَ لِلصَّائِمِ فِي الْحِجَامَةِ وَالْقُبْلَةِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۲۷۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی بیان کرتے ہیں کہ روزے دار کو سنگی اور بوسہ لینے کی اجازت دی۔

(۸۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يُفْطِرُ مَنْ قَاءَ وَلاَ مَنِ احْتَجَمَ وَلاَ مَنِ احْتَلَمَ)). [منکر۔ اخرجه ابن خزيمه]

(۸۲۷۲) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قے کرنے والا افطار نہ کرے اور نہ ہی سنگی لگوانے والا اور نہ ہی وہ جو جنبی (ناپاک) ہو جاتا ہے۔

(۸۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ثَلاَثٌ لاَ يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ الْقَيْءُ وَالْحِجَامَةُ وَالْحُلْمُ)).
كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [منکر۔ انظر قبله]

(۸۲۷۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں روزے نہیں توڑتیں: ایک قے، دوسری حجامت، تیسری جنابت ہے۔

(۸۲۷۴) وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لاَ يُفْطِرُ مَنْ قَاءَ ، وَلاَ مَنِ احْتَجَمَ ، وَلاَ مَنِ احْتَلَمَ)).
أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَذَكَرَهُ. وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الثَّوْرِيِّ نَحْوُ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.
وَرُوِّينَا فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَعَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

[ضعيف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۲۷۴) نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک بیان کرتے ہیں: جس نے قے کی وہ افطار نہ کرے اور نہ ہی وہ جس نے سنگی لگوائی اور نہ ہی جنابت والا۔

(عبدالرحمن بن زید کی سی روایت ثوری سے بیان کی گئی ہے مگر وہ صحیح نہیں ہے جبکہ سعد بن ابی وقاص کی روایت میں رخصت دی گئی ہے۔)

(۸۲) باب الْحَدِيثِ الَّذِي رُوِيَ فِي الإِفْطَارِ بِالْحِجَامَةِ

اس حدیث کا بیان جس میں ہے کہ سنگی سے روزہ افطار ہو جاتا ہے

قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِي عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مَرْفُوعًا قَالَ: ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)) قِيلَ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ.

(امام بخاری نے عیاش کے حوالے سے وغیرہ ہم سے مرفوع روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم محجوم نے افطار کرلیا۔ ان سے کہا گیا: یہ نبی ﷺ سے بیان کیا گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر کہا: اللہ علم۔

(۸۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي عَيَّاشٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح لغیرہ]

(۸۲۷۵) یونس حسن سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنگی لگانے اور لگوانیوالا دونوں افطار کریں۔

(۸۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

قَالَ عَلِيٌّ: رَوَاهُ يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ. وَرَوَاهُ مَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ: وَرَوَاهُ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَكَرَهُ أَيْضًا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ. [صحیح لغیرہ]

(۸۲۷۶) حسن بن نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سنگی لگوانے اور لگانیوالا روزہ افطار کرے۔

(۸۲۷۷) حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح لغیرہ]

(۸۲۷۷) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم دونوں کا روزہ نہیں۔

(۸۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلاَبَةَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَإِذَا رَجُلٌ يَحْتَجِمُ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. وَخَالَفَهُمْ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

[حسن۔ ابوداؤد]

(۸۲۷۸) رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان بیان کرتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا جب رمضان کے اٹھارہ دن گزر چکے تھے۔ اچانک آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک آدمی بقیع میں سنگی لگوا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم نے افطار کرلیا۔

رافع بن خدیج ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے کہ حاجم ومحجوم نے افطار کرلیا۔

(۸۲۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ وَحَمْدَانُ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحيح لغيره۔ ترمذی]

(۸۲۷۹) رافع بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم دونوں نے افطار کرلیا۔

(۸۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح لغيره]

(۸۲۸۰) احمد بن منصور رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ عبدالرزاق نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۲۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَكَأَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ رَوَى الْحَدِيثَ

بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۲۸۱) معاعیہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یحییٰ بن ابی کثیر نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۲۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى عَلَى رَجُلٍ بِالْبَقِيعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ: ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :رَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ بِإِسْنَادِ أَيُّوبَ مِثْلَهُ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ :وَرَوَاهُ أَيْضًا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَشْعَثَ عَنْ شَدَّادٍ وَكَأَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ سَمِعَ الْحَدِيثَ مِنَ الرَّجُلَيْنِ جَمِيعًا وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ شَدَّادٍ. [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۲۸۲) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بقیع میں ایک ایسے شخص کے پاس آئے جو سنگی لگوار ہا تھا اور وہ میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ رمضان کی اٹھارہ راتیں بیت چکی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم دونوں نے افطار کرلیا۔

(۸۲۸۳) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ :مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَبْصَرَ رَجُلاً يَحْتَجِمُ فَقَالَ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۲۸۳) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گزرا جب رمضان کی اٹھارہ راتیں گزر چکی تھیں۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو سنگی لگوار ہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم نے افطار کرلیا۔

(۸۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الأَزْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ :مَا أَرَى الْحَدِيثَيْنِ إِلاَّ صَحِيحَيْنِ وَقَدْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ أَبُو أَسْمَاءَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ . [صحیح]

(۸۲۸۴) محمد بن احمد بن براء کہتے ہیں: علی بن مدینی نے کہا کہ یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ ممکن ہے کہ ابو اسماء نے اس سے سنا ہو۔

(۸۲۸۵) حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قِرَاءَةً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُهَلَّبِ : رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِالْبَقِيعِ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ أَوْ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).
وَرَوَاهُ الْعَلاَءُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ.
وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّ شَيْخًا مِنَ الْحَيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه النسائی]

(۸۲۸۵) ثوبان رسول اللہ ﷺ کا غلام بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بقیع میں سے گزرے ایک شخص کے پاس سے جو سنگی لگوا رہا تھا۔ رمضان کی اٹھارہ یا سولہ تاریخ تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم نے افطار کر لیا۔

(ابن جریج مکحول سے بیان کرتے ہیں کہ حی کے ایک شخص نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان نے خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم نے افطار کر لیا۔)

(۸۲۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ فَذَكَرَهُ.
وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۲۸۶) ابن جریج کہتے ہیں کہ مکحول نے مجھے خبر دی اور اس کا تذکرہ کیا ایسے ہی کہا۔

(۸۲۸۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَأَبُو صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ زَاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَحْتَجِمُ لَيْلاً فِي رَمَضَانَ فَقُلْتُ : أَلاَ كَانَ هَذَا نَهَارًا قَالَ : تَأْمُرُنِي أَنْ أُهَرِيقَ دَمِي وَأَنَا صَائِمٌ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).
كَذَا رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى مَرْفُوعًا ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ مَطَرٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي مُوسَى مَوْقُوفًا.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرٍ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ اخرجه الحاكم]

(۸۲۸۷) ابو رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ابو موسیٰ اشعری کے پاس داخل ہوا تو وہ رات کے وقت رمضان میں سنگی لگوا رہے تھے۔

میں نے کہا: یہ دن کو تھا۔ اس نے کہا: آپ مجھے حکم دیتے ہو کہ میں خون بہاؤں اور میں روزے سے ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کرلیا۔

(۸۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح۔ اخرجه ابو یعلیٰ]

(۸۲۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے روزہ افطار کرلیا۔

(۸۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ ((الْمُسْتَحْجِمُ)) بَدَلَ ((الْمَحْجُومُ)).

وَرَوَاهُ قَبِيصَةُ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [صحیح۔ اخرجه الطحاوی]

(۸۲۸۹) ابن جریج یوں ہی بیان کرتے ہیں سوائے اس کے انہوں نے کہا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (الْمُسْتَحْجِمُ) المحجوم کے عوض۔

(۸۲۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ قَبِيصَةَ ، وَرَوَاهُ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ قَبِيصَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ مِنْ كِتَابِهِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَذِكْرُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَهَمٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا ، وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۲۹۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کرلیا۔

(محمود بن غیلان نے قبیصہ سے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی کتاب میں سے حدیث نقل کی فطر کے بارے میں عطاء کے حوالے سے مرسل مگر وہ محفوظ اس میں ابن عباس کا تذکرہ وہم ہے۔

(۸۳) باب فِي ذِكْرِ بَعْضِ مَا بَلَغَنَا عَنْ حُفَّاظِ الْحَدِيثِ فِي تَصْحِيحِ هَذَا الْحَدِيثِ

جو روایت حفاظ الحدیث سے پہنچی اس کی وضاحت کا بیان

(۸۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ سَمِعْتُ أَبَا حَامِدٍ الشَّرْقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ سَعِيدٍ

النَّسَوِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ سُئِلَ أَیُّمَا حَدِیثٍ أَصَحُّ عِنْدَكَ فِی أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. فَقَالَ حَدِیثُ ثَوْبَانَ مِنْ حَدِیثِ یَحْیَی بْنِ أَبِی كَثِیرٍ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنْ أَبِی أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ فَقِیلَ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ : فَحَدِیثُ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ قَالَ ذَاكَ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرٌ. قَالَ أَبُو حَامِدٍ :وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاوِیَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی كَثِیرٍ. [صحیح۔ هذا سناد صحیح]

(۸۲۹۱) علی بن سعید یسوی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا کہ احمد بن حنبل سے پوچھا گیا کہ تیرے نزدیک کونسی حدیث صحیح ہے حاجم و محجوم کے مفطر ہونے میں۔ انہوں نے کہا: ثوبان کی حدیث یحییٰ بن ابی کثیر کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ احمد بن حنبل سے کہا گیا: پھر رافع بن خدیج کی حدیث کیا ہوئی؟ تو انہوں نے کہا: اس میں معمر اکیلے ہیں۔

(۸۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ التَّمِیمِیُّ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ یَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْعَظِیمِ الْعَنْبَرِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ یَقُولُ :لاَ أَعْلَمُ فِی أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ حَدِیثًا أَصَحَّ مِنْ ذَا یَعْنِی مِنْ حَدِیثِ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ.

[صحیح]

(۸۲۹۲) علی بن عبداللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں میں اس حدیث زیادہ صحیح حدیث کوئی نہیں جانتا حاجم و محجوم کے افطار کی۔

(۸۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ :أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِیدٍ الدَّارِمِیَّ یَقُولُ :قَدْ صَحَّ عِنْدِی حَدِیثُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. بِحَدِیثِ ثَوْبَانَ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَأَقُولُ بِهِ وَسَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ یَقُولُ بِهِ وَیَذْكُرُ أَنَّهُ صَحَّ عِنْدَهُ حَدِیثُ ثَوْبَانَ وَشَدَّادٍ. [صحیح]

(۸۲۹۳) عثمان بن سعید دلوی بیان کرتے ہیں: میرے نزدیک حاجم و محجوم کی یہ حدیث زیادہ صحیح ہے حدیث ثوبان و شداد سے۔

(۸۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِی یَحْیَی سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ یَقُولُ :أَحَادِیثُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ وَ لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِیٍّ أَحَادِیثُ یَشُدُّ بَعْضُهَا بَعْضًا وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَیْهَا. [ضعیف۔ اخرجه ابن عرسی]

(۸۲۹۴) احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ حاجم و محجوم کے افطار کی حدیث اور لا نکاح الا بولی کی حدیث ایک دوسری سے زیادہ مضبوط ہیں اور میں اسی طرف گیا ہوں۔

(۸۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ یَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ یَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِیمَ یَقُولُ لِحَدِیثِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ :هَذَا إِسْنَادٌ صَحِیحٌ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ وَهَذَا الْحَدِیثُ صَحِیحٌ بِأَسَانِیدَ وَبِهِ نَقُولُ. [صحیح]

(۸۲۹۵) اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ شداد بن اوس کی حدیث اس سند کے اعتبار سے صحیح ہے اور اسی پر حجت پرقائم ہوئی۔

(۸۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ. رَوَاهُ عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادٍ ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ وَلاَ أَرَى الْحَدِيثَيْنِ إِلاَّ صَحِيحَيْنِ فَقَدْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا. [صحیح۔ هذا الاسناد]

(۸۲۹۶) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رمضان میں سنگی لگوار ہاتھا اور میرے خیال میں دونوں حدیث صحیح ہیں۔

(۸۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قُلْتُ لأَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ أَيُّ حَدِيثٍ أَصَحُّ فِي أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ؟ قَالَ :حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْحَيِّ عَنْ ثَوْبَانَ. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۲۹۷) ابوداؤد کہتے ہیں میں نے احمد بن حنبل سے کہا کہ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ کون سی حدیث صحیح ہے؟ انہوں نے کہا: ابن جریج کی حدیث جو انہوں نے مکحول کے واسطے سے ثوبان سے بیان کی ہے۔

(۸۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ قُلْتُ لِعَبْدَانَ الأَهْوَازِيِّ :يَصِحُّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبَّاسًا الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ :قَدْ صَحَّ حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ))

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا فَقَالَ :هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [صحیح۔ هذا اسناده صحیح]

(۸۲۹۸) ابوعلی حافظ کہتے ہیں کہ میں نے عبدان اھوری سے کہا: یہ درست ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سنگی لگوائی روزے کی حالت میں تو انہوں نے کہا: میں نے عباس عنبری سے سنا، وہ کہتے ہیں: میں نے علی بن مدینی سے سنا وہ کہتے ہیں کہ ابورافع کی حدیث جو انہوں نے ابوموسیٰ سے بیان کی نبی ﷺ نے فرمایا حاجم ومحجوم دونوں نے افطار کیا یہ صحیح ہے۔

(۸۴) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى نَسْخِ الْحَدِيثِ

جس سے حدیث کے منسوخ ہونے کا استعمال کیا گیا

(۸۲۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ أَبِى الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ لِثَمَانَ عَشْرَةَ أَوْ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ يَحْتَجِمُ فَقَالَ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحيح۔ معنیٰ تخريجة]

(۸۲۹۹) شداد بن اوس بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا کہ آپ ﷺ اٹھارہ رمضان یا سترہ رمضان کو ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو سنگی لگوا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کیا۔

(۸۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ أَبِى الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِىِّ -ﷺ- زَمَانَ الْفَتْحِ فَرَأَى رَجُلاً يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِى :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۳۰۰) شداد بن اوس ؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے فتح مکہ کے سال جب آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ سنگی لگوا رہا ہے تب رمضان کے اٹھارہ دن گذر چکے تھے اور آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور فرمایا کہ حاجم ومحجوم نے افطار کر لیا۔

(۸۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- احْتَجَمَ مُحْرِمًا صَائِمًا.

قَالَ الشَّافِعِىُّ وَسَمَاعُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا وَلَمْ يَصْحَبْهُ مُحْرِمًا قَبْلَ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ فَذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ حِجَامَةَ النَّبِىِّ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ سَنَةَ عَشْرٍ وَحَدِيثُ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). سَنَةَ ثَمَانٍ قَبْلَ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ بِسَنَتَيْنِ. فَإِنْ كَانَا ثَابِتَيْنِ فَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ نَاسِخٌ وَحَدِيثُ ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)) مَنْسُوخٌ

قَالَ الشَّافِعِىُّ :وَإِسْنَادُ الْحَدِيثَيْنِ مَعًا مُشْتَبِهٌ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَمْثَلُهُمَا إِسْنَادًا.

فَإِنْ تَوَقَّى رَجُلٌ الْحِجَامَةَ كَانَ أَحَبَّ إِلَىَّ احْتِيَاطًا وَلِئَلاَّ يُعَرِّضَ صَوْمَهُ أَنْ يَضْعُفَ فَيُفْطِرَ فَإِنِ احْتَجَمَ فَلاَ تُفَطِّرُهُ الْحِجَامَةُ وَمَعَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْقِيَاسُ الَّذِى أَحْفَظُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالتَّابِعِينَ وَعَامَّةِ الْمَدَنِيِّينَ أَنَّهُ لاَ يُفْطِرُ أَحَدٌ بِالْحِجَامَةِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۳۰۱) مقسم بن عباس ؓ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام اور رمضان میں سنگی لگوائی۔

سو ابن عباس ؓ کی حدیث ناسخ اور شداد کی حدیث منسوخ ہے۔

امام شافعی بیان کرتے ہیں کہ عام الفتح کو ابن عباس ؓ کا سماع نبی ﷺ سے ثابت نہیں کیونکہ اس دن وہ محرم نہیں تھے

اسلام کے حج سے پہلے محرم کی حالت میں آپ ﷺ کی صحبت نہیں ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی سنگی کا تذکرہ سن ۱۰ ہجری حجۃ الاسلام کے سال کا کیا ہے جو حدیث ہے یہ آٹھ یعنی حجۃ الاسلام سے دو سال پہلے۔ اگر یہ ثابت ہے تو پھر یہ ناسخ ہے۔ سو اگر کوئی سنگی سے بچتا ہے تو میرے نزدیک احتیاط بہتر ہے شاید یہ روزہ کو کمزور کر دے اور اسے افطار کرنا پڑے ویسے اگر سنگی لگوائی تو وہ روزے کو افطار نہیں کریگی ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہونے پر وہ افطار نہیں کریگا۔

(۸۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا كُرِهَتِ الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: أَفْطَرَ هَذَانِ. ثُمَّ رَخَّصَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَعْدُ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَكَانَ أَنَسٌ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ: كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَلاَ أَعْلَمُ لَهُ عِلَّةً. قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِلَفْظِ التَّرْخِيصِ يَدُلُّ عَلَى هَذَا فَإِنَّ الأَغْلَبَ أَنَّ التَّرْخِيصَ يَكُونُ بَعْدَ النَّهْيِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۳۰۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سب سے پہلا شخص جس سے سنگی کو ناپسند کیا گیا وہ جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں کہ انہوں نے روزے کی حالت میں سنگی لگوائی تو نبی کریم ﷺ کا پاس سے گزر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں نے افطار کرلیا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے رخصت دے دی روزے دار کو سنگی لگوانے کی اور انس رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں سنگی لگواتے تھے۔

(۸۳۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ وَهُوَ يَحْتَجِمُ عِنْدَ الْحَجَّامِ وَهُوَ يَقْرِضُ رَجُلاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). قَوْلُهُ وَهُوَ يَقْرِضُ رَجُلاً لَمْ أَكْتُبْهُ إِلاَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَغَيْرُ يَزِيدَ رَوَاهُ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَأَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ رَوَاهُ عَنْ ثَوْبَانَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف جداً۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر]

(۸۳۰۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو سنگی لگوا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کرلیا۔

(۸۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدُ فَكَانَ يَحْتَجِمُ بِاللَّيْلِ فَلاَ أَدْرِي عَنْ شَيْءٍ ذَكَرَهُ أَوْ شَيْءٍ سَمِعَهُ. [صحیح]

(۸۳۰۴) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں سنگی لگوایا کرتے تھے بعد میں ترک کر دیا۔ پھر رات کے وقت سنگی لگوایا کرتے تھے۔ میں نہیں جانتا انہوں نے کوئی بات بیان کی یا سنی۔

(۸۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ عِنْدَ وَقْتِ الْفِطْرِ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۸۳۰۵) نافع رحمہ اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ وہ رمضان میں افطار کے وقت سنگی لگواتے تھے۔

(۸۵) باب مَنْ كَرِهَ مَضْغَ الْعِلْكِ لِلصَّائِمِ

جس نے روزے دار کے لیے کسی چیز کا چبانا ناپسند کیا

(۸۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - تَقُولُ : لَا يَمْضَغُ الْعِلْكَ الصَّائِمُ.

قَالَ الشَّيْخُ جَدَّتُهُ أُمُّ الرَّبِيعِ وَالْحَدِيثُ مَوْقُوفٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابن العساكر]

(۸۳۰۶) سعید بن عیسیٰ رحمہ اللہ اپنی دادی سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھی کہ روزے دار کسی کڑوی چیز کو نہ چبائے۔

(۸۶) باب الصَّبِيِّ لَا يَلْزَمُهُ فَرْضُ الصَّوْمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَلَا الْمَجْنُونُ حَتَّى يُفِيقَ

بچے پر روزہ لازم نہیں حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور نہ ہی دیوانے پر جب تک وہ درست نہ ہو جائے

(۸۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ عَلِيٌّ بِمَجْنُونَةِ بَنِي فُلَانٍ قَدْ زَنَتْ وَهِيَ تُرْجَمُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَرْتَ بِرَجْمِ فُلَانَةَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : أَمَا تَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - ((رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ)) قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَ بِهَا فَخُلِّيَ عَنْهَا.

[صحيح لغيره۔ معنىٰ تخريجه]

(۸۳۰۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا ایک عورت کے پاس سے جس نے زنا کیا تھا اور اسے سنگسار کیا

جارہا تھا تو علی رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے فلانی کے رجم کا حکم فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ انہوں نے کہا: کیا آپکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یاد نہیں ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین افراد سے قلم کو اٹھالیا گیا ہے۔ سوئے ہوئے سے جب تک بیدار نہ ہو۔ بچے سے جب تک بالغ نہ ہو دیوانے سے جب تک تندرست نہ ہوجائے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں تو پھر انہوں نے اس عورت کا راستہ چھوڑ دیا۔

(۸۷) باب الرَّجُلِ يُسْلِمُ فِي خِلاَلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

اس شخص کا بیان جو رمضان کے درمیان میں اسلام لایا

(۸۳۰۸) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعُكْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ وَعَمِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُنَا مِنْ ثَقِيفَ عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَضَرَبَ لَهُمْ قُبَّةً وَأَسْلَمُوا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَصَامُوا مِنْهُ مَا اسْتَقْبَلُوا مِنْهُ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِقَضَاءِ مَا فَاتَهُمْ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ماجہ]

(۸۳۰۸) سفیان بن عطیہ بیان کرتے ہیں کہ ثقیف میں سے ایک وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ ان کے لیے خیمہ نصب کیا گیا اور وہ نصف رمضان میں مسلمان ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تو انہوں نے آنے والے روزے رکھ لیے اور جو رہ گئے تھے انکی قضاء کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم نہیں دیا۔

(۸۸) باب الصَّائِمِ يُنَزِّهُ صِيَامَهُ عَنِ اللَّغَطِ وَالْمُشَاتَمَةِ

اس صائم کا بیان جو اپنے روزے کو بیہودگی اور گالی گلوچ سے بچاتا ہے

(۸۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الصِّيَامُ جُنَّةٌ. فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلاَ يَرْفُثْ وَلاَ يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۳۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے جب تمہارا کوئی روزے سے ہو تو وہ بیہودگی اور جہالت کا کام نہ کرے اگر کوئی اس سے لڑائی کرے یا گالی گلوچ کرے تو اسے کہے میں روزے سے ہوں۔

(۸۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى عَطَاءٌ عَنْ أَبِى صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِى وَأَنَا أَجْزِى بِهِ. وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلاَ يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ ، وَلاَ يَسْخَبْ ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ : إِنِّى امْرُؤٌ صَائِمٌ. وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُ بِهِمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ ، وَإِذَا لَقِىَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَفِى حَدِيثِ هِشَامٍ فِى أَوَّلِ الْحَدِيثِ قَالَ اللَّهُ :((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ)). [صحيح۔ قبله]

(۸۳۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اور روزہ ڈھال ہے۔ سو جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو وہ اس دن بیہودگی نہ کرے اور نہ ہی گالی گلوچ کرے۔ اگر کوئی اسے گالی دے یا لڑائی کرے تو اسے کہہ دے کہ میں صائم ہوں۔ مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن کستوری سے بھی پاکیزہ ہوگی اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جب افطار کرتا ہے تب خوش ہوتا ہے اور اپنے رب سے ملے گا روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔

(ہشام کی حدیث جو پہلی ہے اس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے۔)

(۸۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ)).

قَالَ أَحْمَدُ فَهِمْتُ إِسْنَادَهُ مِنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ وَأَفْهَمَنِى الْحَدِيثَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ أُرَاهُ ابْنَ أَخِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وآدَمَ بْنِ أَبِى إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخارى]

(۸۳۱۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا اور جہالت

نہ چھوڑی اللہ تعالیٰ کو اسکے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی حاجت نہیں۔

(۸۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الأَكْلِ وَالشُّرْبِ فَقَطْ. إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ. فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ أَوْ جَهِلَ عَلَيْكَ فَقُلْ :إِنِّي صَائِمٌ)). [ضعیف۔ ابن خزیمہ]

(۸۳۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ صرف کھانے پینے سے نہیں بلکہ روزہ تو لغو و رفث سے رکنے کا نام ہے۔ اگر کوئی تجھے گالی دیتا ہے یا لڑائی جھگڑا کرتا ہے تو اسے کہہ دے کہ میں صائم ہوں۔

(۸۳۱۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((رُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ ، وَرُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ)). [صحیح۔ اخرجہ بن ماجہ]

(۸۳۱۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ بہت سے قیام کرنے والوں کو صرف تھکاوٹ ہی حاصل ہوتی ہے اور بہت سے روزے داروں کو روزے میں سے بھوک اور پیاس ہی حاصل ہوتی ہے۔

(۸۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ تَخْرِقْهُ)). [ضعیف۔ اخرجہ النسائی]

(۸۳۱۴) ابوعبیدہ بن جراح بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ روزہ ڈھال ہے جب تک سے پھاڑو نہ۔

(۸۹) باب الشَّيْخُ الْكَبِيرُ لاَ يُطِيقُ الصَّوْمَ وَيَقْدِرُ عَلَى الْكَفَّارَةِ يُفْطِرُ وَيَفْتَدِي

بوڑھے بزرگ کے بارے میں جو روزے کی قدرت نہیں رکھتا اور کفارے کی قدرت رکھتا ہے تو وہ افطار کرے گا اور فدیہ دے گا

(۸۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لَيْسَتْ مَنْسُوخَةً هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْمَرْأَةُ الْكَبِيرَةُ لاَ يَسْتَطِيعَانِ أَنْ يَصُومَا فَيُطْعِمَا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا.

لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ رَوْحٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۳۱۵) عطاء کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو پڑھتے سنا کہ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ منسوخ نہیں ہے بلکہ یہ بوڑھے بزرگ اور بوڑھی عورت کے لیے ہے جو روزے کی استطاعت نہیں رکھتے تو وہ ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائیں۔

(۸۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ﴾ يَعْنِي يَتَكَلَّفُونَهُ وَلاَ يَسْتَطِيعُونَهُ ﴿طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا﴾ فَأَطْعَمَ مِسْكِينًا آخَرَ ﴿فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ﴾ وَلَيْسَتْ مَنْسُوخَةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَلَمْ يُرَخَّصْ فِي هَذَا إِلاَّ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ الَّذِي لاَ يُطِيقُ الصِّيَامَ وَالْمَرِيضِ الَّذِي عَلِمَ أَنَّهُ لاَ يُشْفَى. [حسن۔ اخرجہ الحاکم]

(۸۳۱۶) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اس قول کے بارے میں ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ﴾ کہ وہ مشقت محسوس کرتے ہیں استطاعت نہیں رکھتے ﴿طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا﴾ تو دوسرے مسکین کو کھلایا ﴿فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ﴾ یہ منسوخ نہیں ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں نہیں رخصت دی گئی مگر اس شیخ کبیر کو جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا اور اس مریض کو جو جانتا ہے کہ شفایاب نہیں ہوگا۔

(۸۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ﴾ قَالَ : هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ الَّذِي لاَ يَسْتَطِيعُ الصِّيَامَ فَيُفْطِرُ وَيُطْعِمُ نِصْفَ صَاعٍ مَكَانَ يَوْمٍ.

كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ حِنْطَةٍ ، وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : مُدًّا لِطَعَامِهِ وَمُدًّا لإِدَامِهِ.

[صحیح۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۳۱۷) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پڑھا کرتے تھے: ''علی الذین یطیقونہ'' کہتے: اس سے مراد وہ بوڑھا بزرگ ہے جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا تو افطار کرتا ہے اور گندم کا نصف صاع ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے۔

(۸۳۱۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ الشِّيعِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا عَجَزَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ عَنِ الصِّيَامِ أَطْعَمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مُدًّا مُدًّا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رُخِّصَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ أَنْ يُفْطِرَ وَيُطْعِمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا وَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ.

[صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۳۱۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ بوڑھے بزرگ کو رخصت دی گئی ہے کہ وہ افطار کرے اور ہر دن کے عوض مسکین کو ایک ایک مد روزانہ کھلائے اور اس پر قضاء بھی نہیں ہے۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بوڑھے بزرگ کو رخصت دی گئی ہے کہ وہ افطار کرے اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے اور اس پر قضا بھی نہیں ہے۔)

(۸۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ : أَنَّ أَبَا حَمْزَةَ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : مَنْ أَدْرَكَهُ الْكِبَرُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَعَلَيْهِ لِكُلِّ يَوْمٍ مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ. [ضعیف۔ دارقطنی]

(۸۳۱۹) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ جو بوڑھا ہو جائے اور وہ رمضان کے مہینے کے روزے نہیں رکھ سکتا تو اس پر ہر دن کے عوض گندم کا ایک مد ہے۔

(۸۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَعُفَ عَامًا قَبْلَ مَوْتِهِ فَأَفْطَرَ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُطْعِمُوا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا.

قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ فَأَطْعَمَ ثَلاَثِينَ مِسْكِينًا. [صحيح۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۳۲۰) قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ موت سے پہلے ایک سال کمزور ہو گئے تو انہوں نے افطار کیا اور اہل کو حکم دیا کہ وہ ہر دن کے عوض مسکین کو کھانا کھلائیں۔ ہشام کہتے ہیں: انہوں نے پھر تیس کو کھلایا۔

(ہشام کی حدیث میں ہے کہ پھر انہوں نے تیس مسکینوں کو کھانا کھلایا۔)

(۸۳۲۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ : لَمْ يُطِقْ أَنَسٌ صَوْمَ رَمَضَانَ عَامَ تُوُفِّيَ وَعَرَفَ أَنَّهُ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْضِيَهُ فَسَأَلْتُ ابْنَهُ عُمَرَ بْنَ أَنَسٍ :مَا فَعَلَ أَبُو حَمْزَةَ؟ فَقَالَ :جَفَّنَّا لَهُ جِفَانًا مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأَطْعَمْنَا الْعِدَّةَ أَوْ أَكْثَرَ يَعْنِي مِنْ ثَلاَثِينَ رَجُلاً لِكُلِّ يَوْمٍ رَجُلاً. [رجاله ثقات]

(۸۳۲۱) حمید بیان کرتے ہیں کہ جس سال انس رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو وہ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور انہوں نے جان لیا کہ قضاء بھی نہیں دے سکیں گے تو میں نے ان کے بیٹے عمر سے پوچھا کہ ابوحمزہ رضی اللہ عنہ نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: ایک ٹب روٹی اور گوشت کا تیار کیا گیا تو اتنوں یا زیادہ مسکینوں کو کھانا کھلا دیا، یعنی تیس افراد کو ہر دن کے عوض ایک آدمی۔

(۸۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ السَّائِبِ يَقُولُ :إِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ يَفْتَدِيهِ الإِنْسَانُ أَنْ يُطْعَمَ عَنْهُ لِكُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ فَأَطْعِمُوا عَنِّي مِسْكِينَيْنِ. [حسن۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۳۲۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ میں نے قیس بن سائب کو کہتے سنا کہ آدمی رمضان کے مہینے کا فدیہ دے تاکہ اس کے عوض مسکین کو کھلایا جائے ہر دن کے بدلے میں اور میری طرف سے مسکین کو کھلاؤ۔

(۸۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ قَالَ :هُوَ الْكَبِيرُ الَّذِى كَانَ يَصُومُ فَيَعْجِزُ ، وَالْمَرْأَةُ الْحُبْلَى يَشُقُّ عَلَيْهَا فَعَلَيْهِمَا طَعَامُ مِسْكِينٍ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ. [حسن]

(۸۳۲۳) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ اس سے مراد وہ بوڑھا

ہے جو روزے رکھتا تھا پھر وہ عاجز آ گیا اور حاملہ عورت جس پر مشقت ہو تو ان پر ایک مسکین کا کھانا ایک دن کے عوض ہے یہاں تک کہ رمضان کا مہینہ پورا ہو جائے۔

(۸۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى لِعَائِشَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقْرَأُ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ﴾. [صحیح۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۳۲۴) سیدہ عائشہ کا غلام ابو عمرو بیان کرتا ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ آیت پڑھا کرتی تھیں: ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ﴾

(۹۰) باب السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ
روزے دار کی مسواک کے متعلق

(۸۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ : أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَا أُحْصِي وَلاَ أَعُدُّ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۳۲۵) عامر بن ربیعہ عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں شمار نہیں کر سکتا جس قدر میں نے آپ ﷺ کو مسواک کرتے دیکھا ہے اور آپ ﷺ روزے کی حالت میں مسواک کیا کرتے تھے۔

(۸۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ)).
مُجَالِدٌ غَيْرُهُ أَثْبَتُ مِنْهُ وَعَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي.

[ضعیف۔ ابن ماجه]

(۸۳۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزے دار کے بہترین خصائل میں سے مسواک کرنا ہے۔

(۸۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فِهْرٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ الْبَلْخِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْخَوَارِزْمِيُّ قَاضِي خَوَارِزْمَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَيَّامَ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى قَالَ سَأَلْتُ عَاصِمًا الأَحْوَلَ فَقُلْتُ : أَيَسْتَاكُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ فَقُلْتُ : بِرَطْبِ السِّوَاكِ وَيَابِسِهِ؟ قَالَ : نَعَمْ قُلْتُ : أَوَّلَ

النَّهَارِ وَآخِرَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

فَهَذَا يَنْفَرِدُ بِهِ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِيطَارٍ وَيُقَالُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَاضِي خَوَارِزْمَ حَدَّثَ بِبَلْخٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ بِالْمَنَاكِيرِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ أَوَّلِ النَّهَارِ وَآخِرِهِ.

[ضعیف۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۳۲۷) علی بن یمینی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عاصم احوال سے پوچھا کہ کیا روزے دار بھی مسواک کرے گا۔ انہوں نے کہا: ہاں تو میں نے کہا: مسواک تر یا خشک دونوں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا: ہاں۔ میں نے کہا: دن کے شروع یا آخر میں بھی انہوں نے کہا: ہاں۔ میں نے کہا: کس نے بیان کیا؟ انہوں نے کہا: انس بن مالک نے نبی کریم ﷺ سے۔

(۸۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَرْدَكَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلاَّمٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَاصِمًا الأَحْوَلَ عَنِ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ: لاَ بَأْسَ بِهِ فَقُلْتُ: بِرَطْبِ السِّوَاكِ وَيَابِسِهِ؟ فَقَالَ: أَتُرَاهُ أَشَدَّ رُطُوبَةً مِنَ الْمَاءِ؟ قُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: إِبْرَاهِيمُ هَذَا عَامَّةُ أَحَادِيثِهِ غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ. [ضعیف۔ اخرجه ابن عدی]

(۸۳۲۸) ابراہیم بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے عاصم احول سے روزے دار کی مسواک کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ کوئی حرج نہیں تو میں نے کہا: تر اور خشک دونوں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا: کیا تم دیکھتے ہو کہ اس کی رطوبت پانی سے ہے۔ میں نے کہا: کس سے تو نے سنا؟ انہوں نے کہا: انس بن مالک نے نبی ﷺ سے۔

(۸۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي نَهِيكٍ الأَسَدِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَدْأَبَ سِوَاكًا وَهُوَ صَائِمٌ مِنْ عُمَرَ. أُرَاهُ قَالَ: بِعُودٍ قَدْ ذَوَى. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: يَعْنِي يَبِسَ.

[حسن۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۳۲۹) زیاد بن حدید بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی ایک کو نہیں دیکھا جو مسواک کی زیادہ سے زیادہ مواظبت کرنے والا ہو روزے کی حالت میں عمر رضی اللہ عنہ سے۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا: لکڑی سے۔ ابو عبیدہ نے کہا: یعنی خشک لکڑی سے۔

(۸۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ. [ضعیف]

(۸۳۳۰) عبداللہ بن نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنے باپ سے بیان کرتا ہے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ مسواک کیا کرتے تھے روزے کی حالت میں۔

(۹۱) باب مَنْ كَرِهَ السِّوَاكَ بِالْعَشِيِّ إِذَا كَانَ صَائِمًا لِمَا يُسْتَحَبُّ مِنْ خُلُوفِ فَمِ الصَّائِمِ

جس نے شام کو مسواک کرنا ناپسند کیا روزے کی حالت میں اس وجہ سے جو مستحب جانا گیا روزے دار کی بو کو

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْهَرَوِيُّ فِي الرَّوْضَةِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي عَلِيٍّ الرَّفَّاءِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَقُولُ اللَّهُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى اللَّهَ ، وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ معنیٰ قریباً]

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دونگا کہ وہ اپنی خواہش کو ترک کر دیتا ہے کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے میری وجہ سے اور روزہ ڈھال ہے اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری اپنے رب کی ملاقات کے وقت ہوگی اور اس کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے بھی عمدہ ہے۔

(۸۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُبَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ، يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ ، وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ، الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۳۳۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے ہر عمل کو بڑھایا جاتا ہے۔ ایک نیکی کو دس گناہ سے سات سو گناہ تک۔ سوائے روزے کے بیشک وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اسکی اجز ادونگا کہ میری وجہ سے اپنی خواہش اور کھانے پینے کو چھوڑتا ہے۔ روزے دار کے لیے دو شادمانیاں ہیں ایک شادمانی افطار کے وقت اور دوسری رب کی ملاقات کے

وقت ہوگی اور روزے دار کی منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے بھی اطیب وعمدہ ہے اور روزہ ڈھال ہے روزہ ڈھال ہے۔

(۸۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَجَزَاهُ فَرِحَ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۳۳۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں دونگا اور یہ کہ روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جب وہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اپنے رب سے ملے گا تو اس کی جزا اسے خوش کردے گی اور روزے دار کی منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری سے بھی زیادہ پسند ہے۔

(۸۳۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ كَيْسَانَ أَبِي عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِلاَلٍ مَوْلاَهُ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ صِفِّينَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ يَسْتَاكُ الصَّائِمُ بِالْعَشِيِّ، وَلَكِنْ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ يُبُوسَ شَفَتَيِ الصَّائِمِ نُورٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۸۳۳۴) یزید بن بلال علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ شام کے وقت روزے دار مسواک نہ کرے لیکن رات کو کرے۔ بیشک صائم کے ہونٹوں کا خشک ہونا قیامت کے دن اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان نور کا باعث ہوگا۔ (ضعیف) الطبرانی

(۸۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: الْمُظَفَّرُ بْنُ سَهْلٍ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِيمَا يَرْوِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ)). فَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: هَذَا مِنْ أَجْوَدِ الأَحَادِيثِ وَأَحْكَمِهَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُحَاسِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدَهُ وَيُؤَدِّي مَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ مِنْ سَائِرِ عَمَلِهِ حَتَّى لاَ يَبْقَى إِلاَّ الصَّوْمُ فَيَتَحَمَّلُ اللَّهُ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ وَيُدْخِلُهُ بِالصَّوْمِ الْجَنَّةَ. [ضعيف۔ الظفر بن سهل]

(۸۳۳۵) سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اے ابومحمد وہ روایت جو نبی ﷺ اپنے رب سے بیان کرتے ہیں کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں دونگا۔

(۸۳۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ: الْقَاسِمُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو خُرَاسَانَ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْقَصَّابُ : كَيْسَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا صُمْتُمْ فَاسْتَاكُوا بِالْغَدَاةِ وَلاَ تَسْتَاكُوا بِالْعَشِيِّ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَائِمٍ تَيْبَسُ شَفَتَاهُ بِالْعَشِيِّ إِلاَّ كَانَتَا نُورًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [ضعیف۔ مضیٰ تخریجہ]

(۸۳۳۶) یزید بن بلال علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جب تم روزہ رکھو تو صبح کے وقت مسواک کرو شام کے وقت مسواک نہ کرو وہ اس لیے کہ روزے دار کے ہونٹ نہیں خشک ہوتے شام کے وقت مگر وہ قیامت کے دن اس کی آنکھوں کے درمیان نور کا باعث ہونگے۔

(۸۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خُرَاسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا كَيْسَانُ أَبُو عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَبَّابٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

قَالَ عَلِيٌّ : كَيْسَانُ أَبُو عُمَرَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَمَنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَلِيٍّ غَيْرُ مَعْرُوفٍ. [منکر۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۳۳۷) عمرو بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ خباب رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی کریم ﷺ اسی طرح کی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۸۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَكَ السِّوَاكُ إِلَى الْعَصْرِ فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَلْقِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)). [ضعیف۔ دارقطنی]

(۸۳۳۸) عطاء ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: مسواک تیرے لیے عصر تک ہے۔ جب تم عصر کی نماز ادا کرلو تو پھر اسے رکھ دو۔ بیشک میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

(۹۲) باب صِيَامِ التَّطَوُّعِ وَالْخُرُوجِ مِنْهُ قَبْلَ تَمَامِهِ

نفلی روزوں کے متعلق اور مکمل ہونے سے پہلے نکلنے کا بیان

(۸۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ : ((يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟)). قَالَتْ قُلْتُ : لاَ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا

شَیْءٌ . قَالَ : ((إِنِّی صَائِمٌ)). قَالَتْ : فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَ نَا زَوْرٌ ، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَ نَا زَوْرٌ وَقَدْ خَبَأْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ : ((مَا هُوَ؟)). قُلْتُ : حَيْسٌ قَالَ : ((هَاتِيهِ)). فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ ، ثُمَّ قَالَ : ((قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَفْظُ الْعَقَدِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ ، وَزَادَ فِيهِ قَالَ طَلْحَةُ : فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۳۳۹) اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ میں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! ہمارے پاس کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں روزے سے ہوں۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے تو ہمیں ھدیہ دیا گیا۔ ہمارے پاس جب رسول اللہ ﷺ پلٹے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں ھدیہ دیا گیا ہے اور میں نے آپ ﷺ کے لیے کچھ چھپا لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: وہ حریسہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لاؤ۔ میں لائی تو آپ ﷺ نے کھالیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ویسے صبح میں نے روزے کی نیت کی تھی۔

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ اضافے کے ساتھ طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث مجاہد کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا: یہ صدقہ کرنے والے آدمی کی طرح ہے جو اپنے مال میں سے نکالتا ہے۔ اگر چاہے تو نکالے چاہے تو روک لے۔

(۸۲٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : إِنَّا خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا فَقَالَ : ((أَمَا إِنِّي كُنْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ وَلَكِنْ قَرِّبِيهِ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمُ الْقَضَاءَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ . [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۳۴۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ ﷺ کے لیے حریسہ چھپایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ویسے میں تو روزے کا ارادہ رکھتا تھا مگر تو اسے قریب کر۔

(۸۲٤١) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقُلْتُ : خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا فَقَالَ : ((إِنِّي كُنْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ وَلَكِنْ قَرِّبِيهِ وَأَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ)).

وَكَانَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَحْمِلُ فِي هَذَا اللَّفْظِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيِّ هَذَا وَيَزْعُمُ :أَنَّهُ لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا اللَّفْظِ غَيْرُهُ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ فَقَدْ حَدَّثَ بِهِ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي آخِرِ عُمْرِهِ وَهُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. [انظر قبله]

(۸۳۴۱) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حریسہ چھپا کے رکھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میراارادہ تو روزے کا تھا مگر تو اسے میرے قریب کر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عوض ایک دن کی قضا کی۔

(۸۳٤۲) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأُرْمَوِيُّ حَدَّثَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ سَلاَمَةَ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِاللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الرَّبِيعُ وَزَادَ فِي آخِرِهِ:((سَأَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ)). قَالَ الْمُزَنِيُّ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ عَامَّةَ مُجَالَسَتِهِ لاَ يَذْكُرُ فِيهِ:((سَأَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ)). ثُمَّ عَرَضْتُهُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِسَنَةٍ فَأَجَابَ فِيهِ:((سَأَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ)).

قَالَ الشَّيْخُ :وَرِوَايَتُهُ عَامَّةَ دَهْرِهِ لِهَذَا الْحَدِيثِ لاَ يَذْكُرُ فِيهِ هَذَا اللَّفْظَ مَعَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى لاَ يَذْكُرُهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ مِنْهُمْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَغَيْرُهُمْ تَدُلُّ عَلَى خَطَإِ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ لَيْسَ فِيهِ هَذِهِ اللَّفْظَةُ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۸۳٤۲) سفیان نے اس حدیث کو بیان کیا ان الفاظ میں جو ربیع کی حدیث کے ہیں اور اس کے آخر میں یہ بیان کیا کہ عنقریب اس کے عوض میں روزہ رکھوں گا۔

(۸۳٤۳) حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ :((أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟)). قُلْتُ :لاَ. قَالَ :((إِذًا أَصُومُ)). قَالَتْ :وَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ : ((أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟)). قُلْتُ :نَعَمْ. قَالَ :((إِذًا أُفْطِرُ وَإِنْ كُنْتُ فَرَضْتُ الصَّوْمَ)).

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحیح۔ اخرجه الطیالسی]

(۸۳٤۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میں روزہ رکھتا ہوں۔ سیدہ بیان کرتی ہیں کہ ایک دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ تو میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میں آج افطار کرلیتا ہوں اگرچہ آج میں نے روزے کو واجب کرلیا تھا۔

(۸۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- آخَى بَيْنَ سَلْمَانَ وَبَيْنَ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ فَجَاءَهُ سَلْمَانُ يَزُورُهُ فَإِذَا أُمُّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةٌ فَقَالَ : مَا شَأْنُكِ يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ ؟ قَالَتْ : إِنَّ أَخَاكَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ وَلَيْسَ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّنْيَا حَاجَةٌ. فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَرَحَّبَ بِهِ وَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ : اطْعَمْ قَالَ : إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتُفْطِرَنَّهُ قَالَ : مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ فَأَكَلَ مَعَهُ ، ثُمَّ بَاتَ عِنْدَهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ أَرَادَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنْ يَقُومَ فَمَنَعَهُ سَلْمَانُ وَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَلِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَلأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا. صُمْ وَأَفْطِرْ ، وَصَلِّ وَأْتِ أَهْلَكَ ، وَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ. فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ قَالَ : قُمِ الآنَ إِنْ شِئْتَ قَالَ - فَقَامَا فَتَوَضَّآ ثُمَّ رَكَعَا ثُمَّ خَرَجَا إِلَى الصَّلاَةِ فَدَنَا أَبُو الدَّرْدَاءِ لِيُخْبِرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِي أَمَرَهُ سَلْمَانُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ سَلْمَانُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۴۴) عون بن ابی جحیفہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے سلمان اور ابودرداء میں بھائی چارہ قائم کیا۔ ایک دن سلمان نکلے تو اُم درداء کو پراگندہ حالت میں دیکھا اور کہا: اُم درداء! تجھے کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ کا بھائی ابودرداء صبح روزہ رکھتا ہے۔ رات کو قیام کرتا ہے اور اسے دنیا داری کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ ابودرداء آئے تو انہوں نے کہا : میں صائم ہوں۔ وہ کہنے لگے: میں تجھ پر قسم ڈالتا ہوں کہ آپ ضرور افطار کریں گے تو انہوں نے اس کے ساتھ کھانا کھایا: پھر انکے پاس رات گذاری۔ جب رات کا آخری وقت ہوا تو ابودرداء نے قیام کرنا چاہا مگر سلمان نے منع کر دیا اور ان سے کہا اے ابودرداء! تجھ پر تیرے جسم کا حق ہے اور تیرے رب کا حق ہے اور تیری بیوی کا حق ہے لہٰذا تو روزہ رکھ اور کبھی چھوڑ دے اور نماز پڑھ اور اپنی بیوی کی خبر لے اور حق والے کو اس کا حق دے۔ جب صبح قریب ہوئی تو اس نے کہا: اٹھو اگر چاہت ہو تو اب قیام کرو۔ وہ کہتے ہیں: پھر وہ کھڑے ہوئے وضو کیا دو رکعات پڑھیں اور مسجد کی طرف نکل گئے۔ ابودرداء رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے تاکہ آپ ﷺ کو خبر دیں جو کچھ سلمان نے کہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابودرداء! تجھ پر تیرے جسم کا حق ہے ایسے ہی جیسے سلمان نے کہا ہے۔

(۸۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَقَالَ : ((صُمْتِ أَمْسِ؟)).

قَالَتْ :لاَ قَالَ :((تَصُومِينَ غَدًا؟)). قَالَتْ :لاَ قَالَ :((فَأَفْطِرِى)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۳۴۵) جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے تو میں روزے سے تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے کل روزہ رکھا تھا۔ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آنیوالی کل کا روزہ رکھے گا؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو افطار کر دے۔

(۸۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو :أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَاسْتَسْقَى فَشَرِبَ فَنَاوَلَنِي سُؤْرَهُ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَشَرِبْتُ سُؤْرَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ شَيْئًا لاَ أَدْرِي أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ نَاوَلْتَنِي سُؤْرَكَ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((أَمُتَطَوِّعَةٌ أَمْ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ؟)). قُلْتُ :مُتَطَوِّعَةٌ قَالَ :((الْمُتَطَوِّعُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ صَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ)). [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۳۴۶) ابو صالح ام ھانی رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب کیا اور اسے پی لیا اور اپنا بچا ہوا مجھے دیا تو میں صائمہ تھی مگر میں نے پی لیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے ایک کام کیا ہے معلوم نہیں میں نے درست کیا یا غلط؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنا بچا ہوا پانی دیا اور میں روزے سے تھی مگر میں نے پی لیا اس لیے کہ میں نے واپس کرنا ناپسند سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بچا ہوا لوٹا لاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے نفلی روزہ رکھا یا رمضان کی قضاء کا؟ میں نے کہا: نفلی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفلی روزہ مرضی سے ہے چاہو تو رکھ لو چاہو تو افطار کر لو۔

(۸۳۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ :حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَقُولُ :((الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِيرُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ)). [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۳۴۷) اُم ھانی بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفلی روزے رکھنے والا اپنی مرضی کا مالک ہے۔ اگر چاہے تو روزہ رکھے چاہے تو افطار کر لے۔

(۸۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَتْ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَرَابٍ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا : أَكُنْتِ تَقْضِينَ عَنْكِ شَيْئًا. فَقُلْتُ : لاَ قَالَ : فَلاَ يَضُرُّكِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ، وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ هَارُونَ : ابْنِ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهَا : ((أَكُنْتِ تَقْضِينَ عَنْكِ شَيْئًا؟)). قَالَتْ : لاَ قَالَ : ((فَلاَ يَضُرُّكِ)). قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَدِيثَ سِمَاكٍ مِنْ كِتَابِهِ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۳۴۸) سماک اُم ھانی رضی اللہ عنہا کے پوتے سے بیان کرتے ہیں اور وہ اپنی دادی سے بیان کرتے ہیں کہ اس نے ان سے سنا، وہ کہتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن آپ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے پی لیا۔ پھر مجھے دے دیا تو میں نے اس سے پی لیا حالانکہ میں روزے سے تھی۔ میں نے ناپسند کیا کہ آپ ﷺ کے بچے ہوئے کو لوٹاؤں۔ پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں تو روزے سے تھی تو میں نے ناپسند جانا کہ آپ ﷺ کے بچے ہوئے کو واپس لوٹاؤں تو آپ ﷺ نے ان سے کہا: کیا تو قضاء کر رہی تھی اپنی طرف سے؟ میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوئی نقصان نہیں۔

(ابو ولید کہتے ہیں کہ ھارون نے اُم ھانی کے حوالے سے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے کہا: کیا تو کسی کی قضاء دے رہی تھی؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تجھے کوئی نقصان نہیں ہے۔)

(۸۳۴۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا جَعْدَةُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ هَانِءٍ وَكَانَ سِمَاكٌ يُحَدِّثُهُ فَيَقُولُ أَخْبَرَنِي ابْنَا أُمِّ هَانِءٍ قَالَ شُعْبَةُ : فَلَقِيتُ أَنَا أَفْضَلَهُمَا جَعْدَةَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أُمِّ هَانِءٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا فَنَاوَلَتْهُ شَرَابًا فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِينُ أَوْ أَمِيرُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ)).

قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِجَعْدَةَ أَسَمِعْتَهُ أَنْتَ مِنْ أُمِّ هَانِءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَهْلُنَا وَأَبُو صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۳۴۹) شعبہ کہتے ہیں: مجھے ام ھانی رضی اللہ عنہا کے بیٹوں میں سے ایک نے ام ھانی سے حدیث بیان کی کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ آئے تو انہوں نے آپ ﷺ کو پانی دیا تو آپ ﷺ نے پیا۔ پھر وہ اُم ھانی کو دیا اور انہوں نے بھی پی لیا اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں تو روزے سے تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفلی روزہ کا رکھنے والا امین ومختار ہوتا ہے چاہے تو رکھے چاہے تو افطار کرلے۔

(۸۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَجَلَسَتْ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأُمُّ هَانِءٍ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَجَاءَتِ الْوَلِيدَةُ بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَنَاوَلَتْهُ فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَهُ أُمَّ هَانِءٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَفْطَرْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً. فَقَالَ لَهَا: ((أَكُنْتِ تَقْضِينَ شَيْئًا؟)). قَالَتْ: لاَ قَالَ: فَلاَ يَضُرُّكِ إِنْ كَانَ تَطَوُّعًا. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۸۳۵۰) اُم ھانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن فاطمہ آئی اور وہ رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئی اور اُم ھانی آپ ﷺ کی دائیں جانب تو ایک بچی برتن میں پانی لائی اور آپ ﷺ کو پکڑا دیا۔ آپ ﷺ نے اس میں سے پیا اور اُم ھانی کو دے دیا تو انہوں نے اس میں سے پیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں تو روزے سے تھی۔ میں نے افطار کر لیا تو آپ ﷺ نے اسے کہا: کیا تو قضاء دے رہی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تجھے کوئی نقصان نہیں اگر نفل تھا۔

(۸۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا أَصْبَحْتَ وَأَنْتَ تَنْوِي الصِّيَامَ فَأَنْتَ بِآخِرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شِئْتَ صُمْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ. [ضعيف]

(۸۳۵۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تو صبح کرے اس حال میں کہ تو روزے کی نیت رکھتا تھا تو پھر تو آخری نظر پر ہے۔ اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

(۸۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُفْطِرَ الإِنْسَانُ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ. وَيَضْرِبُ لِذَلِكَ أَمْثَالاً رَجُلٌ طَافَ سَبْعًا وَلَمْ يُوفِهِ فَلَهُ أَجْرُ مَا احْتَسَبَ ، أَوْ صَلَّى رَكْعَةً وَلَمْ يُصَلِّ أُخْرَى فَلَهُ أَجْرُ مَا احْتَسَبَ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۳۵۲) عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے اس میں کہ آدمی نفلی روزہ افطار کرے اور اسکی مثال بیان کرتے تھے کہ ایک آدمی نے سات چکر لگائے مگر اسے پورا نہیں کیا تو اس کے لیے اجر وہی ہے جو اس نے عمل کیا ایک رکعت پڑھی اور دوسری نہ پڑھی تو اس کے لیے اجر ان کے مطابق ہوگا۔

(۸۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَرَى بِالإِفْطَارِ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ

بَأْسًا. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الشافعی]

(۸۳۵۳) عمر بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نفلی روزوں کے افطار کرنے میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۸۳۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالإِفْطَارِ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ بَأْسًا.

[ضعیف۔ الشافعی]

(۸۳۵۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نفلی روزہ چھوڑنے میں کوحرج خیال نہیں کرتے تھے۔

(۸۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ.
وَرُوِىَ هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۸۳۵۵) سعد بن عبیدہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: روزے دار اختیار سے ہے نصف النہار تک۔

(۸۳۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ)). [منکر۔ ابن حبان]

(۸۳۵٦) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صائم اختیار سے ہے آدھے دن تک۔

(۸۳۵۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَهُ.
. تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ الْعَنْبَرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۸۳۵۷) قاسم بیان کرتے ہیں کہ ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا سَرِيعُ بْنُ نَبْهَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :((الصَّائِمُ فِي التَّطَوُّعِ بِالْخِيَارِ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ)) [منکر]

(۸۳۵۸) ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دوست قاسم سے سنا، وہ کہتے تھے کہ نفلی روزے رکھنے والا آدھے دن تک اختیار سے ہے۔

(۸۳۵۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُزَاحِمٍ وَسَرِيعُ بْنُ نَبْهَانَ مَجْهُولاَنِ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۸۳۵۹) حمد بن عبید صفار بیان کرتے ہیں کہ محمد بن فرج ازرق نے اسی سند کے ساتھ ایسی حدیث بیان کی۔

(۹۳) بابُ التَّخْيِيرِ فِي الْقَضَاءِ إِنْ كَانَ صَوْمُهُ تَطَوُّعًا

قضاء میں اختیار کے متعلق اگر چہ وہ نفلی روزے ہوں

(۸۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَوْتُ لَهُ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ أَوْ قَالَتْ دَعَا بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ وَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَصُومِي يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ شِئْتِ فَاقْضِي وَإِنْ شِئْتِ فَلاَ تَقْضِي)). [ضعيف۔ معنیٰ لکلام]

(۸۳۶۰) اُم ھانی بنت ابی طالب ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میں نے آپ ﷺ کے لیے پانی منگوایا تو وہ آپ ﷺ نے پیا۔ پھر مجھے دے دیا تو میں نے بھی پیا اور میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں تو صائمہ تھی لیکن میں نے نہ چاہا کہ آپ ﷺ کا بچا ہوا پانی واپس لوٹاؤں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر رمضان کے مہینے کی قضاء تھی تو پھر اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھ۔ اگر نفلی روزہ تھا پھر تو چاہے تو قضاء دے چاہے اگر چاہے تو قضاء نہ دے۔

(۸۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ بِنْتِ أُمِّ هَانِءٍ - أَوِ ابْنِ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَنَاوَلَنِي فَضْلَ شَرَابِهِ فَشَرِبْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَكَ فَقَالَ : ((إِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَصُومِي يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ شِئْتِ فَاقْضِيهِ ، وَإِنْ شِئْتِ فَلاَ تَقْضِيهِ)). [ضعيف]

(۸۳۶۱) اُم ھانی بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے فتح مکہ کے دن تو آپ ﷺ نے اپنا بچا ہوا پانی مجھے دیا تو میں نے اسے پی لیا: پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں تو صائمہ تھی مگر میں نے آپ ﷺ کا بچا ہوا پانی واپس کرنا پسند نہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر رمضان کے روزوں کی قضاء تھی تو اس کے عوض ایک روزہ رکھ اور نفلی روزہ تھا تو پھر تیری مرضی ہے کہ چاہے تو اس کے عوض ایک روزہ رکھ اور اگر نفلی تھا تو پھر تیری مرضی ہے کہ چاہے تو قضائی دے یا نہ دے۔

(۸۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمِ بْنُ أَبِي الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا فَأَتَانِي هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((دَعَاكُمْ أَخُوكُمْ وَتَكَلَّفَ لَكُمْ)). ثُمَّ قَالَ لَهُ : ((أَفْطِرْ وَصُمْ مَكَانَهُ يَوْمًا إِنْ شِئْتَ)). وَرُوِيَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَدْ أَخْرَجْنَاهُ فِي الْخِلاَفِ. [ضعیف۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط]

(۸۳۶۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا تو میرے پاس اور آپ ﷺ کے صحابہ آئے۔ جب کھانا رکھا گیا تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا کہ میں روزے سے ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی نے تمہیں بلایا ہے اور تمہارے لیے تکلف کیا ہے۔ پھر اسے کہا: افطار کر اور اس کے عوض ایک روزہ رکھ لینا اگر تو چاہے۔

(۹۴) باب مَنْ رَأَى عَلَيْهِ الْقَضَاءَ

جس نے خیال کیا مجھ پر قضاء ہے

(۸۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ فَأُهْدِيَ لَهُمَا طَعَامٌ فَأَفْطَرَتَا عَلَيْهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَتْ حَفْصَةُ : وَبَدَرَتْنِي بِالْكَلاَمِ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ وَأُهْدِيَ لَنَا طَعَامٌ فَأَفْطَرْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْضِيَا مَكَانَهُ يَوْمًا آخَرَ)).

هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ الثِّقَاتُ الْحُفَّاظُ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْهُ مُنْقَطِعًا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ وَبَكْرُ بْنُ وَائِلٍ وَغَيْرُهُمْ. [ضعیف۔ اخرجه مالك]

(۸۳۶۳) ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی نفلی روزے کے ساتھ تو ان کے کھانے کا ھدیہ دیا گیا تو انہوں نے اس کے ساتھ افطار کر لیا تو ان کے پاس نبی کریم ﷺ داخل ہوئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بات کرنے میں مجھ سے پہل کی اور وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی۔ وہ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول! میں نے اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے نفلی روزوں کے ساتھ صبح کی۔ پھر ہمیں کھانے کا ھدیہ ملا تو ہم نے افطار کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے عوض دوسرے دن میں قضا دینا۔

(۸۳۶٤) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ فَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَاهُ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَدَرَتْنِي حَفْصَةُ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا فَقَصَّتْ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ وَهِمُوا فِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف۔ اخرجه الترمذی]

(۸۳۶۴) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں: میں اور حفصہ روزے سے تھیں کہ ہمیں کھانا ھدیہ میں ملا تو ہمارے دل میں کھانے کی چاہت ابھری۔ سو ہم نے کھالیا۔ پھر ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے میرے سے پہل کی کہ وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی اور ساری بات بیان کردی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوسرے دن میں اس کی قضائی دینا۔

(۸۳۶۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قُلْتُ لَهُ : أَحَدَّثَكَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَقَالَ : لَمْ أَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ فِي هَذَا شَيْئًا وَلَكِنْ حَدَّثَنِي نَاسٌ فِي خِلاَفَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ بَعْضِ مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَأُهْدِيَ لَنَا هَدِيَّةٌ فَأَكَلْنَاهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَدَرَتْنِي حَفْصَةُ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : ((اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۳۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی۔ راوی کہتے ہیں: اس بارے میں میں نے عروہ سے کچھ نہیں سنا لیکن لوگوں نے مجھے سلیمان بن عبدالملک کی خلافت کے بارے کچھ باتیں بیان کیں اور عبدالملک ان میں سے تھا جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاتے تھے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا روزے کی حالت میں صبح کی تو ہمیں ہدیہ دیا گیا۔ ہم نے کھالیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے ہمارے پاس تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے میرے سے پہل کی وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی اور انہوں نے یہ بات آپ ﷺ کو بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسکے عوض ایک دن کی قضائی دو۔

(۸۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَبَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَّازُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ عَنِ

الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَأُهْدِيَ لَنَا طَعَامٌ وَالطَّعَامُ مَحْرُوصٌ عَلَيْهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَابْتَدَرَتْنِي حَفْصَةُ وَكَانَتْ بِنْتَ أَبِيهَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْبَحْنَا صَائِمَتَيْنِ فَأُهْدِيَ لَنَا طَعَامٌ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَالَ : ((صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ)). قَالَ سُفْيَانُ : فَسَأَلُوا الزُّهْرِيَّ وَأَنَا شَاهِدٌ فَقَالُوا : هُوَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لاَ. [ضعیف۔ النسائی]

(۸۳۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی اور ہمیں کھانے کا ہدیہ پیش کیا گیا اور کھانا بھی پرکشش تھا۔ سو ہم نے اس میں سے کھالیا تو ہمارے پاس نبی کریم ﷺ داخل ہوئے تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے سوال کرنے میں مجھ سے پہل کی اور وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے روزے کی حالت میں صبح کی تو ہمیں کھانا دیا گیا اور ہم نے اس میں سے کھالیا تو نبی کریم ﷺ مسکرا دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھنا۔

(۸۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ مُرْسَلاً.

قَالَ سُفْيَانُ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ هُوَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : لاَ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ قِيَامِهِ مِنَ الْمَجْلِسِ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ قَالَ سُفْيَانُ : وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ أَبِي الأَخْضَرِ حَدَّثَنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ الزُّهْرِيُّ لَيْسَ هُوَ عَنْ عُرْوَةَ فَظَنَنْتُ أَنَّ صَالِحًا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ الْعَرْضِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَعْمَرٍ : أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : لَوْ كَانَ مِنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ مَا نَسِيتُهُ فَهَذَانِ ابْنُ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ شَهِدَا عَلَى الزُّهْرِيِّ وَهُمَا شَاهِدَا عَدْلٍ بِأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ. فَكَيْفَ يَصِحُّ وَصْلُ مَنْ وَصَلَهُ

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : لاَ يَصِحُّ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ، وَكَذَلِكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَاحْتَجَّ بِحِكَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَبِإِرْسَالِ مَنْ أَرْسَلَ الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِنَ الأَئِمَّةِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَإِنْ كَانَ مِنَ الثِّقَاتِ فَهُوَ وَاهِمٌ فِيهِ وَقَدْ خَطَّأَهُ فِي ذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ مُرْسَلاً. [ضعیف۔ اخرجه الضوی]

(۸۳۶۷) سفیان کہتے ہیں: میں نے زہری سے سنا، وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں اور یہ حدیث مرسل بیان کی ہے۔

(سفیان کہتے ہیں: زہری سے کہا گیا کہ وہ عروہ سے ہے۔ انہوں نے کہا: یہ بات مجلس سے اٹھتے وقت ہوئی اور اقامت نماز ہو چکی تھی۔ زہری نے کہا: یہ عروہ سے نہیں اور ابو بکر جمعہ کہتے ہیں کہ مجھے محمد وغیرہ نے خبر دی اس وقت کی کہ اگر یہ حدیث عروہ سے ہوتی تو میں نہ بھولتا۔ ابن جریج اور سفیان دونوں نے گواہی دی ہے زہری کے خلاف تھے وہ صاحب عدل ہیں

کہ انہوں نے عروہ سے نہیں سنا ہے ان کا وصال کے لیے درست ہو سکتا ہے۔)

(۸۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الأَثْرَمَ يَقُولُ قُلْتُ لأَبِي عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ تَحْفَظُهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ. فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ: مَنْ رَوَاهُ؟ قُلْتُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ فَقَالَ: جَرِيرٌ كَانَ يُحَدِّثُ بِالتَّوَهُّمِ. [صحیح۔ ابن جریر]

(۸۳۶۸) ابوبکر اثرم بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عبداللہ احمد بن حنبل سے کہا: کیا آپ یحییٰ سے اس حدیث کو جانتے ہیں جو انہوں نے عمرہ کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی کہ وہ کہتی ہیں میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا اور روزے کی حالت میں صبح کی تو انہوں نے اس بات کا انکار کیا اور کہا کہ کس نے بیان کیا ہے میں نے کہا: جریر بن حازم نے۔ انہوں نے کہا: جریر کی احادیث وہم ہوتی ہیں۔

(۸۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُظَفَّرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْخَلاَّلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ ابْنِ الْمَدِينِيِّ: يَا أَبَا الْحَسَنِ تَحْفَظُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ. فَقَالَ لِي مَنْ هَذَا قُلْتُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ مِثْلُكَ يَقُولُ مِثْلَ هَذَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ أَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحیح]

(۸۳۶۹) احمد بن منصور رمادی کہتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی سے کہا: اے ابوالحسن! آپ یحییٰ بن سعید سے حدیث جانتے ہیں جو انہوں نے عمرہ کے واسطے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی کہ وہ کہتی ہیں میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی تو انہوں نے مجھے کہا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: ابن وہب جریر بن حازم سے بیان کرتے ہیں تو وہ مسکرا دیے اور وہی بات کہی جو انہوں نے کہی تھی۔

(۸۳۷۰) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ وَعُمَرُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَنِي زُمَيْلٌ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أُهْدِيَ لِي وَلِحَفْصَةَ طَعَامٌ وَكُنَّا صَائِمَتَيْنِ فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا لِصَاحِبَتِهَا: هَلْ لَكِ أَنْ تُفْطِرِي؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَأَفْطَرْنَا ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْنَا لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أُهْدِيَ لَنَا هَدِيَّةٌ فَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَفْطَرْنَا فَقَالَ: ((لاَ عَلَيْكُمَا صُومَا يَوْمًا آخَرَ مَكَانَهُ)).

أَقَامَ إِسْنَادَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْضُهُمْ عُرْوَةَ فِي إِسْنَادِهِ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۳۷۰) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ مجھے اور حفصہ کو کھانے کا تحفہ دیا گیا اور ہم روزے سے تھیں تو ان میں سے ایک نے اپنی سہیلی سے کہا: کیا تو افطار کرے گی؟ اس نے کہا: ہاں تو ان دونوں نے افطار کرلیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس داخل ہوئے تو انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! ہمیں ھدیہ دیا گیا۔ ہم نے اسے بہت پسند کیا اور ہم نے روزہ افطار کرلیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں تم پر روزہ اس دن کے عوض۔

(۸۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ زُمَيْلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُرْوَةَ رَوَى عَنْهُ ابْنُ الْهَادِ لاَ يُعْرَفُ لِزُمَيْلٍ سَمَاعٌ مِنْ عُرْوَةَ وَلاَ لاِبْنِ الْهَادِ مِنْ زُمَيْلٍ وَلاَ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَائِشَةَ لاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْخِلاَفِ.

[صحیح۔ ذکرہ ابن عدی]

(۸۳۷۱) شیخ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث دوسری طرف سے بھی بیان کی گئی ہے۔ اس میں سے کوئی بھی درست نہیں اور اس کی کمزوری واضح ہو چکی ہے برخلاف حدیث کی وجہ سے۔

(۸۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَبَدَا لَهُ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ أَوْ قَالَ مَكَانَهُ يَوْمًا شَكَّ مِسْعَرٌ. [ضعیف]

(۸۳۷۲) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جب کوئی تم میں سے روزے کی حالت میں صبح کرے۔ پھر اسے افطار کی ضرورت پیش آگئی تو چاہیے کہ وہ اس کے عوض روزہ رکھے۔

(۹۵) باب النَّهْيِ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ

وصال کے روزے سے منع کرنے کے متعلق

(۸۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا :

إِنَّكَ تُوَاصِلُ . قَالَ :((إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۷۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال سے منع کیا۔ انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو وصال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔ بیشک میں تو کھلایا پلایا جاتا ہوں۔

(۸۳۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ وَنَهَاهُمْ فَقِيلَ لَهُ:إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ:((إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۷٤) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں وصال کیا اور انہیں منع کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو وصال کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں میں تو کھلایا پلایا جاتا ہوں۔

(۸۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ)). قَالُوا :فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :((إِنِّي لَسْتُ فِي ذَاكُمْ مِثْلَكُمْ. إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ وَالأَعْرَجِ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۷۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم وصال سے بچو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو وصال کرتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔ اگر میں رات گذارتا ہوں تو میرا رب مجھ کھلاتا پلاتا ہے اس عمل کے لیے اپنے کو مکلف نہ بناؤ جس کی تمہیں طاقت نہیں۔

(۸۳۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْوِصَالِ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ : فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوَاصِلُ. قَالَ :((وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)). فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ

بِهِمْ يَوْمًا ، ثُمَّ يَوْمًا ، ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ : ((لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ)). كَالتَّنْكِيلِ بِهِمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۲۷۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال سے منع کیا تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو وصال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کون میری طرح ہے۔ میں رات گذارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔ جب وہ وصال سے باز نہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن وصال کیا۔ پھر دوسرے دن میں بھی۔ پھر چاند نظر آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لیٹ ہو جاتا تو میں اور وصال کرتا۔ گویا انکار پر انہیں نصیحت دی۔

(۸۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَاصَلَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : ((لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالاً يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ. إِنَّكُمْ لَسْتُمْ كَهَيْئَتِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ وَقَالَ : فِي آخِرِ شَهْرِ رَمَضَانَ . وَقَالَ : ((إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۷۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینے کے آخر میں وصال کیا تو لوگوں نے بھی وصال کیا تو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مہینہ لمبا ہوتا تو میں لمبا وصال کرتا اور اس میں کہنے والے باز آ جائیں تم میری طرح نہیں ہو میرا رب مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔

(۸۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : نَهَاهُمُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ قَالُوا : إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ : ((إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنَّهُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۷۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وصال سے منع کیا ان پر شفقت کرتے ہوئے مگر انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وصال کرتے ہیں میں تمہاری طرح نہیں کہ وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(امام مسلم نے خالد بن حارث سے بیان کیا حمید کے حوالے سے اور فرمایا: شھر رمضان کے اخیر میں کہا: مجھے تو ہمیشہ میرا رب کھلاتا پلاتا ہے۔)

(۸۳۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لاَ تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ)). قَالُوا: فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنَّ لِي مُطْعِمًا يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ.

(۸۳۷۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم وصال نہ کرو جو تم میں سے وصال کرنا چاہے وہ سحری تک وصال کرے۔ انہوں نے کہا: آپ ﷺ بھی تو وصال کرتے ہیں۔ اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں بیشک مجھے کھلانے والا ہے جو کھلاتا ہے اور پلانے والا مجھے پلاتا ہے۔

(۹۶) باب صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ لِغَيْرِ الْحَاجِّ

یوم عرفہ کا روزہ غیر حاجیوں کے لیے ہے

(۸۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ غَيْلاَنَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ: ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح- اخرجه مسلم]

(۸۳۸۰) ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے یوم عرفہ کے روزے کے بارے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: گزرنے اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۸۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورٍ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ-: ((صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ وَالَّتِي تَلِيهَا وَصَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ)). [صحيح لغيره- اخرجه ابن خزيمه]

(۸۳۸۱) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں نبی کریم ﷺ سے یہ بات پہنچی یوم عرفہ کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہوتا ہے اور اس

کا بھی جو اس کے ساتھ ہے اور عاشور کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہے۔

(۸۳۸۲) وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ)). وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ: ((يُكَفِّرُ سَنَتَيْنِ سَنَةً مَاضِيَةً وَسَنَةً مُسْتَقْبَلَةً)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ الْبَصْرِيِّ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَوْ عَنْ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ سَنَةٍ قَبْلَهُ وَسَنَةٍ بَعْدَهُ، وَصَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ)). أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۳۸۲) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے صوم عاشورہ کے بارے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور آپ ﷺ سے صوم عرفہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو سالوں کا کفارہ ہے ایک سال گذرا ہوا اور ایک سال آنیوالا۔

(حرملہ بن عباس ابو قتادہ کے غلام کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ابو قتادہ نے کہا نبی ﷺ نے فرمایا کہ عرفہ کا روزہ دو سالوں کا کفارہ ہوتا ہے ایک سال اور دوسرا بعد میں آنیوالا اور عاشور کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہوتا ہے۔)

(۸۳۸۳) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ حَرْمَلَةَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مَوْلًى لأَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَامِدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۸۳۸۳) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا روزہ دو سالوں کا کفارہ ہے۔ ایک سال آنیوالا اور ایک گذشتہ اور عاشور کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہے۔

(۹۷) باب الاِخْتِيَارِ لِلْحَاجِّ فِي تَرْكِ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ

حاجی کے لیے عرفہ کا روزہ چھوڑنے میں اختیار ہے

(۸۳۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ : أَنَّ أُنَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ بَعْضُهُمْ : هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَيْسَ بِصَائِمٍ. فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ فَشَرِبَ . [صحیح۔ خرجه البخاری]

(۸۳۸۴) حسن بن علی بن عفان ابوداؤد حضری سے بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے بھی اسی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۸۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ وَحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ .

[صحیح۔ انظر قبله]

(۸۳۸۵) یحییٰ بن یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات مالک کے سامنے رکھی تو انہوں نے یہی حدیث بیان کی۔

(۸۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ - عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ مَيْمُونَةُ بِحِلَابٍ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۸۶) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے صوم عرفہ کے بارے میں شک کیا تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے پاس دودھ بھیجا اور آپ ﷺ موقف پر کھڑے تھے تو آپ ﷺ نے اس سے پیا اور لوگ دیکھ رہے تھے۔

(۸۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَهْلٌ يَعْنِي ابْنَ بَكَّارٍ - حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا بِعَرَفَةَ فَحَدَّثَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كَمَا. [صحیح۔ اخرجه النسائی]

(۸۳۸۷) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ انار کھا رہے تھے عرفہ میں۔ پھر انہوں نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ میں افطار کیا۔

(۸۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أُتِيَ بِرُمَّانٍ فَأَكَلَهُ وَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْفَضْلِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أَتَتْهُ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ. [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۳۸۸) ایوب عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرفات میں افطار کیا ان کے پاس انار لایا گیا تو انہوں نے کھایا اور کہا کہ مجھے اُم الفضل نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں روزہ افطار کیا اور اُم الفضل آپ ﷺ کے پاس دودھ لے کر آئیں تو آپ ﷺ نے پی لیا۔

(۸۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۳۸۹) عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے ان کے گھر میں تو انہوں نے ہمیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں یوم عرفہ کے روزے سے منع کیا۔

(۸۲۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَسَّانَ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۳۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں یوم عرفہ کے روزے سے منع کیا۔

(۸۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَفْضَلُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، وَأَفْضَلُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ)). هَذَا مُرْسَلٌ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ مالک]

(۸۳۹۱) عبید اللہ بن کریز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دعا دعائے عرفہ ہے اور سب سے بہتر بات جو میں نے یا پہلے انبیاء نے کہی وہ ہے ((لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ))

(۹۸) باب الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

عشرہ ذوالحجہ میں اعمال صالحہ کے متعلق

(۸۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ الْبَطِينَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامٍ أَفْضَلَ مِنْهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ)). قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ :((وَلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. إِلاَّ رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، ثُمَّ لاَ يَرْجِعُ مِنْ ذَلِكَ بِشَىْءٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ)). يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۹۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کونسا عمل ہے جو عام ایام میں افضل و بہترین ہو عشرہ ذولحجہ سے۔ کوئی عمل نہیں جو عام ایام میں افضل ہو عشرہ ذی الحجہ سے۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! جہاد فی سبیل اللہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ ہی جہاد فی سبیل اللہ الا کہ وہ نکلا مال ونفس (جان) کے ساتھ مگر ان دونوں میں سے کوئی چیز واپس نہ پلٹی۔

ابو معاویہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسے ایام نہیں جن میں کیا ہوا کوئی عمل صالح اللہ کو ان ایام سے زیادہ محبوب ہو۔

(۸۳۹۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ ، وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسَ. تَعْنِي وَيَوْمًا آخَرَ، وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۳۹۳) ہنید بن خالد بعض ازواج النبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نو ذوالحج کا روزہ رکھا کرتے تھے اور عاشورکا بھی اور تین روزے ہر مہینے کے اسی طرح ہر مہینے سے پیر اور خمس جمعرات کا۔

(۸۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ.

وَالْمُثْبِتُ أَوْلَى مِنَ النَّافِي مَعَ مَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۳۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو دس دنوں میں روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

(امام مسلم صحیح میں اسحاق بن ابراہیم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ اثبات والی بات نفی سے زیادہ بہتر اور صحیح ہے حدیث بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے۔)

(۹۹) باب جَوَازِ قَضَاءِ رَمَضَانَ فِي تِسْعَةِ أَيَّامٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

رمضان کے روزے کی قضا عشرہ ذوالحجہ میں جائز ہے

(۸۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَقْضِيَ فِيهَا شَهْرَ رَمَضَانَ مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :إِنَّ عَلَيَّ رَمَضَانَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَطَوَّعَ فِي الْعَشْرِ قَالَ :لاَ بَلِ ابْدَأْ بِحَقِّ اللَّهِ فَاقْضِهِ ثُمَّ تَطَوَّعْ بَعْدُ مَا شِئْتَ. [صحیح]

(۸۳۹۵) اسود بن قیس اپنے باپ سے اور وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: کوئی ایسے ایام نہیں جن کا عمل میرے نزدیک زیادہ محبوب ہو ان دنوں سے۔ نہ کوئی ایام نہیں جن میں رمضان کی قضا دینا مجھے زیادہ محبوب ہو عشرہ ذوالحجہ سے۔

(۸۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ تَقْضِ رَمَضَانَ فِي ذِي الْحِجَّةِ ، وَلاَ تَصُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. أَظُنُّهُ مُنْفَرِدًا ، وَلاَ تَحْتَجِمْ وَأَنْتَ صَائِمٌ.

وَرُوِيَ أَيْضًا عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي كَرَاهِيَةِ الْقَضَاءِ فِي الْعَشْرِ.

وَهَذَا لأَنَّهُ كَانَ يَرَى قَضَاءَهُ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ مُتَتَابِعًا.

فَإِذَا زَادَ مَا وَجَبَ عَلَيْهِ قَضَاؤُهُ عَلَى تِسْعَةِ أَيَّامٍ انْقَطَعَ تَتَابُعُهُ بِيَوْمِ النَّحْرِ وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [ضعیف]

(۸۳۹۶) سفیان ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: نہ قضا دو رمضان کی عشرہ ذی الحجہ میں اور نہ ہی صرف جمعے کے دن کا روزہ رکھو اور نہ تنگی لگواؤ روزے کی حالت میں۔

(اس عشرے میں قضائی دینا علی رضی اللہ عنہ ناپسند کرتے کیونکہ وہ قضا کو متواتر جانتے ہیں۔ سو جب قضائے وجوب نو سے زیادہ ہو جائے تو اس کا تواتر یوم النحر اور ایام تشریق کو ختم ہو جائے گا۔)

(۱۰۰) باب فَضْلِ یَوْمِ عَاشُورَاءَ

یوم عاشور کی فضیلت

(۸۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ . فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ؟)). فَقَالُوا : هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ مُوسَى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ. فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُومُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَنَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ)). فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۹۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینے آئے تو یہود مدینہ کو دیکھا کہ وہ یوم عاشور کا روزہ رکھتے ہیں تو ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے جس کا تم روزہ رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا: یہ عظیم دن ہے جس میں اللہ نے موسیٰ اور قوم موسیٰ کو فرعون سے نجات دلائی تھی اور فرعون اور قوم فرعون کو غرق کیا تھا تو موسیٰ نے شکر کرتے ہوئے یہ روزہ رکھا اور ہم روزہ رکھتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم زیادہ حق دار ہیں موسیٰ علیہ السلام کے تم سے اور زیادہ قریبی ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھا اور اس کے روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۸۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ يَلْتَمِسُ فَضْلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلاَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَشَهْرَ رَمَضَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ

اللَّهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۹۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ آپ تلاش کرتے ہوں کسی دن کا روزہ جسے فضیلت دی جائے دوسرے روزے پر سوائے اس دن کے یعنی یوم عاشورا اور رمضان کے مہینے کے۔

(۸۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَهِشَامٌ وَمَهْدِيٌّ قَالَ حَمَّادٌ وَمَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ. فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا ، وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا ، وَبِكَ نَبِيًّا. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ. فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ ذَلِكَ حَتَّى سَكَنَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ صَامَ وَلاَ أَفْطَرَ)) أَوْ قَالَ ((مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ : ((وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ وَيَصُومُ يَوْمًا؟ فَقَالَ : ((لَوَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ؟ فَقَالَ : ((ذَلِكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَأُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ)). فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ : ((ذَلِكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ ؟ قَالَ : ((إِنِّي لأَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي مَنْ يَصُومُ يَوْمَ عَرَفَةَ؟ قَالَ : ((إِنِّي لأَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۳۹۹) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روزے کا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور غصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ظاہر ہو رہا تھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم راضی ہو گئے اللہ کے رب ہونے پر اور سلام کے دین ہونے پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اللہ اور رسول کے غصے سے تو عمر رضی اللہ عنہ یہ بات بار بار لوٹاتے رہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے تو کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں جو پورا سال روزہ رکھتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں کیا ہے جو دو دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے۔ فرمایا: کون ہے جو اس کی طاقت رکھتا ہے۔ پھر انہوں نے کہا: وہ کیسا ہے جو دو دن افطار کرتا ہے اور ایک دن روزہ رکھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ

میں اس کی طاقت رکھتا ہوں۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پیر کے روزے کے بارے کیا کہتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور مجھ پر شریعت نازل ہوئی۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ اس شخص کے بارے کیا کہتے ہیں جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد کا روزہ ہے۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یوم عاشور کے روزے کے بارے آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر امید رکھتا ہوں کہ وہ ایک سال کے گناہ معاف کردیگا۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جس نے یوم عرفہ کا روزہ رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پہلے سال کے گناہ اور آنے والے سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔

(۸۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ آمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ مِنْ عَلِيٍّ وَأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه]

(۸۴۰۰) اسود بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نہیں دیکھا کسی کو جو علی رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ سے زیادہ یوم عاشور کے روزے کا حکم دینے والا ہو۔

(۱۰۱) باب صَوْمِ يَوْمِ التَّاسِعِ

نویں دن کا روزہ رکھنا

(۸۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيُّوَيْهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حِينَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ صُمْنَا يَوْمَ التَّاسِعِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)). قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوُفِّيَ النَّبِيُّ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۰۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم عاشور کا روزہ رکھا تو اس کے روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ وہ دن جس کی یہودی تعظیم کرتے ہیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے گا تو ہم انشاء اللہ نو تاریخ کا بھی روزہ رکھیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ آئندہ سال نہ آیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی وفات پا گئے۔

(۸٤٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَاضِى مِصْرَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((لَئِنْ سَلِمْتُ إِلَى قَابِلٍ لأَصُومَنَّ يَوْمَ التَّاسِعِ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ.
وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ وَقَالَ فِى مَتْنِهِ : إِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ صُمْتُ الْيَوْمَ التَّاسِعَ . مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ يَوْمُ عَاشُورَاءَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۰۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں آئندہ سلامت رہا تو ضرور میں نو تاریخ کا روزہ رکھوں گا۔

(احمد بن یونس ابن ابی ذئب کے حوالے سے متن میں بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ نو تاریخ کا روزہ بھی رکھوں گا اس خوف سے کہ یوم عاشور نہ رہ جائے)

(٨٤٠٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ : بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَاضِى مِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ الأَعْرَجِ قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَكَانَ نِعْمَ الْجَلِيسُ فَقُلْتُ : أَخْبِرْنِى عَنْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ . فَاسْتَوَى قَاعِدًا ، ثُمَّ قَالَ : عَنْ أَىِّ حَالِهِ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ : عَنْ صِيَامِهِ أَىَّ يَوْمٍ نَصُومُ؟ قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ هِلاَلَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ فَإِذَا أَصْبَحْتَ مِنْ تَاسِعِهِ فَأَصْبِحْ صَائِمًا قَالَ قُلْتُ : كَذَلِكَ كَانَ يَصُومُ مُحَمَّدٌ -صلى الله عليه وسلم-؟ قَالَ : نَعَمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ حَاجِبٍ وَكَأَنَّهُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ صَوْمَهُ مَعَ الْعَاشِرِ وَأَرَادَ بِقَوْلِهِ فِى الْجَوَابِ نَعَمْ مَا رُوِىَ مِنْ عَزْمِهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى صَوْمِهِ. وَالَّذِى يُبَيِّنُ هَذَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۰۳) حکیم بن اعرج بیان کرتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو وہ اپنی چادر کا تکیہ بنائے زمزم کے پاس بیٹھے تھے میں ان کے پاس بیٹھ گیا وہ بہترین مجلس تھی میں نے کہا کہ تم کس صورت میں پوچھتے ہو۔ میں نے کہا: روزے کے متعلق کہ ہم کس دن کا روزہ رکھیں۔ انہوں نے کہا: جب محرم کا چاند دیکھو تو اسے شمار کرو۔ جب تم صبح کرو تو روزے کی حالت میں صبح کرو۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یوں ہی روزہ رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا: ہاں۔

(۸۴۰۴) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : صُومُوا التَّاسِعَ وَالْعَاشِرَ وَخَالِفُوا الْيَهُودَ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَذَلِكَ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۴۰۴) عطاء بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ کہتے تھے نو اور دس تاریخ کا روزہ رکھو یہودیوں کی مخالفت کرو۔

(۸۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَئِنْ بَقِيتُ لآمُرَنَّ بِصِيَامِ يَوْمٍ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ)) يَوْمَ عَاشُورَاءَ. [ضعیف۔ اخرجه حمیری]

(۸۴۰۵) داؤد بن علی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں وہ اپنے دادا سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں باقی رہا تو میں حکم دوں گا ایک دن پہلے اور ایک دن بعد میں روزہ رکھنے کا یوم عاشور کا۔

(۸۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((صُومُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَخَالِفُوا فِيهِ الْيَهُودَ، صُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا)).

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ ، وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ :((صُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا وَبَعْدَهُ يَوْمًا)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۸۴۰۶) عبداللہ بن بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یوم عاشورہ کے روزے رکھو اور یہود کی مخالفت کرو۔ ان سے پہلے ایک دن روزہ رکھو یا ایک دن اس کے بعد۔

(ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن سے پہلے روزہ رکھے یا اس کے بعد ایک دن۔)

(۱۰۲) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ صَوْمَ عَاشُورَاءَ كَانَ وَاجِبًا ثُمَّ نُسِخَ وُجُوبُهُ

جس نے سمجھا کہ صوم عاشورہ واجب تھے، پھر اس کا وجوب منسوخ ہو گیا

(۸۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ

الْخُرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ إِلَى قَوْمِهِ يَأْمُرُهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ. فَقَالَ : مَا أُرَى آتِيهِمْ حَتَّى يَطْعَمُوا قَالَ : ((مَنْ طَعِمَ مِنْهُمْ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۰۷) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اسلم قبیلہ میں سے ایک آدمی کو اس کی قوم کی طرف بھیجا یوم عاشور کو تاکہ وہ انہیں حکم دے کہ وہ اس دن کا روزہ رکھیں۔ اس نے کہا: میرا نہیں خیال کہ میں انکے پاس جاؤں تو وہ کھانا کھا چکے ہونگے۔ پھر فرمایا: (نہیں آیا تھا میں انکے پاس حتیٰ کہ وہ کھانا کھا چکے تھے۔) جو ان میں سے کھانا کھا چکے تو وہ باقی دن کا روزہ رکھے۔

(۸۴۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ : أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَبِيحَةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الأَنْصَارِ الَّتِي حَوْلَ الْمَدِينَةِ: ((مَنْ كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ ، وَمَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ)). قَالَتْ : وَكُنَّا نَصُومُهُ بَعْدَ ذَلِكَ ، وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ وَنَجْعَلُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ ، وَنَذْهَبُ بِهِمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهُ ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ الإِفْطَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۰۸) ربیع بنت معوذ بن عفراء بیان کرتے ہیں کہ عاشوراء کی صبح کو رسول اللہ ﷺ نے ایلچی بھیجا انصار کی ان بستیوں کی طرف جو مدینے کے اردگرد تھے جس نے صبح کی روزے کی حالت میں اسے چاہیے کہ وہ روزہ پورا کرے اور جس نے مفطر کی حیثیت سے صبح کی تو وہ باقی دن پورا کرے۔ وہ کہتی ہیں: ہم اس کے بعد روزہ رکھا کرتے اور ہم چھوٹے بچوں کو بھی روزے رکھوایا کرتے تھے اور ان کے لیے کھجور کی شاخوں سے کھلونے بناتے اور انہیں مسجد لے جاتے تو جب ان میں سے کوئی کھانے کی وجہ سے روتا تو ہم اسے وہ دیتے حتیٰ کہ افطار کو پہنچ جاتے۔

(۸۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتُرِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ :عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۰۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: عاشوراء کا دن ایسا تھا کہ اس میں قریش روزہ رکھتے تھے دور جاہلیت میں اور رسول اللہ ﷺ بھی روزہ رکھا کرتے تھے نبوت سے قبل۔ سو جب آپ ﷺ مدینہ طیبہ آئے تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا اور اس کے روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ سو جب رمضان فرض ہو گیا تو وہ فرض ہو گیا اور یوم عاشور کو چھوڑ دیا گیا۔ سو جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

(۸۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ عَاشُورَاءَ ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ عُرْوَةَ مَا فِي حَدِيثِ هِشَامٍ مِنْ لَفْظِ التَّرْكِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۴۱۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوم عاشوراء کے روزے کا حکم دیا کرتے تھے رمضان کے فرض ہونے سے پہلے جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو پھر جو چاہتا روزہ رکھتا اور جو چاہتا افطار کرتا۔

(۸۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : دَخَلَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ لِلْغَدَاءِ فَقَالَ :أَوَلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ أَوَتَدْرِي مَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ إِنَّمَا كَانَ يَوْمًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَجَرِيرٍ عَنِ الأَعْمَشِ.
وَرَوَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقِيلَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ وَرَوَاهُ عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(۸۴۱۱) اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں یوم عاشوراء کو عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ کھانا کھا رہے تھے۔ کہنے لگے: اے ابو محمد قریب ہو۔

(۸۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَامَهُ، وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۱۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جاہلیت کے لوگ عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے رسول اللہ ﷺ نے بھی روزہ رکھا اور مسلمانوں نے بھی رمضان سے پہلے جب رمضان فرض ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عاشوراء اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۸۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُورٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ وَأَبُو الْقَاسِمِ: غَيْلاَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا، وَلَمْ يَنْهَنَا، وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۱۳) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور اس کی ترغیب بھی اور ہم سے پابندی بھی کرواتے۔ جب رمضان فرض ہو گیا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی پابندی کروائی۔

(۸۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَتَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((فَصُومُوهُ أَنْتُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حَمَّادِ بْنِ أُسَامَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

۸۴۱۴۔ ابوموسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ یوم عاشوراء وہ دن تھا جس کی یہودی تعظیم کرتے تھے اور خوشی مناتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا روزہ رکھو۔

(۸۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْمَدِينَةَ وَجَدَ الْيَهُودَ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا : هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلَى فِرْعَوْنَ. فَقَالَ : ((أَنْتُمْ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصُومُوهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فِي الأَمْرِ بِصَوْمِهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۱۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے آئے تو یہود کو دیکھا کہ وہ عاشوراء کا روزہ رکھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو فرعون پر غالب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم موسیٰ کے زیادہ نزدیک ہو تم روزہ رکھو۔

(۱۰۳) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ وَاجِبًا قَطُّ

جس سے استدلال کیا جا سکتا ہے کہ یہ روزہ کبھی بھی واجب نہیں ہوا

(۸۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُولُ : يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ. فَمَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْ ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُفْطِرْ)).

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ ، وَزَادَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَتِهِ : ((وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْ)). وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ وَمِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَقَوْلُهُ : ((وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ)). يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ وَاجِبًا قَطُّ لأَنَّ لَمْ لِلْمَاضِي. [صحيح۔ البخاری]

(۸۴۱۶) عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے معاویہ بن ابو سفیان رضی اللہ عنہ سے سنا وہ منبر پر کہہ رہے تھے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے۔ یہ دن یوم عاشوراء اس کے روزے کو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض نہیں کیا جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(شافعی نے ایک روایت بیان کی کہ میں روزے دار ہوں سو جو چاہے روزہ رکھے باقی روایت اسی معانی میں ہے اور امام مسلم نے دوسری سند سے بیان کیا کہ اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض نہیں کیے یہ اس پر دلالت ہے کہ یہ واجب نہیں تھے کیونکہ لم ماضی کے لیے ہے۔)

(۸۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ عَلَى مِنبَرِ الْمَدِينَةِ : أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ. وَأَخْرَجَ قُصَّةً مِنْ كُبَّةٍ مِنْ كُمِّهِ مِنْ شَعَرٍ وَيَقُولُ : إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حَيْثُ اتَّخَذَتْ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هَذَا. أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي هَذَا الْيَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ يَعْنِي يَقُولُ : ((إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۱۷) حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امیر معاویہ نے مدینہ کے منبر پر کہا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اس سے منع کیا کرتے تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اس دن کے بارے میں (یوم عاشورہ) ۔ آپ ﷺ فرماتے: میں صائم ہوں تم میں سے جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

(۸۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَذُكِرَ

يَوْمُ عَاشُورَاءَ عِنْدَهُ كَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الطَّيَالِسِيُّ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ ، فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ ، وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۱۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یوم عاشوراء ایسا دن ہے جس کا اہل جاہلیہ روزہ رکھتے تھے۔ سوتم میں جو روزہ رکھنا پسند کرتا ہے وہ روزہ رکھے اور جو پسند نہیں کرتا وہ چھوڑ دے۔

(۸۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ : ((إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ)).

وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لاَ يَصُومُهُ إِلاَّ أَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۱۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں حدیث بیان کی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ یوم عاشور کے بارے کہتے تھے: یہ ایسا دن ہے جس کا جاہلیت کے لوگ روزہ رکھتے تھے جو کوئی تم میں سے پسند کرے اس کا روزہ رکھے اور جو نہ چاہے وہ روزہ نہ رکھے۔

(عبداللہ روزے نہیں رکھتے تھے الا کہ ان کے روزے ان دنوں میں آ جائیں۔)

(۸۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الإِسْلاَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ شَاءَ صَامَهُ ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم]

(۸۴۲۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اہل قریش یوم عاشوراء کا جاہلیت میں روزہ رکھتے تھے۔ جب اسلام آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۱۰۴) باب فِي فَضْلِ الصَّوْمِ فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ

اشہر حرم میں روزے کی فضیلت کا بیان

(۸۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ ، وَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلاَةٌ مِنَ اللَّيْلِ)). لَمْ يَقُلْ قُتَيْبَةُ شَهْرِ. قَالَ رَمَضَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۳۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے افضل روزے اللہ کے حرمت والے مہینے محرم کے ہیں اور افضل نماز فرائض کے بعد رات کی نماز ہے۔

(۸۴۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَجَبِيُّ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ ، وَأَفْضَلُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلاَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَمَّا حَدِيثُ زَائِدَةَ فَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ. وَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۴۳۲) حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسی نماز افضل ہے فرض نماز کے بعد؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے درمیان میں اور رمضان کے بعد افضل روزے محرم کے روزے ہیں۔

(۸۴۳۳) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ :((أَفْضَلُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلاَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ، وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صَوْمُ الْمُحَرَّمِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ . وَخَالَفَهُمْ فِي

إِسْنَادِهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ فَرَوَاهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۲۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے بعد افضل روزے اللہ کے اس مہینے کے ہیں جسے تم محرم کہتے ہو اور افضل نماز فرائض کے بعد رات کی نماز ہے۔

(٨٤٢٤) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ الْحَلَبِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلاَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ، وَإِنَّ أَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ)). [صحيح۔ اخرجه النسائى]

(۸۴۲۴) جندب بن سفیان بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: بیشک افضل نماز فرض نمازوں کے بعد رات کی نماز ہے اور افضل روزے رمضان کے مہینے کے بعد اللہ کے اس مہینے کے ہیں جسے تم محرم کہتے ہو۔

(٨٤٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ كَيْفَ تَرَى فِيهِ؟

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يَصُومُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۲۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے آپ ﷺ افطار نہیں کریں گے اور آپ ﷺ افطار کیا کرتے تھے تو ہم کہتے اب آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔

(٨٤٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيَّةِ عَنْ أَبِيهَا أَوْ عَمِّهَا : أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ انْطَلَقَ فَعَادَ إِلَيْهِ بَعْدَ سَنَةٍ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُوسَى فَأَتَاهُ بَعْدَ سَنَةٍ وَقَدْ تَغَيَّرَتْ حَالُهُ وَهَيْئَتُهُ. فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ : ((وَمَنْ أَنْتَ؟)). قَالَ : أَنَا الْبَاهِلِيُّ الَّذِي جِئْتُكَ عَامَ أَوَّلٍ قَالَ : ((فَمَا غَيَّرَكَ وَقَدْ كُنْتَ حَسَنَ الْهَيْئَةِ؟)).

قَالَ : مَا أَكَلْتُ طَعَامًا مُنْذُ فَارَقْتُكَ إِلاَّ بِلَيْلٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((وَلِمَ عَذَّبْتَ نَفْسَكَ؟ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ ، وَمِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمًا)). قَالَ : زِدْنِي فَإِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ :((صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَيْنِ)). قَالَ :زِدْنِي فَإِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ :((صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ)). زَادَ عَبْدُ الْوَاحِدِ :مِنْ كُلِّ شَهْرٍ . قَالَ :زِدْنِي فَإِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ :صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ . يَقُولُهَا ثَلاَثًا. وَفِي رِوَايَةِ مُوسَى قَالَ :زِدْنِي قَالَ :((صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ. صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ. صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ)). وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ الثَّلاَثِ فَضَمَّهَا ، ثُمَّ أَرْسَلَهَا. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۴۲۶) مجیبہ باہلیہ اپنے باپ سے وہ اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے پھر وہ چل دیے پھر اس کی طرف لوٹے۔ ابو موسیٰ کی ایک روایت میں ہے کہ وہ سال کے بعد آئے۔ حالت و کیفیت تبدیل ہو چکی تھی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ مجھے جانتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں وہ باہلی ہوں جو ایک سال پہلے آپ ﷺ کے پاس آیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس نے تبدیل کر دیا۔ تیری تو بہت اچھی ہیت تھی۔ انہوں نے کہا: جب سے میں نے آپ ﷺ کو چھوڑا رات کے علاوہ کبھی کھانا نہیں کھایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے آپ کو عذاب کیوں دیا تو صبر کے مہینے کے روزے رکھ اور ہر ماہ ایک روزہ۔ اس نے کہا: میرے لیے زیادہ کرو۔ میں طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مہینے دو روزے رکھ۔ اس نے کہا: اور اضافہ کرو میں۔ مزید طاقت رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تین دن کے روزے رکھو۔ عبد الواحد نے یہ اضافہ کیا ہے کہ ہر ماہ۔ اس نے کہا: میرے لیے اضافہ کرو مجھ میں قوت ہے۔ فرمایا: حرمت والے مہینے میں روزہ رکھ اور اور افطار کر۔ حرمت والے مہینے میں روزے رکھ اور افطار کر۔ حرمت والے مہینے میں روزے رکھ اور افطار کر۔ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں سے تین بتائے انکو بند کیا اور کھولا۔

(۱۰۵) بَاب فِي فَضْلِ صَوْمِ شَعْبَانَ

شعبان کے روزے کی فضیلت

(۸۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ و الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يَصُومُ. وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلاَّ رَمَضَانَ ، وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۲۷) اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی افطار نہیں کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزہ نہیں رکھیں گے اور میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے بعد پورا مہینہ روزے رکھے ہوں سوائے شعبان کے اور شعبان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر روزے رکھتے تھے۔

(۸۴۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَتْ :كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ ، وَلَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ. كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ. كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلاَّ قَلِيلاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۲۸) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے بارے میں تو انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھا کرتے حتیٰ کہ ہم کہتے: روزے ہی رکھے جائیں گے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مفطر ہی رہیں گے اور کبھی کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ پورا شعبان روزے رکھتے سوائے چند ایام کے۔

(۸۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ. مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مَا كَانَ يَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ. كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلاَّ قَلِيلاً بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ. [حسن۔ لفظ نسائی]

(۸۴۲۹) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہم میں سے اگر افطار کرتی تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ قضاء نہ دے پاتی حتیٰ کہ شعبان آجاتا جس قدر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ روزے رکھا کرتے تھے وہ شعبان ہی میں ہوتے بلکہ پورا مہینہ روزے رکھتے سوائے چند ایام کے۔

(۸۴۳۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ :كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانُ ، ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ.

[حسن۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۴۳۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سب مہینوں میں سے پسندیدہ مہینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس میں روزہ رکھیں وہ شعبان تھا۔

پھر اس کے ساتھ رمضان کو ملا لیتے۔

(۱۰۶) باب فِی فَضْلِ صَوْمِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ

شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

(۸۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَاكَ صِيَامُ الدَّهْرِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۳۱) ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ پھر اس کے بعد اس کے پیچھے چھ شوال کے رکھے یہ اس پورے سال کے روزے ہوئے۔

(۸۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالسَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا)).

فِي رِوَايَةِ الْفَقِيهِ قَالَ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح لغیره۔ اخرجه احمد]

(۸۴۳۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور چھ روزے شوال کے گویا اس نے پورے سال کے روزے رکھے۔

(۸۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صِيَامُ شَهْرٍ بِعَشَرَةِ أَشْهُرٍ وَسِتَّةُ أَيَّامٍ بَعْدَهُ بِشَهْرَيْنِ فَذَلِكَ تَمَامُ السَّنَةِ)). يَعْنِي

رَمَضَانَ وَسِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابن ماجه]

(۸۴۳۳) ثوبان رسول اللہ ﷺ کے غلام بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مہینے کے روزے دس مہینوں کے برابر اور اس کے بعد چھ دن کے دو مہینوں کے برابر ہوئے تو یہ سال مکمل ہوا، یعنی رمضان کے اور چھ بعد کے۔

(۱۰۷) باب صَوْمِ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

جمعرات اور پیر کے روزے کا بیان

(۸۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ : يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ وَالْحَجَّاجُ قَالاَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ لَهُ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَوْمُ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ؟ قَالَ : ((فِيهِ وُلِدْتُ ، وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ الْقُرْآنُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۳۴) ابوقتادہ انصاری نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے آپ ﷺ سے کہا کہ پیر کے دن کا روزہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں میں پیدا کیا گیا اور اسی میں مجھ پر قرآن نازل کیا گیا۔

(۸۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْكَبُ إِلَى مَالٍ لَهُ بِوَادِي الْقُرَى وَكَانَ يَصُومُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ لَهُ : أَتَصُومُ وَقَدْ كَبِرْتَ وَرَقَقْتَ؟ فَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَصُومُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقَالَ : ((إِنَّ الأَعْمَالَ تُعْرَضُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه الطیالسی]

(۸۴۳۵) اُسامہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ وادی القریٰ میں اس کا مال تھا وہ وہاں جایا کرتے تھے اور پیر و جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے: میں نے اسے کہا: کیا آپ روزہ رکھتے ہیں جبکہ آپ بوڑھے اور کمزور ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا: میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کو آپ ﷺ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک اعمال پیر اور جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱۰۸) باب صَوْمِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا بیان

(۸۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي -ﷺ- بِثَلاَثٍ. النَّوْمِ عَلَى الْوِتْرِ ، وَصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ فُورَكَ :الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ قَالَ وَصَلاَةِ الضُّحَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَأَبِي شِمْرٍ الضُّبَعِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۳۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے دوست نے مجھے تین باتوں کی وصیت کی۔ وتر کے بعد سونا، ہر مہینے میں تین روزے رکھنا، ضحیٰ کی دو رکعات کا ادا کرنا۔

(ابن فورک کی روایت میں ہے کہ سونے سے پہلے وتر پڑھنا اور کہا: ضحیٰ کی نماز۔)

(۸۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ :أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَلَمَّا نَزَلُوا أَرْسَلُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي لِيَطْعَمَ فَقَالَ لِلرَّسُولِ: إِنِّي صَائِمٌ. فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ وَكَادُوا يَفْرُغُونَ فَجَاءَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ. فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِهِمْ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ قَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :صَدَقَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَصَوْمُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ)). فَقَدْ صُمْتُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ فَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ وَصَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۴۳۷) ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک سفر میں تھے۔ جب پڑاؤ کیا تو ان کی طرف کھانے کے لیے پیغام بھیجا مگر وہ نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے ایلچی سے کہا: میں روزے سے ہوں مگر جب کھانا رکھا گیا اور سب اٹھ چلنے لگے تو وہ بھی آگئے اور کھانا شروع کر دیا تو قوم نے ایلچی کی طرف دیکھا۔ اس نے کہا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے مجھے ہی بتایا ہے کہ میں روزے سے ہوں تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس نے سچ کہا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صبر کے مہینہ کے روزے اور ہر ماہ میں سے تین روزے پورے سال کے روزے ہیں۔ سو میں نے مہینے کے تین رکھے ہیں اور میں مضطر ہوں اللہ کی طرف سے دی ہوئی تخفیف کی وجہ سے اور روزے دار ہوں اجر کے اضافے کے لیے۔

(۸۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ :أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَجُلٌ طَوِيلٌ أَسْوَدُ. فَقُلْتُ :مَنْ هَذَا؟ قَالَ :أَبُو ذَرٍّ فَقُلْتُ : لأَنْظُرَنَّ عَلَى أَيِّ حَالٍ هُوَ الْيَوْمَ قَالَ قُلْتُ :صَائِمٌ أَنْتَ؟ قَالَ :نَعَمْ. وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الإِذْنَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلُوا ، فَأُتِينَا بِقِصَاعٍ فَأَكَلَ فَحَرَّكْتُهُ أُذَكِّرُهُ بِيَدِي فَقَالَ :إِنِّي لَمْ أَنْسَ مَا قُلْتُ لَكَ. أَخْبَرْتُكَ أَنِّي صَائِمٌ :إِنِّي أَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَأَنَا أَبَدًا صَائِمٌ. [ضعيف]

(۸۴۳۸) عبداللہ بن شقیق عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو ایک لمبا آدمی سیاہ رنگ کا دیکھا میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو انہوں نے کہا: ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں نے کہا: آج یہ کس حالت میں ہیں؟ میں ضرور دیکھوں گا۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ روزے سے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں اور وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جانے کے لیے اجازت کا انتظار کر رہے تھے سو وہ داخل ہو گئے۔ ہم کھانا کا برتن وغیرہ لائے تو انہوں نے کھایا۔ سو میں نے حرکت دی اور اپنے ہاتھ سے یاد کروانا چاہا تو انہوں نے کہا: جو میں نے کہا تھا میں اس سے بھولا نہیں ہوں۔ میں نے تجھے خبر دی تھی کہ میں صائم ہوں میں ہر مہینے سے تین روزے رکھتا ہوں بلکہ میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں۔

(۱۰۹) باب مِنْ أَيِّ الشَّهْرِ يَصُومُ هَذِهِ الأَيَّامَ الثَّلاَثَةَ

مہینے کے کسی حصے میں یہ تین روزے رکھے جائیں

(۸۴۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۴۳۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینے میں تین روزے رکھتے اس کی سفید (چاند) راتوں میں۔

(۸۴۴۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُفْطِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [حسن۔ انظر قبله]

(۸۴۴۰) اسی سند کے ساتھ عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کبھی افطار کی حالت میں نہیں دیکھا۔

(۸۴۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَقَالَ : وَقَلَّ مَا كَانَ يَفُوتُهُ صَوْمُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. [حسن۔ انظر قبلہ]

(۸۴۴۱) ابوحمزہ سکری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ عاصم بن بھدا نے مجھے انہیں معانی میں حدیث بیان کی اور انہوں نے کہا: کم ہی ایسا ہوتا کہ ان کے جمعہ کے دن کا روزہ فوت ہو۔

(۸۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا أَنْ نَصُومَ الْبِيضَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ :((هِيَ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۴۴۲) عبدالملک بن قتادہ رضی اللہ عنہ بن ملحان اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم ایام بیض کے روزے رکھیں یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ تواریخ کے۔ انہوں نے کہا: یہ سال کے برابر ہے۔

(۸۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبِيضِ الثَّلاَثَةِ. وَيَقُولُ :((هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ)). قَالَ الْعَبَّاسُ : هَكَذَا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرُوِّينَا عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ : أَنَّهُ قَالَ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيُّ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۴۴۳) عبدالملک بن منھال بیان کرتے ہیں کہ اصحاب النبی ﷺ کہا کرتے تھے کہ نبی ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ایام بیض کے تین روزوں کا اور کہا کرتے کہ یہ پورے سال کے روزے ہیں۔ شیخ کہتے ہیں: یہ سند غلط ہے کیونکہ عبدالملک بن قتادہ بن ملحان ہے۔

(۸۴۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مِلْحَانَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ.

(۸۴۴۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے ایام بیض کے تین روزوں کا (تیرہ، چودہ، پندرہ)۔

(۸۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ)).

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَقِيلَ عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[حسن۔ انظر قبله]

(۸۴۴۵) موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ مقام پر سنا، وہ کہہ رہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! جب تو مہینے سے تین روزے رکھے تو پھر (تیرہ، چودہ، اور پندرہ کے رکھ۔

(۸۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَالاِثْنَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۴۴۶) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔ پیر سے جمعرات یا پھر پیر سے جمعہ تک۔

(۸۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَالْخَمِيسَ. [ضعيف۔ معنى تخريجه]

(۸۴۴۷) اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حکم دیا کرتے تھے کہ میں ہر ماہ تین روزے رکھوں پیر، جمعرات، جمعہ کا۔

(۱۱۰) باب مَنْ قَالَ لاَ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُومُ

جس نے کہا کوئی حرج نہیں مہینے کے جن ایام میں چاہو روزہ رکھو

(۸۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ : أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ : نَعَمْ. قُلْتُ : مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ؟ قَالَتْ : مَا كَانَ يُبَالِي مِنْ أَيِّ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۴۸) معاذ عدویہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے کے تین روزے رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں میں نے کہا: مہینے کے کونسے دنوں میں روزے رکھتے؟ تو انہوں نے کہا: کوئی پرواہ نہیں کیا کرتے تھے کہ مہینے کے کونسے دنوں میں روزہ رکھتے۔

(۱۱۱) باب مَا جَاءَ فِي صَوْمِ يَوْمِ الأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ

بدھ، جمعرات اور جمعے کے روزے کا بیان

(۸۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ نَهِيكٍ مَوْلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ : ((مَنْ صَامَ يَوْمَ الأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ وَتَصَدَّقَ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَخَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)).

قَالَ أَيُّوبُ بْنُ نَهِيكٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَصُومَ الأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ وَيُخْبِرُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- كَانَ يَأْمُرُ بِصَوْمِهِنَّ وَأَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَإِنَّ لِلَّهِ الْفَضْلَ الْكَثِيرَ.

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ غَيْرُ قَوِيٍّ وَثَّقَهُ بَعْضُ الْحُفَّاظِ وَضَعَّفَهُ بَعْضُهُمْ وَرَوَاهُ يَحْيَى الْبَابْلُتِّيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَالْبَابْلُتِّيُّ ضَعِيفٌ وَرُوِىَ فِي صَوْمِ الأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ أَضْعَفَ مِنْ هَذَا عَنْ أَنَسٍ.
[ضعیف جدا۔ اخرجه ابن حبان]

(۸۴۴۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے بدھ، جمعرات اور جمعے کا روزہ رکھا اور جو تھوڑا بہت تھا صدقہ کیا اللہ اس کے گناہ معاف کر دیں گے اور وہ اپنے گناہوں سے یوں پاک ہو جائے گا جیسے آج اس کی ماں نے جنم دیا ہے۔

یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ بدھ، جمعرات جمعہ کے روزے کو مستحب جانتے تھے۔

(۱۱۲) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ صَوْمِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ

داؤد علیہ السلام کے روزے کی فضیلت

(۸۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَحَبُّ الصَّلاَةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى صَلاَةُ دَاوُدَ كَانَ يَرْقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَقُومُ ثُلُثَهُ بَعْدَ شَطْرِهِ، ثُمَّ يَرْقُدُ آخِرَهُ وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۵۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محبوب نماز اللہ کے ہاں داؤد علیہ السلام کی نماز ہے کہ وہ رات کا ایک حصہ سوتے۔ پھر اس کا ثلث حصہ قیام کرتے آدھے کے بعد پھر سو جاتے آخر میں اور سب سے زیادہ پسندیدہ روزے داؤد علیہ السلام کے ہیں اللہ تعالیٰ کو کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

(۸۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ: إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ: ((صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ: إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ: ((صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ: إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ: ((صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ: إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ: ((صُمْ

أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمُ دَاوُدَ. كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۵۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دن کا روزہ رکھ اور باقی کا اجر تیرے لیے ہے۔ اس نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تین دن روزہ رکھ اور باقی کا اجر تیرے لیے ہے۔ انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو چار دن روزہ رکھ اور باقی اجر تیرے لیے اس نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر جو اللہ کے نزدیک افضل روزے ہیں داود علیہ السلام کے وہ رکھ کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

(۱۱۳) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّوْمِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فی سبیل اللہ روزہ رکھنے کی فضیلت

(۸٤٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسُهَيْلٍ عَنِ النُّعْمَانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۴۵۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ اس دن کے عوض اس کے چہرے کو دوزخ سے ستر سال کی مسافت تک دور کردیں گے۔

(۱۱۴) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّوْمِ لِمَنْ خَافَ عَلَى نَفْسِهِ الْعُزُوبَةَ

اس شخص کے روزے کی فضیلت جس نے اپنے نفس کو گناہ سے بچانے کے لیے روزہ رکھا

(۸٤٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- شَبَابًا لَيْسَ لَنَا شَيْءٌ.
فَقَالَ: ((يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاهَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ

يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۵۳) عبدالرحمان بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور نوجوان تھے۔ ہمارے لیے کچھ بھی نہیں تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوانوں کی جماعت! جو تم میں سے نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرلے۔ بیشک وہ آنکھ کو جھکانے والی اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے والی ہے اور جو کو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے کو لازم کرلے۔ بیشک روزہ اس کے لیے ڈھال بن جائے گا۔

(۱۱۵) باب مَا وَرَدَ فِي صَوْمِ الشِّتَاءِ

سردیوں کے روزے کا بیان

(۸۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الْأَدِيبُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ عُرَيْبٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ)). هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ ترمذی]

(۸۴۵۴) عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیوں میں روزہ ٹھنڈی غنیمت ہے۔

(۸۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى الْغَنِيمَةِ الْبَارِدَةِ قَالَ قُلْنَا : وَمَا ذَلِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ : الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ . هَذَا مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۴۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ٹھنڈی غنیمت سے آگاہ نہ کروں۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: کیوں نہیں وہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: سردیوں میں روزہ رکھنا۔

(۸۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ قَصُرَ نَهَارُهُ فَصَامَ وَطَالَ لَيْلُهُ فَقَامَ)). [منکر۔ اخرجہ احمد]

(۸۴۵۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیاں مومن کا سیزن ہے دن چھوٹے ہوتے ہیں

وہ روزانہ رکھتا ہے رات لمبی ہوتی ہے تو وہ قیام کرتا ہے۔

(۱۱۶) باب الأَيَّامِ الَّتِي نُهِيَ عَنْ صَوْمِهَا

ان ایام کا بیان جن میں روزے سے منع کیا گیا

(۸۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ بِلاَ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ. أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَعِيدِكُمْ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۴۵۷) عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی بغیر اذان واقامت کے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! بیشک رسول اللہ ﷺ نے تمہیں منع کیا ہے ان دودنوں کے روزے سے ان میں سے ایک عید الفطر کا ہے کہ وہ تمہارے روزوں کے بعد افطار کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

(۸۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الأَضْحَى ، وَيَوْمِ الْفِطْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ.

[صحيح۔ مسلم]

(۸۴۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دودن کے روزے سے منع کیا یعنی یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر سے۔

(۸۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ ، وَيَوْمِ الأَضْحَى ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ الصَّمَّاءِ ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ، وَعَنِ

الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دن کے روزوں سے منع کیا یعنی یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ اور دو کپڑوں سے منع کیا گوٹھ یعنی کہ آدمی ایک ہی کپڑے میں لپٹ جائے اور دو اوقات میں نماز پڑھنے سے صبح کے بعد اور عصر کے بعد۔

(۸۴۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَعْنِي الْبَغَوِيَّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۶۰) نبیشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۸۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ: أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا فَقَالَ: كُلْ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمْرٌو: كُلْ فَهَذِهِ الأَيَّامُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِإِفْطَارِهَا وَيَنْهَانَا عَنْ صِيَامِهَا. قَالَ مَالِكٌ: وَهُنَّ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ. [صحیح۔ اخرجه مالك]

(۸۴۶۱) یزید بن ھاد ابی مرۃ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں جو اُم ھانی کے غلام ہیں کہ وہ عبداللہ بن عمرو کے ساتھ عمرو بن عاص پر داخل ہوئے تو انہوں نے کھانا ان کے نزدیک کیا اور کہا کہ کھاؤ۔ انہوں نے کہا: میں صائم ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کھاؤ یہ وہ ایام ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ افطار کرنے کا حکم دیا کرتے تھے اور ان میں روزہ رکھنے سے منع کیا کرتے تھے۔ مالک نے کہا: وہ ایام تشریق تھے۔

(۸۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ وَعُثْمَانُ بْنُ الْيَمَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

الْبَاغَنْدِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَىِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يَوْمُ عَرَفَةَ ، وَيَوْمُ النَّحْرِ ، وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الإِسْلَامِ ، وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ)). [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۴۶۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یوم عرفہ یوم نحر اور ایام تشریق اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۸۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ يُوسُفَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الأَنْصَارِيَّ ثُمَّ الزُّرَقِيَّ يُحَدِّثُ: أَنَّ جَدَّتَهُ حَدَّثَتْهُ: أَنَّهَا رَأَتْ وَهِيَ بِمِنًى فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَاكِبًا يَصِيحُ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَنِسَاءٍ ، وَبِعَالٍ ، وَذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى. قَالَتْ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح لغیرہ۔ احمد]

(۸۴۶۳) یوسف بن مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ یعنی دادی سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا اور وہ منیٰ میں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک سوار آوازیں دے رہا تھا: اے لوگو! یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔ عورتیں اور کھیل کود کے دن ہیں اور اللہ کا ذکر کرنے کے۔ وہ کہتی ہیں: میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

(۸۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ يُنَادِي أَنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ. [صحیح۔ نسائی]

(۸۴۶۴) بشر بن سحیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے بھیجا ایام تشریق میں کہ وہ اعلان کردیں کہ یہ ایام کھانے پینے کے ہیں اور نہیں داخل ہوگا جنت میں مگر مومن شخص۔

(۱۱۷) بَابُ مَنْ رَخَّصَ لِلْمُتَمَتِّعِ فِي صِيَامِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ عَنْ صَوْمِ التَّمَتُّعِ

جس نے رخصت دی تمتع کرنے والے کو ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی تمتع کے روزے

(۸۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عِيسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُمَا قَالاَ : لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ إِلاَّ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۶۵) عروہ اور سیدہ عائشہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی گئی مگر اس شخص کو جسے قربانی میسر نہ آئے۔

(۸٤٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ : مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حج تمتع کرنے والے کے روزے حج کا تلبیہ کہنے سے لے کر یوم عرفہ تک ہے۔ اگر رہ جائیں تو ایام منیٰ میں رکھ لیں۔

(۸٤٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : صِيَامُ الْمُتَمَتِّعِ مَا بَيْنَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ إِلَى يَوْمِ عَرَفَةَ. فَإِنْ فَاتَهُ صَامَ أَيَّامَ مِنًى.

(۸٤٦٨) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَتَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۶۸) اس سند کے ساتھ سالم نے ابن عمر سے ایسی حدیث بیان کی ہے۔

(۸٤٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَجِدْ هَدْيًا ، وَلَمْ يَصُمْ قَبْلَ عَرَفَةَ فَلْيَصُمْ أَيَّامَ مِنًى.

[صحيح۔ اخرجه الشافعی]

(۸۴۶۹) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: حج تمتع کرنے والے کے بارے جب وہ قربانی نہ پائے اور اس نے عرفہ سے پہلے روزے نہ رکھے تو وہ ایام منیٰ میں روزے رکھے۔

(۸٤٧٠) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی]

(۸۴۷۰) ایسی سند سے ابن شہاب نے سالم سے اور وہ اپنے باپ سے ایسی ہی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۱۱۸) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَّخِذَ الرَّجُلُ صَوْمَ شَهْرٍ يُكْمِلُهُ مِنْ بَيْنِ الشُّهُورِ أَوْ صَوْمَ يَوْمٍ مِنْ بَيْنِ الأَيَّامِ

جس نے ناپسندید جانا ہے کہ آدمی نیت کرے ایک ماہ کے روزے کی اسے کئی مہینوں میں پورا کرے

(۸۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِى النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ : لاَ يُفْطِرُ ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يَصُومُ ، وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلاَّ رَمَضَانَ ، وَمَا رَأَيْتُهُ فِى شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِى شَعْبَانَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۷۱) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھا کرتے حتیٰ کہ ہم کہتے : اب آپ ﷺ افطار نہیں کریں گے آپ ﷺ افطار کیا کرتے تو ہم کہتے : اب آپ ﷺ روزے نہیں رکھیں گے۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے مکمل مہینے کے روزے رکھے ہوں سوائے رمضان کے اور نہیں دیکھا میں نے آپ کو کسی مہینے میں زیادہ روزے رکھتے ہوئے سوائے شعبان کے۔

(۸۴۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِى مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ : هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخُصُّ مِنَ الأَيَّامِ شَيْئًا؟ قَالَتْ : لاَ. كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُطِيقُ؟

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۷۲) علقمہ کہتے ہیں : میں نے عائشہ ؓ سے کہا : کیا رسول اللہ ﷺ کوئی دن مخصوص بھی کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا : نہیں آپ ﷺ کا عمل ہمیشگی کا ہوتا تھا اور تم میں سے کون اس قدر طاقت رکھتا ہے جس قدر آپ ﷺ طاقت رکھتے تھے۔

(۱۱۹) باب مَنْ كَرِهَ صَوْمَ الدَّهْرِ وَاسْتَحَبَّ الْقَصْدَ فِي الْعِبَادَةِ لِمَنْ يَخَافُ الضَّعْفَ عَلَى نَفْسِهِ

جس نے سال بھر کے روزے رکھنا ناپسند کیا مگر عبادت میں میانہ روی کو پسند کیا جو اپنے پر کمزوری سے ڈرتا ہے

(۸۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الْمَكِّيَّ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ لاَ يُتَّهَمُ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ ، وَتَقُومُ اللَّيْلَ؟)). قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ :((إِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ. لاَ صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ. صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ)). قَالَ فَقُلْتُ :فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ :((فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلاَ يَفِرُّ إِذَا لاَقَى)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۷۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ تو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے اور ہمیشہ رات کا قیام کرتا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ایسا کرے گا تو تیری آنکھیں دھنس جائیں گی اور تیرا نفس لاغر ہو جائے گا۔ جس نے سال بھر کے روزے رکھے اس کا کوئی روزہ مقبول نہیں ہوگا تو ہر مہینے کے تین روزے رکھ۔ یہ پورے سال کے روزے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: اس سے زیادہ کی مجھ میں طاقت ہے۔ پھر تو داؤد علیہ السلام جیسے روزے رکھا کر وہ ایک دن کا روزہ رکھتا اور ایک دن کا افطار کرتا اور جب دشمن کو ملتے تھے تو بھاگتے نہیں تھے۔

(۸۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ)). قَالَ قُلْتُ :بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :((فَلاَ تَفْعَلْ. نَمْ ، وَقُمْ ، وَصُمْ ، وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِعَيْنَيْكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ. فَإِنَّ كُلَّ

حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا ، وَإِذَا ذَاكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ)). قَالَ :فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ :((فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ)). قَالَ :فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ :((فَصُمْ صِيَامَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ، وَلاَ تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ)). قَالَ فَقُلْتُ :وَمَا كَانَ صِيَامُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ؟ قَالَ :((نِصْفَ الدَّهْرِ)). [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۴۷۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے خبر نہ دوں کہ تو صائم النہار اور قائم الیل ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے ہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کر بلکہ تو سو اور قیام کر اور روزہ رکھ اور روزہ افطار کر تجھ پر تیرے جسم کا حق ہے، تجھ پر تیری آنکھ کا حق ہے، تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے، تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے تیرے لیے یہ کافی ہے کہ تو ہر ماہ میں تین روزے رکھے اور بیشک ہر نیکی دس گناہ ہے جب تو یہ کریگا تو صائم الامر ہوگا۔ وہ کہتے ہیں: میں نے سختی کی تو مجھ پر بھی سختی کی گئی۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ میں طاقت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو ہر ہفتے میں تین روزے رکھ۔ وہ کہتے ہیں: میں نے سختی کی تو مجھ پر سختی کی گئی۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں استطاعت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ اور اس سے زیادہ نہ کر۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کے روزے کیا تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدھا سال۔

(۸۴۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((وَلاَ تَزِيدَنَّ عَلَيْهِ)). وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ بَعْدَ مَا أَدْرَكَهُ الْكِبَرُ :يَا لَيْتَنِي قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَحُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۷۵) ابن المبارک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اوزاعی نے ایسے ہی حدیث بیان کی مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ اس سے زیادہ نہ کرنا اور آخر میں اضافہ بھی کیا کہ عبداللہ بن عمر بوڑھے ہونے کے بعد کہا کرتے تھے کاش میں رخصت قبول کر لیتا۔

(۸۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ الْمَعْوَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ لَهُ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ صَوْمُكَ أَوْ كَيْفَ تَصُومُ؟ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا. فَلَمَّا أَنْ سَكَنَ عَنْهُ الْغَضَبُ سَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ صَوْمُكَ أَوْ كَيْفَ تَصُومُ؟ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ قَالَ :((لاَ صَامَ وَلاَ أَفْطَرَ)) أَوْ قَالَ ((مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ)). قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَيْنِ وَأَفْطَرَ يَوْمًا؟ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :((وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ

يَا عُمَرُ لَوَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ)). قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمًا وَأَفْطَرَ يَوْمًا؟ قَالَ :((ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ)). فَقَالَ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ؟ قَالَ :((يُكَفِّرُ السَّنَةَ وَالسَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا)). قَالَ :أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ ثَلاَثًا مِنَ الشَّهْرِ؟ قَالَ :((ذَاكَ صَوْمُ الدَّهْرِ)). قَالَ :أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ :يُكَفِّرُ السَّنَةَ . قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ؟ قَالَ :((ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَيَوْمٌ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ فِيهِ النُّبُوَّةُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَبَّانَ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۷۶) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اللہ کے نبی آپ کے روزے کیسے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کس طرح رکھتے ہیں؟ راوی کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے۔ اسے کوئی جواب نہ دیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا غصہ تھما تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے روزے رکھتے ہیں اور اس کے متعلق بتائیے جو پورا سال روزے رکھتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ایسے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! جس نے دو دن روزہ رکھا اور یک افطار کیا اس کے بارے میں بتائیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اسکی طاقت کون رکھتا ہے؟ میں چاہتا ہوں کہ ایسا کروں۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جس نے ایک روزہ رکھا اور ایک افطار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔ پھر کہا: اللہ کے رسول! جس نے یوم عرفہ کا روزہ رکھا اس کی خبر دو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال کے گناہ مٹا دے گا اور ایک سال پہلے کے بھی۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! اس کی خبر دیں جس نے ہر ماہ تین روزے رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سال بھر کے روزے ہیں۔ پھر کہا: اس کی خبر دیں جس نے عاشوراء کا روزہ رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال کے گناہ معاف ہونگے۔ پھر کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی خبر دیں جس نے پیر کا روزہ رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور مجھ پر نبوت نازل کی گئی۔

(۱۲۰) باب مَنْ لَمْ يَرَ بِسَرْدِ الصِّيَامِ بَأْسًا إِذَا لَمْ يَخَفْ عَلَى نَفْسِهِ ضَعْفًا وَأَفْطَرَ الأَيَّامَ الَّتِي نُهِيَ عَنْ صَوْمِهَا

جس نے مہینے کے اخیر میں روزے رکھنے میں کوئی حرج تصور نہیں کیا جب اسے کمزوری کا اندیشہ ہوا اور وہ روزے چھوڑ دیے جن سے منع کیا گیا

(۸۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ يَسَارٍ الْيَشْكُرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا)). وَعَقَدَ تِسْعِينَ. لَفْظُ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسی]

(۸۴۷۷) ابوموسیٰ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے پورا سال روزے رکھے اس پر جہنم کو اس طرح تنگ کر دیا جائے گا اور آپ ﷺ نے نوے کی گرہ لگائی۔

(۸۴۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : ((مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا)) وَعَقَدَ عَلَى تِسْعِينَ. لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسی]

(۸۴۷۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے سال بھر کے روزے رکھے اس پر جہنم کو اس طرح تنگ کر دیا جائے گا۔ اور آپ ﷺ نے نوے کی گرہ لگائی۔

(۸۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا أَعَدَّهَا اللَّهُ لِمَنْ أَلاَنَ الْكَلاَمَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ)).

[صحيح لغيره۔ اخرجه احمد]

(۸۴۷۹) ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک جنت میں ایک کمرہ ہے جس کے ظاہر سے اس کا باطن دیکھا جا سکتا ہے اور اس کے باطن سے اس کا ظاہر دیکھا جا سکتا ہے۔ اسے اللہ نے ان کے لیے تیار کیا ہے جو نرم کلام کرتے ہیں اور کھانا کھلاتے ہیں اور متواتر روزے رکھتے ہیں اور جب لوگ سو جائیں تو وہ نمازیں پڑھتے ہیں۔

(۸۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ : أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ أَحْسَبُهُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَرِيَّةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. ثُمَّ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِأَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ. قَالَ : عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ لاَ مِثْلَ لَهُ . قَالَ . فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ لاَ يُلْفَى إِلاَّ صَائِمًا هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ ، فَإِذَا رُئِيَ فِي دَارِهِ دُخَانٌ بِالنَّهَارِ قِيلَ : اعْتَرَاهُمْ ضَيْفٌ ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِأَمْرٍ أَرْجُو اللَّهَ أَنْ يَكُونَ قَدْ بَارَكَ

اللَّهُ لِي فِيهِ. فَمُرْنِي بِأَمْرٍ قَالَ: ((اعْلَمْ أَنَّكَ لاَ تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ كَتَبَ لَكَ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حَطَّ عَنْكَ بِهَا سَيِّئَةً)). تَابَعَهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي نَصْرٍ الْهِلاَلِيِّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۴۸۰) ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قافلہ بھیجا آگے حدیث بیان کی۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسا حکم دیں جو میرے لیے مفید ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے پر لازم کر کہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں تو پھر ابو امامہ نہیں ملا کرتے تھے مگر روزے کی حالت میں وہ انکا خادم اور انکی بیوی بھی۔ جب دن میں ان کے گھر میں دھواں دکھائی دیتا تو ہم سمجھتے کوئی مہمان آیا ہے۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے ایک بات بتائی مجھے امید ہے اللہ اس میں برکت دیں گے۔ مجھے کوئی اور بات بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جان لے کہ نہیں تو کوئی سجدہ کرتا مگر اس کے ساتھ اللہ درجہ بلند کرتا ہے تیرے لیے نیکن لکھی جاتی ہے اور تیرا گناہ مٹایا جاتا ہے۔

(۸۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ كَانَ يَسْرُدُ الصِّيَامَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ. قَالَ نَافِعٌ: وَسَرَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي آخِرِ زَمَانِهِ. [صحیح]

(۸۴۸۱) عبد اللہ بن عمر نافع رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فوت ہونے سے قبل مہینے کے آخری روزے رکھا کرتے تھے۔ اور عبد اللہ بن عمر بھی اخیر میں رکھے۔

(۸۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ جَشِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ زُرْعَةَ بْنَ ثَوْبٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ: كُنَّا نَعُدُّ أُولَئِكَ فِينَا مِنَ السَّابِقِينَ. قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنْ صِيَامِ يَوْمٍ وَفِطْرِ يَوْمٍ. قَالَ: لَمْ يَدَعْ ذَلِكَ لِصَائِمٍ مَصَامًا. قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنْ صِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ: صَامَ ذَلِكَ الدَّهْرَ وَأَفْطَرَهُ. [ضعیف۔ ابن خزیمہ]

(۸۴۸۲) زرعہ بن ثواب کہتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صیام الدھر کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: ہم انہیں سابقین میں شمار کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: ایک روزہ رکھتے اور ایک چھوڑنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اس سے روزے دار نے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔ وہ کہتے ہیں اور ان سے ہر ماہ کے تین روزوں کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: اس نے پورا سال روزے رکھے اور افطار کیا۔

(۸۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَصُومُ الدَّهْرَ فِي

السَّفَرِ وَالْحَضَرِ. [صحیح۔ اخرجه الطبری]

(۸۴۸۳) عروہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر اور حضر میں پورے سال کے روزے رکھتی تھیں۔

(۸٤٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي سَفَرٍ صَائِمَةً فَقَامَتْ تَرْكَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ فَضَرَبَهَا سَمُومٌ حَتَّى لَمْ تُطِقْ تَرْكَبُ. [صحیح۔ رجاله ثقات]

(۸۴۸۴) قاسم بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو سفر میں روزے رکھتے دیکھا تو وہ عصر کے بعد سوار ہونے کے لیے کھڑی ہوئیں مگر تھکاوٹ نے آلیا جس وجہ سے وہ سوار نہ ہو جائیں۔

(٨٤٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لاَ يَصُومُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَجْلِ الْغَزْوِ. فَلَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ أَرَهُ مُفْطِرًا إِلاَّ يَوْمَ الْفِطْرِ أَوْ يَوْمَ النَّحْرِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۸۵) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں غزوات کی وجہ سے روزے نہیں رکھ پاتے تھے جب آپ ﷺ فوت ہو گئے تو انہیں کبھی مفطر حالت میں نہیں دیکھا گیا سوائے یوم الفطر اور یوم النحر کے۔

(٨٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لاَ يَصُومُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ أَرَهُ مُفْطِرًا إِلاَّ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۴۸۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں روزے نہیں رکھا کرتے تھے۔ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو پھر وہ کبھی بغیر روزے کے نہیں پائے گئے سوائے یوم الفطر اور یوم النحر کے۔

(۱۲۱) باب النَّهْيِ عَنْ تَخْصِيصِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِالصَّوْمِ

یوم جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرنے کی ممانعت

(٨٤٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ: الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ۔ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ :إِيْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ :زَادَ غَيْرُ أَبِي عَاصِمٍ أَنْ يُفْرَدَ بِصَوْمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ :هَذِهِ الزِّيَادَةُ ذَكَرَهَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَصَّرَ بِإِسْنَادِهِ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ جُبَيْرٍ وَقَدْ رُوِيَتْ هَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۸۷) محمد بن عباد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ جمعے کے دن کے روزے سے منع کیا؟ انہوں نے کہا: ہاں ہاں اس گھر کے رب کی قسم۔

(۸٤۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ۔ :((لاَ يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا)). [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۸۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھے۔

(۸٤۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((لاَ يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۴۸۹) ابومعاویہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور اسی سند کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ کوئی تم میں سے جمعہ کا روزہ نہ رکھا الا یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں روزہ رکھے۔

(۸٤۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔ قَالَ :((لاَ تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي ، وَلاَ تَخْتَصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الأَيَّامِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ لیلۃ جمعہ کو قیام کے لیے مخصوص نہ کرو دوسری راتوں کے علاوہ اور

نہ ہی جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو دیگر ایام میں سے سوائے اس کے کہ وہ ان روزوں میں سے ہو جو تم پہلے رکھ رہے ہو۔

(۸۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ : ((صُمْتِ أَمْسِ؟)). فَقُلْتُ : لاَ. قَالَ : ((فَتَصُومِينَ غَدًا؟)). قُلْتُ : لاَ. قَالَ : ((فَأَفْطِرِي)). [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۴۹۱) سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس آئے جمعہ کے دن اور وہ روزے سے تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کل کا روزہ رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو آنے والی کل کا روزہ رکھے گی؟ میں نے کہا: نہیں آپ ﷺ فرمایا: پھر روزہ افطار کر لے۔

(۸۴۹۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۹۲) مسدد یحییٰ سے اور وہ شعبہ سے اسی سند سے حدیث بیان کرتے ہیں ایسی ہی۔

(۱۲۲) بَابُ مَا وَرَدَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ تَخْصِيصِ يَوْمِ السَّبْتِ بِالصَّوْمِ

ہفتے کے دن کے روزے کی ممانعت کا بیان

(۸۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ الصَّمَّاءِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلاَّ عُودًا فَلْيَمْضَغْهُ)). لَفْظُ حَدِيثِ الدَّقَّاقِ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ : ((لاَ يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ السَّبْتِ إِلاَّ فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلاَّ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ)). وَرَوَاهُ أَيْضًا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَغَيْرُهُ عَنْ ثَوْرٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ.

[مضطرب۔ ابو داؤد]

(۸۴۹۳) عبداللہ بن بسر اپنی بہن سے بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہفتے کے دن روزہ نہ رکھو۔ اگر تم میں سے کوئی کھانے کے لیے کچھ نہ پائے تو وہ لکڑی ہی چبالے۔

(۸۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّتِهِ الصَّمَّاءِ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِ يَوْمِ السَّبْتِ. وَيَقُولُ : ((إِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلاَّ عُودًا أَخْضَرَ فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ)). [ضعيف]

(۸۴۹۴) عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے اور وہ اپنی پھوپھی صما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہفتے کے روزے سے منع کیا اور فرمایا: اگر تم میں سے کوئی سوائے تازہ لکڑی کے کچھ نہیں پاتا تو اسی کو چبا لے اور افطار کر لے۔

(۸٤۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا ذُكِرَ لَهُ أَنَّهُ نُهِيَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ. قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حِمْصِيٌّ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۸۴۹۵) لیث بن شہاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: جب ان کے سامنے ہفتے کے روزوں کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: یہ حدیث حمصی ہے۔

(۸٤۹٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ : مَا زِلْتُ لَهُ كَاتِمًا ثُمَّ رَأَيْتُهُ انْتَشَرَ يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ بُسْرٍ هَذَا فِي صَوْمِ يَوْمِ السَّبْتِ.

وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ صَوْمِ يَوْمِ السَّبْتِ ، وَكَأَنَّهُ أَرَادَ بِالنَّهْيِ تَخْصِيصَهُ بِالصَّوْمِ عَلَى طَرِيقِ التَّعْظِيمِ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۸۴۹۶) اوزاعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں ہمیشہ چھپاتا رہا مگر میں نے دیکھا کہ یہ بات لکھی جا چکی ہے یعنی ابن بسر کی حدیث جو ہفتے کے روزے کے بارے میں ہے۔

(جویریہ بنت حارث کی حدیث اس سے پہلے باب میں گذر چکی ہے جو ہفتے کے دن کے روزے کے جواز میں ہے گویا منع کرنے کا مقصد اس دن کا روزہ تعظیماً رکھنا ہے۔)

(۸٤۹۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثُونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَسْأَلُهَا عَنْ أَيِّ الأَيَّامِ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَكْثَرَ لَهَا صِيَامًا؟ فَقَالَتْ : يَوْمُ السَّبْتِ وَالأَحَدِ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا ذَلِكَ. فَقَامُوا بِأَجْمَعِهِمْ إِلَيْهَا فَقَالُوا : إِنَّا بَعَثْنَا إِلَيْكِ هَذَا فِي كَذَا وَكَذَا فَذَكَرَ أَنَّكِ قُلْتِ : كَذَا وَكَذَا. فَقَالَتْ : صَدَقَ. إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرُ مَا كَانَ يَصُومُ مِنَ الأَيَّامِ يَوْمُ السَّبْتِ

وَالأَحَدِ وَكَانَ يَقُولُ: ((إِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدٍ لِلْمُشْرِكِينَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَهُمْ)). [حسن۔ اخرجه ابن حبان]

(۸۴۹۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام کریب بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس اور اصحاب النبی ﷺ میں سے کچھ لوگوں نے انہیں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ وہ ان ایام کے بارے پوچھیں جن میں آپ ﷺ اکثر روزہ رکھتے تھے تو انہوں نے کہا: ہفتہ اور اتوار۔ پھر میں انکے پاس پلٹ آیا اور انہیں یہ خبر دی تو گویا وہ اسے عجیب تصور کر رہے تھے تو وہ سب ان کے پاس چلے گئے کہ ہم نے اس مسئلے کے لیے آپ ﷺ کے پاس بھیجا تھا اور یہ کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بات کہی ہے تو انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ اکثر ہفتے اور اتوار کا روزہ رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے یہ مشرکین کے عید کے ایام تھے اور میں ان کی مخالفت کرنا چاہتا ہوں۔

(۱۲۳) باب الْمَرْأَةُ لاَ تَصُومُ تَطَوُّعًا وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ

عورت نفلی روزہ نہ رکھے بغیر اجازت جب اس کا خاوند موجود ہو

(۸۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۹۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت روزہ نہ رکھے اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر جب اس کا خاوند موجود نہ ہو۔

(۸۴۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجِي صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ، وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ، وَلاَ يُصَلِّي صَلاَةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ نَهَيْتُهَا عَنْهُمَا. وَقُلْتُ لَوْ كَانَتْ سُورَةً وَاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ، وَأَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ وَتَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلاَ أَصْبِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ: ((لاَ تَصُومُ امْرَأَةٌ إِلاَّ بِإِذْنِ زَوْجِهَا)). وَأَمَّا قَوْلُهَا بِأَنِّي لاَ أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لاَ نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. قَالَ: فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ.

[صحيح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۴۹۹) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ہم آپ کے پاس تھے تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! جب میں نماز پڑھتی ہوں تو میرا خاوند صفوان بن معطل مجھے مارتا ہے۔ جب میں روزہ رکھتی ہوں تو وہ افطار کروا دیتا ہے اور خود فجر کی نماز بھی نہیں پڑھتا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: صفوان بھی پاس ہی تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا جو عورت نے کہا تھا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جو یہ بات کرتی ہے کہ میں نماز پڑھتی ہوں تو وہ مارتا ہے تو وہ یہ بات ہے وہ سورتیں پڑھتی ہے جن سے میں نے منع کیا ہے اور میں کہتا ہوں اگر تو ایک ہی سورۃ پڑھ لے تو سب کو کافی ہو اور اس کا یہ کہنا کہ جب میں روزے رکھتی ہوں تو وہ افطار کروا دیتا ہے تو یہ روزے ہی رکھتی چلی جاتی ہے اور میں نوجوان ہوں صبر نہیں کر پاتا۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت نہ روزہ رکھے مگر خاوند کی اجازت سے اور اس کا یہ کہنا کہ میں سورج طلوع ہونے کے بعد نماز فجر ادا کرتا ہوں تو جس خاندان سے میرا تعلق ہے وہ مشہور ہے کہ ہم سورج کے طلوع ہونے سے قبل بیدار ہو نہیں سکتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو بیدار ہو تو نماز پڑھ لیا کر۔

(۱۲۴) باب فِی فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَفَضْلِ الصِّيَامِ عَلَى طَرِيقِ الاِخْتِصَارِ

رمضان کی فضیلت اور اختصار کے ساتھ روزے رکھنے کی فضیلت

(۸۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ : أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیے جاتے ہیں۔

(۸۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ مَرَدَةُ الْجِنِّ ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ ، وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجِنَانِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ ، وَنَادَى مُنَادٍ : يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ)). [حسن۔ اخرجه الترمذی]

(۸۵۰۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو مردو شیاطین کو جکڑ

دیا جاتا ہے اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ بھی نہیں کھولا جاتا ہے۔ مگر جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ بھی بند نہیں کیا جاتا اور اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے نیکی کے متلاشی تو آگے بڑھ اور برائی کے متلاشی تو کم کر کہ (رُک جا) اور اللہ تعالیٰ جہنم سے آزاد بھی کرتے ہیں۔

(۸۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَظَلَّكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَضَى عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ ، وَلاَ بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ لَهُمْ مِنْهُ بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَ ، وَيَكْتُبُ وِزْرَهُ وَشَقَاءَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ ، وَذَلِكَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ لَهُ النَّفَقَةَ لِلْعِبَادَةِ ، وَأَنَّ الْمُنَافِقَ يُعِدُّ فِيهِ غَفَلاَتِ الْمُسْلِمِينَ وَاتِّبَاعَ عَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غُنْمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ)). [ضعيف۔ اخرجه احمد]

(۸۵۰۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر رمضان کا مہینہ سایہ فگن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے قسمیہ بات کہی کہ مسلمانوں پر اس سے بہتر کوئی مہینہ نہیں گزرا اور نہ ہی منافقین پر کوئی مہینہ جو اس سے زیادہ ان کے لیے برا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے حلفیہ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ اس میں داخل ہونے سے پہلے اس کا نوافل کا اجر لکھ لیتا ہے۔ اس کے گناہ اس کی بدبختیاں بھی اس کے داخل ہونے سے پہلے لکھتا ہے۔ وہ اس لیے کہ مومن اس کی عبادت کا اہتمام کرتا ہے اور منافق مسلمانوں کی غفلت کا اہتمام کرتا ہے اور انکے عیوب کے پیچھے چلتا ہے سو وہ مومن کے لیے غنیمت ہے اور فاجر اسے ضائع کر لیتا ہے۔

(۸۵۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((وَنِقْمَةٌ لِلْفَاجِرِ)). [ضعيف۔ انظر قبله]

(۸۵۰۳) عمر بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں اس حدیث کو اسی طرح بیان کیا سوائے اس کے کہ یہ کہا کہ فاجر کے لیے نقصان ہے۔

(۸۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عُمَرَ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خُرَّزَاذَ الْقَاضِي بِالأَهْوَازِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا

عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ارْتَقَى الْمِنْبَرَ فَقَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ. فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا؟ فَقَالَ: ((قَالَ لِي جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَقُلْتُ آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ آمِينَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ رَقِيَ الْمِنْبَرَ وَقَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ أَوْ بَعُدَ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھے تو فرمایا: آمین' آمین' تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ ایسا تو نہیں کرتے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جبرائیل امین نے کہا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس پر رمضان کا مہینہ داخل ہوا۔ پھر اس نے بخشش نہ کروائی تو میں نے کہا: آمین۔ پھر اس نے کہا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس آپ ﷺ کا تذکرہ کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہ پڑھا تو میں نے کہا: آمین۔ پھر اس نے کہا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین دونوں یا ایک کو پایا۔ پھر انکی وجہ سے جنت میں داخل نہ ہوا تو میں نے کہا: آمین۔

(۸۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدِّهْقَانُ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرْطٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ لَهُ مَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ فِيهِ كَفَّرَ مَا قَبْلَهُ)). [ضعيف۔ اخرجه احمد]

(۸۵۰۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اپنی حدود وقیود کو جانا اور اس قدر حفاظت کی جو اس کے بس میں تھا تو اس کے پہلے گناہ مٹ گئے۔

(۸۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۰۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور طلب ثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۸۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ هُوَ لَهُ إِلاَّ الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ .

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۰۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزہ کے کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دونگا مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے کہ روزے دار کی منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔

(صحیح مسلم میں ابن وھب کی حدیث حرملہ کے حوالے سے بیان کی گئی ہے جس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ابن آدم کا ہر عمل۔)

(۸۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. إِنَّمَا يَتْرُكُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي ، وَالصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلاَّ الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۰۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہے کستوری کی خوشبو سے کہ وہ اپنی خواہشات کھانے اور پینے کو چھوڑتا ہے میری وجہ سے اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دونگا اور ہر نیکی دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دی جاتی ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے اور میں ہی اس کی جزاء دونگا۔

(۸۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ. الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ. يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ. وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل بڑھا دیا جاتا ہے کہ ہر نیکی دس سے سات سو گنا تک بڑھا دی جاتی ہے۔ اللہ سبحانہ نے فرمایا: سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزاء بھی دونگا کیونکہ وہ کھانے پینے اور شہوت کو ترک کر دیتا ہے میری وجہ سے اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہونگی: ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت البتہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ روزہ ڈھال ہے روزہ ڈھال ہے۔

(۸۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ الْمُظَفَّرُ بْنُ سَهْلٍ الْخَلِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِيمَا يَرْوِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ)).
فَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: هَذَا مِنْ أَجْوَدِ الأَحَادِيثِ وَأَحْكَمِهَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُحَاسِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدَهُ وَيُؤَدِّي مَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ مِنْ سَائِرِ عَمَلِهِ حَتَّى لاَ يَبْقَى إِلاَّ الصَّوْمُ فَيَتَحَمَّلُ اللَّهُ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ وَيُدْخِلُهُ بِالصَّوْمِ الْجَنَّةَ. [ضعيف۔ اخرجه المولف]

(۸۵۱۰) اسحاق بن ایوب واسطی رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو سنا جو سفیان بن عیینہ سے کہہ رہا تھا: اے محمد! اس کے متعلق بیان کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب سے بیان کرتے ہیں کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دونگا تو ابن عیینہ نے کہا: یہ اعلیٰ احادیث میں سے ہے اور محکم ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ اپنے بندے کا حساب لے گا اور جس قدر مظالم اس پر ہونگے انہیں ادا کردیگا۔ اس کے تمام اعمال سے حتیٰ کہ صرف روزہ باقی ہوگا جو باقی ماندہ مظالم ہونگے۔ اللہ اسے ہٹا دیگا اور روزے کے ساتھ جنت میں داخل کردے گا۔

(۸۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لاَ يَدْخُلُ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ يُقَالُ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَدْخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ أَحَدٌ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ خَالِدٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۵۱۱) سھل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جائیگا اور اس سے صرف روزے دار ہی داخل ہونگے قیامت کے دن۔ ان کے ساتھ کوئی اور داخل نہیں ہوگا۔ کہا جائیگا: روزے دار کہاں ہیں؟ وہ اس سے داخل ہو جائیں۔ جب ان میں کا آخری شخص داخل ہوگا تو اسے بند کر دیا جائیگا اور ان کے بعد کوئی بھی داخل نہیں ہوگا۔

(۸۵۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانُ لاَ يَدْخُلُهُ إِلاَّ الصَّائِمُونَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۱۲) سھل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان جس سے روزے داروں کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا۔

(۸۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً وَأَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلاَةً لَنَا يُقَالُ لَهَا لَيْلَى تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِي أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهَا: ((كُلِي)). فَقَالَتْ: إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلاَئِكَةُ حَتَّى يَفْرَغُوا)) أَوْ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ ((حَتَّى يَقْضُوا أَكْلَهُمْ)). [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۵۱۳) اُم عمارة بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے تو اس نے کھانے کی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: تو کھا۔ اس نے کہا: میں تو صائمہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب روزے دار کے پاس کھایا جاتا ہے تو فرشتے اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔ جب تک وہ فارغ نہ ہو جائے یا فرمایا حتیٰ کہ وہ اپنے کھانے سے فارغ ہو جائیں۔

(۸۵۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ السَّائِحِينَ. فَقَالَ: ((هُمُ الصَّائِمُونَ)). [ضعیف۔ اخرجہ ابن مغیرہ]

(۸۵۱۴) عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے "السَّائِحِينَ" کے بارے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ روزے دار ہیں۔

(۱۲۵) باب الْجُودِ وَالإِفْضَالِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کے مہینے میں جود وسخاوت

(۸۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ ، وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ، وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- الْقُرْآنَ. فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۱۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور جب رمضان میں جبریل علیہ السلام سے ملاقات ہوتی تو آپ ﷺ بہت سخاوت کرنے والے ہوتے اور جبریل علیہ السلام آپ کو رمضان کی ہر رات کو ملتے حتی کہ وہ گزر جاتا ہے نبی ﷺ اسے قرآن سناتے جب جبریل امین آپ ﷺ سے ملتے تو آپ ﷺ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخاوت کرنے والے ہوتے۔

(۸۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۵۱۶) ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ زہری نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّوْمِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : صَوْمُ شَعْبَانَ تَعْظِيمًا لِرَمَضَانَ . قَالَ : فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : ((صَدَقَةٌ فِي رَمَضَانَ)). [ضعيف۔ اخرجه الترمذی]

(۸۵۱۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کونسے روزے بہتر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شعبان کے روزے جو رمضان کی تعظیم میں رکھے جائیں۔ پھر کہا: کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں صدقہ کرنا۔

(۱۲۶) باب مَا جَاءَ فِي الطَّاعِمِ الشَّاكِرِ فِي غَيْرِ أَيَّامِ الْفَرْضِ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

کھا کر شکر کرنیوالا فرض ایام کے علاوہ میں روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مانند ہے

(۸۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ: أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مانند ہے۔

(۸۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ)).

وَقِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ وَحَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۵۱۹) حنظلہ بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا بقیع میں۔ میں نے سنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

(۸۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سَلْمَانَ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِنَ الأَجْرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ)). [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۵۲۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ نہیں میں جانتا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک کھا کر شکر کرنے والا اجر میں روزے دار صابر جیسا ہے۔

(۱۲۷) باب فَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

لیلۃ القدر کی فضیلت

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾

اللہ کا فرمان ہے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾

(۸۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ قَالَ : أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ جُمْلَةً وَاحِدَةً إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا ، وَكَانَ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُنَزِّلُهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- بَعْضَهُ فِي إِثْرِ بَعْضٍ. فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالُوا ﴿لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا﴾ [صحيح۔ اخرجه الحاكم]

(۸۵۲۱) سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ کے بارے میں کہ قرآن یکبارگی آسمان دنیا پر لیلۃ القدر میں نازل ہوا اور وہ ستاروں کے اُترنے کی جگہ ہے اور اللہ تعالیٰ اسے نازل کیا کرتے تھے موقع کی مناسبت سے ایک کے بعد دوسری وحی۔ اللہ فرماتے ہیں: انہوں نے کہا ﴿لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ......﴾ کہ اس پر قرآن یکبارگی کیوں نہیں اتار دیا جاتا ہے۔ ﴿لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ﴾ تا کہ ہم آپ کے دل کو مضبوط کر دیں۔

(۸۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّقَّاءِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِنَيْسَابُورَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- ذَكَرَ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَبِسَ السِّلَاحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلْفَ شَهْرٍ قَالَ فَعَجِبَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ : فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ . الَّتِي لَبِسَ فِيهَا ذَلِكَ الرَّجُلُ السِّلَاحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلْفَ شَهْرٍ. وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ابي حاتم]

(۸۵۲۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ بنی اسرائیل کے ایک آدمی کا تذکرہ کیا کہ اس نے اللہ کی راہ میں ہزار مہینے اسلحہ باندھے رکھا۔ راوی کہتے ہیں تو صحابہ نے اس پر تعجب کیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ نازل فرمائی: ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں اسلحہ باندھے رکھا

ہزار مہینہ تھا۔

(۸۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ، وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۲۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا ایمان وطلب ثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ بخش دیے جائیں گے اور جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور طلب وثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۸۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيُّوَيْهِ الإِسْفَرَائِينِيُّ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ وَمِائَتَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا يُغْفَرْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَرْقَاءَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۸۵۲٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی قیام کریگا لیلۃ القدر کا اور اس نے اسے ایمان کی حالت اور طلب ثواب کی نیت سے پایا تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۱۲۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهَا فِي كُلِّ رَمَضَانَ

اس کی دلیل کہ یہ ہر رمضان میں ہوتی ہے

(۸۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ الْحَرْبِيُّ فِي جَامِعِ الْحَرْبِيَّةِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قُلْتُ لأَبِي ذَرٍّ سَأَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ : ((أَنَا كُنْتُ أَسْأَلَ عَنْهَا)) يَعْنِي أَشَدَّ النَّاسِ مَسْأَلَةً عَنْهَا فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَفِي رَمَضَانَ يَعْنِي أَوْ فِي غَيْرِهِ؟ قَالَ : ((لاَ بَلْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ)). فَقُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتَكُونُ مَعَ الأَنْبِيَاءِ مَا كَانُوا فَإِذَا قُبِضَتِ الأَنْبِيَاءُ وَرُفِعُوا رُفِعَتْ مَعَهُمْ أَوْ هِيَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ : ((لاَ بَلْ هِيَ إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). قَالَ قُلْتُ : فَأَخْبِرْنِي فِي أَيِّ شَهْرِ رَمَضَانَ هِيَ؟ قَالَ : ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وَالْعَشْرِ الأُوَلِ)). ثُمَّ حَدَّثَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ فَقُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي فِي أَيِّ عَشْرٍ هِيَ؟ قَالَ : ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ ، وَلاَ تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَذَا)). ثُمَّ حَدَّثَ وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ فَقُلْتُ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِحَقِّي عَلَيْكَ لَتُحَدِّثَنِّي فِي أَيِّ الْعَشْرِ هِيَ؟ فَغَضِبَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- غَضَبًا مَا غَضِبَ عَلَيَّ مِنْ قَبْلُ وَلاَ بَعْدُ ، ثُمَّ قَالَ : ((الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ وَلاَ تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۸۵۲۵) مالک بن مراد بیان کرتے ہیں اپنے باپ سے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ سے لیلۃ القدر کے بارے پوچھا؟ انہوں نے کہا: میں سب سے زیادہ پوچھنے والا ہوں لوگوں سے بھی زیادہ تو میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ مجھے لیلۃ القدر کے متعلق بتلائیے۔ کیا یہ رمضان میں ہے یا اس کے علاوہ بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ صرف رمضان کے مہینے میں۔ میں نے کہا: اللہ کے نبی ﷺ کیا اس کا تعلق انبیاء سے ہے کہ جب وہ فوت کر لیے جاتے ہیں تو یہ رات بھی ان کے ساتھ اٹھالی جاتی ہے یا پھر یہ قیامت تک ہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ قیامت تک ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھے بتلائیے رمضان کے کس حصے میں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تلاش کر پہلے اور آخری دس دنوں میں بھی۔ اللہ کے نبی نے بیان کیا اور خوب بیان کیا حتیٰ کہ میں بھول گیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ مجھے خبر دیجیے کہ یہ کس عشرے میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے آخری عشرے میں تلاش کرو اور اس کے بعد مجھ سے کچھ سوال نہیں کرنا۔

(۸۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ : ((هِيَ فِي كُلِّ رَمَضَانَ)). وَرَوَاهُ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَرْفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۵۲۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا اور میں سن رہا تھا لیلۃ القدر کے بارے میں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہر رمضان میں ہے۔

(۱۲۹) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرنے کی ترغیب کے بارے

(۸۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي

عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

۸۵۲۷۔سیدہ عائشہ ؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو تلاش کرو رمضان کے آخری عشرے میں۔

(۸۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ، ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ وَمُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

۸۵۲۸۔ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی۔ پھر مجھے گھر والوں میں سے کسی نے بیدار کر دیا تو میں بھلا دیا گیا سو تم آخری عشرے میں تلاش کرو۔

(۱۳۰) بَابُ التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ

اس رات کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بیان

(۸۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :رَأَى رَجُلٌ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى هَذَا فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۲۹) سالم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے لیلۃ القدر کو آخری عشرے میں دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا خواب مجھے دکھایا گیا جو اس کے مطابق ہی تھا۔ سو تم اسے

آخری عشرے میں تلاش کرو۔

(۸۵۳۰) عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى رَجُلٌ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۵۳۰) حضرت سالم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے لیلۃ القدر کو ستائیس تاریخ کو دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تمہارا خواب آخری عشرے میں دکھایا گیا سو تم اسے طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۵۳۱) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو رمضان کے مہینے میں۔

(۱۳۱) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي الشَّفْعِ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ

اس کے تلاش کرنے کا بیان آخری عشرے کی جفت راتوں میں

فَإِنَّهُ إِذَا عُدَّ الشَّهْرُ مِنْ آخِرِهِ كَانَتْ أَشْفَاعُهُ أَوْتَارًا.

(جب مہینے کو آخیر سے شمار کیا جائے تو اس کا جوڑ اوتر ہو جائے گا)

(۸۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَشْرَ الأَوْسَطَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَنُقِضَ وَرُفِعَ، ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ مَكَانَهُ

وَاعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أُنْبِئْتُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَخَرَجْتُ كَيْمَا أُحَدِّثَكُمْ بِهَا أَوْ أُخْبِرَكُمْ بِهَا. فَتَلاَحَى رَجُلاَنِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ)). قَالَ أَبُو نَضْرَةَ فَقُلْتُ لأَبِي سَعِيدٍ :إِنَّكُمْ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا. فَكَيْفَ نَعُدُّهُنَّ؟ قَالَ :أَجَلْ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ. إِذَا مَضَتْ إِحْدَى وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ ، فَإِذَا مَضَتِ الَّتِي تَلِيهَا فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ ، فَإِذَا مَضَتِ الَّتِي تَلِيهَا فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ.

قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَالَ :وَفِي الثَّالِثَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ مُعَاوِيَةَ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۳۲) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف کیا رمضان کے درمیان والے عشرے میں لیلۃ القدر کو تلاش کرنے کے لیے تا کہ واضح ہو جائے۔ جب پورا ہو گیا عشرہ تو آپ ﷺ نے خیمہ ختم کرنے کا حکم دیا تو اسے اٹھالیا گیا۔ پھر آخری عشرے کے لیے خیمہ نصب کیا گیا اسی جگہ اور آپ ﷺ نے آخری عشرے کا اعتکاف کیا اور آپ ﷺ ہماری طرف نکلے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے لیلۃ القدر کی خبر دی گئی۔ میں نکلا تا کہ تمہیں آگاہ کروں مگر دو آدمی جھگڑا کر رہے تھے اور ان کے ساتھ شیطان تھا۔ سو میں بھلا دیا گیا۔ تم اسے تلاش کرو تو سات، پانچ کی راتوں کو۔

(ابومعاویہ کہتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تیسری رات میں امام مسلم نے صحیح میں سعید جریدی سے اسی معنی میں حدیث بیان کی مگر یہ کہ جب اکیس گزر جائیں جو اس کے ساتھ ہے وہ بائیس ہے)

(۸۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى وَفِي سَابِعَةٍ تَبْقَى ، وَفِي خَامِسَةٍ تَبْقَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ الْبُخَارِيُّ :تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ.

وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْتَمِسُوا :فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۵۳۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے تلاش کرو رمضان کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ جب نو باقی ہوں یا سات باقی ہوں یا پانچ باقی ہوں۔

اور خالد نے عکرمہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اسے چوبیس میں تلاش کرو۔

(۸۵۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ

سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالاَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ يَعْلَمُ مَتَى لَيْلَةُ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هِيَ فِي الْعَشْرِ ، وَهِيَ فِي تِسْعٍ يَمْضِينَ أَوْ فِي سَبْعٍ يَبْقَيْنَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۳۴) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ لیلۃ القدر مرکب ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دس میں ہے اور یہ نو گزر جائیں تو تب سے یا سات باقی رہ جائیں تو۔

(۱۳۲) بَابُ التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

اس رات کو اکیسویں رات میں تلاش کرنے کا بیان

(۸۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْوُسْطَ مِنْ رَمَضَانَ فَاعْتَكَفَ عَامًا حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَهِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَخْرُجُ فِيهَا مِنِ اعْتِكَافِهِ قَالَ : ((مَنِ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَعْتَكِفِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ ، وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ ، وَالْتَمِسُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ)). قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَمَطَرَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَأَبْصَرَتْ عَيْنَاىَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۳۵) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے وسط میں اعتکاف کیا کرتے۔ ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کیا جب اکیسویں رات ہوئی۔ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم معتکف سے نکلا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا وہ آخری عشرہ بھی اعتکاف کرے۔ تحقیق میں یہ رات دکھایا گیا ہوں۔ پھر بھلا دیا گیا ہوں۔ میں نے دیکھا اس رات کی صبح میں نے مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ سوتم آخری عشرے میں تلاش کرو اور طاق راتوں میں۔ وہ کہتے ہیں: پھر ہم بارش دیے گئے اس رات کو اور مسجد پر چھپر تھا اور ریوں ہی رہی۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری آنکھوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور ناک پر کیچڑ کے نشانات تھے اور یہ رات اکیسویں رات تھی۔

(۱۳۳) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ

اس رات کے اکیسویں رات کو تلاش کرنے کا بیان

(۸۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْبَنْدَقِرْكِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَأَرَانِي صَبِيحَتَهَا أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ)). قَالَ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ انْصَرَفَ وَإِنَّ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ لَعَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ يَقُولُ : ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۳۶) عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں لیلۃ القدر دکھایا گیا۔ پھر بھلا دیا گیا اور مجھے دکھایا گیا کہ اس رات کی صبح میں پانی و مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم تیئسویں رات کو بارش دیے گئے تو آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ پھرے تو پانی و مٹی کے نشانات آپ ﷺ کے ناک اور پیشانی پر تھے تو عبداللہ بن انیس کہا کرتے تھے کہ وہ تیئسویں رات ہے۔

(۸۵۳۷) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ : أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ : كُنَّا بِالْبَادِيَةِ فَقُلْنَا إِنْ قَدِمْنَا بِأَهْلِينَا شَقَّ عَلَيْنَا وَإِنْ خَلَّفْنَاهُمْ أَصَابَتْهُمْ ضِيقَةٌ قَالَ فَبَعَثُونِي وَكُنْتُ أَصْغَرَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَهُمْ. فَأَمَرَنَا بِلَيْلَةِ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ. قَالَ ابْنُ الْهَادِ : فَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَجْتَهِدُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۵۳۷) عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم گاؤں میں تھے۔ ہم نے کہا: اگر ہم بیوی بچوں کو ساتھ لے کر جاتے ہیں تو ہم پر مشکل ہے۔ اگر انہیں پیچھے چھوڑتے ہیں تو انہیں کوئی پریشانی آسکتی ہے تو انہوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا اور میں سب سے چھوٹا تھا تو میں نے ان کی بات آپ ﷺ کو بتائی تو آپ ﷺ نے ہمیں تیئس رات کو قیام کا حکم دیا۔

(۸۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بَادِيَةً أَكُونُ فِيهَا وَأَنَا أُصَلِّي فِيهَا بِحَمْدِ اللَّهِ. فَمُرْنِي بِلَيْلَةٍ أَنْزِلُهَا إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ)). فَقُلْتُ لاِبْنِهِ فَكَيْفَ كَانَ أَبُوكَ يَصْنَعُ؟ قَالَ : كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ فَلاَ يَخْرُجُ مِنْهُ لِحَاجَةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ ، فَإِذَا صَلَّى الصُّبْحَ وَجَدَ دَابَّتَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ عَلَيْهَا فَلَحِقَ بِبَادِيَتِهِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۵۳۸) عبداللہ بن انیس جہنی اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں دیہات میں رہتا ہوں اور الحمد اللہ میں نماز پڑھتا ہوں۔ آپ ﷺ مجھے ایک رات کا حکم دیں تا کہ میں اس مسجد میں آؤں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو تیئسویں رات کو آ۔ میں نے اپنے بیٹے سے کہا: تیرے والد کیا کرتے تھے۔ اس نے کہا: وہ مسجد میں داخل ہوتے جب عصر کی نماز پڑھ لیتے۔ پھر وہ سوائے حاجت کے نہ نکلتے حتیٰ کہ فجر کی نماز پڑھ لیتے اور جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی سواری کو دروازے پر پاتے اور اس پر بیٹھ کر اپنے گاؤں کو آجاتے۔

(۸۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ؟)). قَالُوا: مَضَى ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٌ. فَقَالَ :((بَلْ مَضَى ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ اطْلُبُوهَا اللَّيْلَةَ)).

[صحیح۔ ابن ماجہ]

(۸۵۳۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کس قدر گزر گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: بائیس گزر گئے اور آٹھ باقی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ بائیس گزر چکے اور سات باقی ہیں لھذا سات راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجِسْتَانِيُّ بِمَدِينَةِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ قَالَ قُلْتُ لأَبِي نُعَيْمٍ :أَحَدَّثَكُمْ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ؟)). قَالُوا: اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٌ. قَالَ:((مَضَى اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ. الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسُوهَا اللَّيْلَةَ؟)). فَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ :نَعَمْ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۴۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو لوگوں نے لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کس قدر گزر چکا ہے؟ انہوں نے کہا: بائیس اور آٹھ باقی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بائیس گزر چکے اور سات باقی ہیں۔ مہینہ انتیس کا ہوتا ہے۔ سو تم رات میں تلاش کرو تو ابونعیم نے کہا: جی۔

(۸۵۴۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا خَلاَّدٌ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَائِدُ الأَعْمَشِ عَنِ

الأَعْمَشِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ذَكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ . قُلْنَا : ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٍ. فَقَالَ : ((مَضَى ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ اطْلُبُوهَا اللَّيْلَةَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ)). [منکر الاسناد]

(۸۵۴۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کس قدر گزر چکا؟ ہم نے کہا: بائیس دن اور آٹھ باقی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بائیس گزر چکے اور سات باقی ہیں۔ لہٰذا اسے تلاش کرو انتیس کی رات کو۔

(۸۵٤۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعَةَ عَشَرَ صَبِيحَةَ بَدْرٍ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلاَثًا وَعِشْرِينَ.

[صحیح۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۵۴۲) ابراہیم اسود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا: لیلۃ القدر کو تلاش کرو سترہ کی صبح گویا پھر اکیس بائیس کی۔

(۸۵٤۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اطْلُبُوهَا لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ ، وَلَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ)). ثُمَّ سَكَتَ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۵۴۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے تلاش کرو رمضان کی سترہ کو اور اکیس کو اور تئیس کو۔ پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔

(۱۳۴) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

ترغیب دلانے کا بیان کہ اسے رمضان کے آخری سات دنوں میں تلاش کرو

(۸۵٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ وَيُونُسُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ . قَالَ : أُرِيَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَنَامِ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ. فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)). [اخرجہ البخاری]

(۸۵۴۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نیند میں مجھے اصحاب النبی ﷺ دکھائے گئے کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری

سات دنوں میں ہے۔ سو جو کوئی اسے تلاش کرنا چاہے وہ اسے آخری سات میں تلاش کرے۔

(۸۵۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ المسلم]

(۸۵۴۵) یحییٰ بن محمد اور جعفر بن محمد دونوں بیان کرتے ہیں: ہمیں یحییٰ بن یحییٰ نے یہ حدیث بیان کی اسی معانی میں۔

(۸۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ أُنَاسًا مِنْكُمْ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الأُوَلِ ، وَإِنَّ أُنَاسًا أُرُوهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)). فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ بخاری]

(۸۵۴۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری سات میں تلاش کرو۔

(۸۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيَّانِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ :قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۸۵۴۷) عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں لیلۃ القدر کے بارے میں کہ جو کوئی تلاش کرنے والا ہو سو وہ تلاش کرے ستائیں کی رات کو۔

(۸۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ :((مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا فَلْيَتَحَرَّهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ)).

قَالَ شُعْبَةُ :وَذَكَرَ لِي رَجُلٌ ثِقَةٌ عَنْ سُفْيَانَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِنَّمَا قَالَ ((مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي)). فَلاَ أَدْرِي ذَا أَمْ ذَا شَكَّ شُعْبَةُ الصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ دُونَ رِوَايَةِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۴۸) سفیان سے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو کوئی تلاش کرنا چاہے وہ باقی سات میں تلاش کرے۔

(۸۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ : ((تَحَرَّوْهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ. فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلاَ يُغْلَبَنَّ عَنِ السَّبْعِ الْبَوَاقِي)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۴۹) ابن عمر نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ لیلۃ القدر کے بارے میں کہ اسے آخری عشرے میں تلاش کرو۔ اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو جائے یا عاجز آ جائے تو بقیہ سات میں تم مغلوب نہ کیے جائے۔

(۸۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلاَحَى رَجُلاَنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ . فَكَانَ بَيْنَ فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ لِحَاءٌ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فِي الْخَامِسَةِ ، وَالسَّابِعَةِ وَالتَّاسِعَةِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۵۵۰) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہماری طرف رسول اللہ ﷺ نکلے اور آپ ﷺ لیلۃ القدر کے متعلق آگاہ کرنا چاہتے تھے مگر مسلمانوں میں سے دو آدمی جھگڑا کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرف نکلا تا کہ تمہیں بھی آگاہ کروں لیلۃ القدر کے بارے میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں فلاں کے جھگڑے کی وجہ سے اسے اٹھا لیا گیا۔ ہو سکتا ہے اس میں بہتری ہو۔ اسے آخری عشرے میں تلاش کرو پانچ سات یا نو میں۔

(۱۳۵) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

اس رات کا ستائیسویں میں تلاش کرنا

(۸۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ : سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَحَلَفَ لاَ يَسْتَثْنِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ. قُلْتُ : بِمَ تَقُولُ ذَاكَ أَبَا الْمُنْذِرِ. فَقَالَ : بِالآيَةِ أَوْ بِالْعَلاَمَةِ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَنَّهَا تُصْبِحُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ تَطْلُعُ الشَّمْسُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ)) [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۵۱) زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب سے سوال کیا لیلۃ القدر کے بارے میں۔ وہ قسم اٹھا کے کہتے ہیں کہ وہ ستائیسویں رات ہے۔ میں نے کہا: تم کیسے کہتے ہو ابو المنذر؟ انہوں نے کہا: ان آیات اور علامات سے جو نبی کریم ﷺ نے بیان فرمائیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس دن صبح کرے گا اس حال میں کہ سورج طلوع ہوگا بغیر شعاع کے۔

(۸۵۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لأُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ :يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ :مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ. فَقَالَ :يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَرَادَ أَنْ لاَ تَتَّكِلُوا ، وَلَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ قُلْنَا :يَا أَبَا الْمُنْذِرِ بِأَىِّ شَىْءٍ تَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ :بِالْعَلاَمَةِ أَوْ بِالآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ لاَ شُعَاعَ لَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۵۲) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابو المنذر سے کہا کہ تیرا بھائی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتا ہے کہ جس نے سال قیام کیا وہ لیلۃ القدر پالے گا تو انہوں نے کہا: اللہ ان پر رحم کرے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ توکل نہ کرو۔ البتہ اس نے جان لیا ہے کہ وہ رمضان میں ہے اور اس کے آخری عشرے میں ستائیس کی رات ہے۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: اے ابو المنذر! آپ کیسے پہنچاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ان علامات سے جو نبی ﷺ نے بیان کی ہیں کہ سورج اس دن بغیر شعاع کے طلوع ہوگا۔

(۸۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَغَيْرِهِ وَقَدْ قِيلَ :إِنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا يَكُونُ لِثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم]

(۸۵۵۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون یاد رکھے گا کہ جب چاند طلوع ہوگا تو وہ ٹپ کی سائیڈ کی مانند ہوگا۔

(۸۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟)). فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :أَنَا وَاللَّهِ أَذْكُرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ، وَإِنَّ فِي يَدِي لَتَمَرَاتٍ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرًا بِمُؤْخِرَةِ رَحْلٍ مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو یعلیٰ]

(۸۵۵۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے لیلۃ القدر کے بارے پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون تم میں سے یاد رکھے گا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں یاد رکھوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے باپ فداء ہوں اور میرے ہاتھ میں کچھ کھجوریں ہیں۔ کیا میں اس سے سحری کریں گے۔ آپ کجاوے کے ساتھ ٹیک لگا کر فجر کو دیکھ رہے تھے اور یہ چاند کے طلوع ہونے کا وقت تھا۔

(۸۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ :لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ.

وَقَفَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَرَفَعَهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ. [صحیح]

(۸۵۵۵) مطرف معاویہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ لیلۃ القدر ستائیس کی رات ہے۔

(۸۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ مُطَرِّفًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ : لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ .

(۸۵۵۶) حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں لیلۃ القدر کے بارے کہ ستائیسویں رات ہے۔

(۸۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الصَّائِغُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هِلاَلِ بْنِ أَسَدٍ الشَّيْبَانِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلِيلٌ يَشُقُّ عَلَىَّ الْقِيَامُ فَمُرْنِي بِلَيْلَةٍ لَعَلَّ اللَّهَ

يُوَفِّقُنِي فِيهَا لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَلَيْكَ بِالسَّابِعَةِ)). [حسن۔ اخرجه احمد]

(۸۵۵۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ایک بوڑھا شخص ہوں اور بیمار ہوں۔ میرے لیے قیام کرنا مشکل ہے تو آپ ﷺ مجھے ایک کا حکم دے دیں۔ شاید اللہ تعالیٰ اسی کو میرے لیے لیلۃ القدر بنا دے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ستائیسویں رات کو لازم کرلے۔

(۸۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : دَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَأَجْمَعُوا أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ. فَقُلْتُ لِعُمَرَ : إِنِّي لأَعْلَمُ وَإِنِّي لأَظُنُّ أَيَّ لَيْلَةٍ هِيَ. قَالَ وَأَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ؟ قُلْتُ : سَابِعَةٌ تَمْضِي أَوْ سَابِعَةٌ تَبْقَى مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ. قَالَ : وَمِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ؟ قَالَ قُلْتُ : خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ، وَسَبْعَ أَرَضِينَ ، وَسَبْعَةَ أَيَّامٍ ، وَإِنَّ الدَّهْرَ يَدُورُ فِي سَبْعٍ ، وَخُلِقَ الإِنْسَانُ فَيَأْكُلُ وَيَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءَ وَالطَّوَافُ سَبْعٌ ، وَالْجِبَالُ سَبْعٌ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَقَدْ فَطِنْتَ لأَمْرٍ مَا فَطِنَّا لَهُ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۵۵۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اصحاب النبی ﷺ کو بلایا اور ان سے پوچھا لیلۃ القدر کے بارے میں تو ان سب نے اتفاق کیا کہ وہ آخری عشرے میں ہے۔ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: میرا خیال ہے میں جانتا ہوں کہ وہ رات کونسی ہے تو انہوں نے کہا: وہ کونسی رات ہے؟ میں نے کہا: یہ آخری عشرے سے سات گزر جائیں یا سات رہ جائیں۔ انہوں نے کہا: تو کیسے جانتا ہے؟ تو میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمینیں اور سات دن بنائے اور سال بھی سات ہی میں پھرتا ہے کہ انسان پیدا کیا گیا۔ وہ کھاتا ہے اور سجدہ کرتا ہے۔ سات اعضاء پر ہی اور طواف بھی سات ہیں اور پہاڑ بھی سات تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے وہ بات سمجھی جو ہم نہ سمجھے تھے۔

(۸۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ فَسَأَلَهُمْ فَقَالَ : أَرَأَيْتُمْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ : ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وِتْرًا)). أَيَّ لَيْلَةٍ تَرَوْنَهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَيْلَةُ إِحْدَى ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَيْلَةُ ثَلاَثٍ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ ، لَيْلَةُ خَمْسٍ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْلَةُ سَبْعٍ فَقَالُوا وَأَنَا سَاكِتٌ فَقَالَ : مَا لَكَ لاَ تَكَلَّمُ؟ فَقُلْتُ : إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ لاَ أَتَكَلَّمَ حَتَّى يَتَكَلَّمُوا فَقَالَ : مَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكَ إِلاَّ لِتَكَلَّمَ فَقُلْتُ : إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ يَذْكُرُ السَّبْعَ فَذَكَرَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ، وَخَلَقَ الإِنْسَانَ مِنْ سَبْعٍ ، وَنَبْتُ الأَرْضِ سَبْعٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

هَذَا أَخْبَرْتَنِي مَا أَعْلَمُ أَرَأَيْتَ مَا لاَ أَعْلَمُ قَوْلُكَ نَبْتُ الأَرْضِ سَبْعٌ. قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا شَقَقْنَا الأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلاً وَحَدَائِقَ غُلْبًا﴾ قَالَ : فَالْحَدَائِقُ غُلْبًا الْحِيطَانُ مِنَ النَّخْلِ وَالشَّجَرِ ﴿وَفَاكِهَةً وَأَبًّا﴾ قَالَ فَالأَبُّ :مَا أَنْبَتَتِ الأَرْضُ مِمَّا تَأْكُلُهُ الدَّوَابُّ وَالأَنْعَامُ وَلاَ يَأْكُلُهُ النَّاسُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأَصْحَابِهِ :أَعَجَزْتُمْ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ هَذَا الْغُلاَمُ الَّذِي لَمْ تَجْتَمِعْ شُئُونُ رَأْسِهِ وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى الْقَوْلَ كَمَا قُلْتَ. [حسن۔ ابن خزیمہ]

(۸۵۵۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اوران کے پاس دیگر ساتھی بھی تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ لیلۃ القدر کے بارے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وِتْرًا)) تم کونسی رات سمجھتے ہو تو ان میں سے بعض نے کہا: پہلی رات اور بعض نے کہا: تیسری رات اور ان میں سے بعض نے کہا: پانچویں رات اور بعض نے کہا: ساتویں رات اور میں خاموش تھا تو انہوں نے کہا: تو کیوں خاموش ہے کلام کیوں نہیں کرتا؟ میں نے کہا: آپ نے مجھے کہا کہ جب تک وہ کلام کریں میں کلام نہ کروں۔ انہوں نے کہا: میں نے پیغام اس لیے بھیجا کہ تو بھی کلام کرے۔ میں نے کہا: میں نے سنا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سات کا تذکرہ کرتے ہیں کہ سات آسمان اور ایسی ہی سات زمینیں اور انسان بھی سات ہی چیزوں پر بنایا گیا۔ زمین کی پیداوار بھی سات اقسام میں ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ جو آپ نے خبر دی ہے میں نہیں جانتا۔ لہٰذا مجھے بتاؤ یہ بات کہ زمین کی پیداوار سات ہیں وہ کیا؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿إِنَّا شَقَقْنَا الأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلاً وَحَدَائِقَ غُلْبًا﴾ سے مراد کھجوروں کے باغات ہیں اور درختوں ﴿وَفَاكِهَةً وَأَبًّا﴾ سے الاب سے مراد جب زمین اُگاتی ہے اور جانور وچوپائے کھاتے ہیں انسان نہیں کھاتا وہ کہتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے ساتھیوں سے تم عاجز آچکے ہو لاجواب ہو چکے کہ تم بھی ایسی بات کہتے جو اس بچے نے کہی ہے جس کے دماغ کی شریانیں ابھی مکمل نہیں ہوئیں۔ اللہ کی قسم! میں بھی یہی خیال کرتا ہوں جو اس کا ہے۔

(۱۳۶) باب الْعَمَلِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرے میں کرنے کے کام

(۸۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُوبَ الْعَبْدِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ أَحْيَا اللَّيْلَ ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ ، وَشَدَّ الْمِئْزَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب آخری عشرے میں داخل ہوتے تو اپنی راتوں کو زندہ کرتے اہل کو بیدار کرتے اور تہبند مضبوط کر لیتے۔

(۸۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مَا لاَ يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي كَامِلٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آخری عشرے میں اس قدر جدوجہد کرتے جو دوسرے ایام میں نہیں کرتے تھے۔

(۸۵۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا كَانَ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ شَمَّرَ الْمِئْزَرَ وَاعْتَزَلَ النِّسَاءَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ ہوتا تو نبی کریم ﷺ تہبند مضبوط کر لیتے اور بیویوں سے بھی الگ ہو جاتے۔

(۱۳۷) باب الاِعْتِكَافِ

اعتکاف کا بیان

(۸۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۳) حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کرتے مگر جس سال آپ ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

(۸۵٦٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمْ يَعْتَكِفْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحيح- اخرجه البخارى]

(۸۵٦۴) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک سال آپ سفر میں تھے تو اعتکاف نہ کر سکے تو پھر اگلے سال آپ ﷺ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

(۸۵٦٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ مُقِيمًا اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ، وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكَفَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ عِشْرِينَ.

(۸۵٦۵) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ مقیم ہوتے تو دس دن کا اعتکاف کرتے آخری عشرے میں۔ جب آپ ﷺ نے سفر کیا تو اگلے سال بیس دن اعتکاف کیا۔ (صحیح) اخرجه احمد

(۱۳۸) باب تَأْكِيدِ الاِعْتِكَافِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَوَازِهِ فِي الْعَشْرِ الأُوَلِ وَالأَوْسَطِ وَفِي شَوَّالٍ وَغَيْرِهِ

رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی تاکید مگر پہلے اور درمیانے عشرے اور شوال میں اعتکاف کے جائز ہونے کا بیان

(۸۵٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

(۸۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ الْمَدِينِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الأُوَلَ مِنْ رَمَضَانَ ، ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الأَوْسَطَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا حَصِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ، ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ :((إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الأُوَلَ أَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ، ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الأَوْسَطَ ، ثُمَّ أُتِيتُ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ)). فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهُ. قَالَ :((وَإِنِّي أُرِيتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ ، وَإِنِّي أَسْجُدُ فِي صَبِيحَتِهَا فِي طِينٍ وَمَاءٍ)). فَأَصْبَحَ مِنْ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَقَدْ قَامَ إِلَى الصُّبْحِ فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَأَبْصَرْتُ الطِّينَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَجَبِينُهُ وَرَوْثَةُ أَنْفِهِ فِيهَا الطِّينُ وَالْمَاءُ وَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى. [صحیح۔ اخرجه المسلم]

(۸۵۶۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا۔ پھر درمیانے عشرے کا اعتکاف کیا۔ ترکی قبے میں جس کے دروازے پر چٹائی تھی۔ وہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے چٹائی کو ہٹایا اور لوگوں سے گفتگو کی اور وہ آپ ﷺ کے قریب آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے پہلے عشرے کا اعتکاف کیا اس رات کی تلاش میں پھر میں نے درمیانے عشرے کا اعتکاف کیا پھر میرے پاس کوئی لایا گیا جس نے بتایا کہ یہ آخری عشرے میں ہے سو جو کوئی تم میں سے اعتکاف کرنا پسند کرتا ہے کرلیتو لوگوں نے آپکے ساتھ اعتکاف کیا اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ میں طاق رات میں دکھایا گیا ہوں اور یہ کہ میں اس صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں اور جب آپ ﷺ اکیس کی صبح تک مسجد میں ٹھہرے اور قیام کیا رات آسمان نے بارش برسائی اور مسجد میں پانی کھڑا ہوگیا۔ پھر میں نے پانی و مٹی کو دیکھا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ کی پریشانی اور ناک پر پانی و مٹی تھی اور یہ آخری عشرے کے اکیس کی رات تھی۔

(۸۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ، ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ وَأَنَّهُ أَمَرَ بِخِبَائِهِ فَضُرِبَ أَرَادَ

الاِعْتِکَافَ فِی الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. فَأَمَرَتْ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِخِبَائِهَا فَضُرِبَ وَأَمَرَ غَيْرُهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ نَظَرَ فَإِذَا الأَخْبِيَةُ فَقَالَ: ((آلْبِرَّ يُرِدْنَ)) فَأَمَرَ بِخِبَائِهِ فَقُوِّضَ ، ثُمَّ تَرَكَ الاِعْتِكَافَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى اعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۸) سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ جب آپ ﷺ اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر کی نماز پڑھتے۔ پھر معتکف میں داخل ہو جاتے ایک مرتبہ آپ ﷺ نے خیمہ لگانے کا حکم دیا تو وہ لگا دیا گیا اور آپ ﷺ نے آخری عشرے کے اعتکاف کا ارادہ کیا رمضان میں تو سیدہ زینب ؓ نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا۔ وہ لگا دیا گیا تو دیگر ازواج نے بھی خیمے کروا لیے۔ جب فجر کی نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے خیمے دیکھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نیکی چاہتی ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنا خیمہ کو اکھڑوا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے اعتکاف ختم کر دیا رمضان میں حتیٰ کہ آپ ﷺ نے پھر شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا۔

(۱۳۹) باب الاِعْتِكَافِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں اعتکاف کا بیان

(۸۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ وَقَالَ نَافِعٌ :وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۹) عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں: مجھے عبداللہ بن عمر ؓ نے وہ جگہ دکھائی جہاں مسجد میں آپ ﷺ اعتکاف کرتے تھے۔

(۸۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لاَ يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلاَّ لِحَاجَةِ الإِنْسَانِ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ الْجَمَاعَةِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلاَّ لِحَاجَةِ الإِنْسَانِ.

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كَانَ يُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ. وَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ وَكَأَنَّهُ حَمَلَ رِوَايَةَ مَالِكٍ عَلَى رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ. فَأَمَّا مَالِكٌ فَإِنَّهُ يَقُولُ فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى هَكَذَا ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۸۵۷۰) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ اعتکاف کرتے تو اپنا سر مبارک میرے قریب کرتے۔ میں اس میں کنگھی کر دیتی مگر آپ ﷺ سوائے حاجت انسانی کے گھر میں داخل نہ ہوتے۔ سیدہ عائشہ ؓ یہ بھی بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ میری طرف اپنا سر کرتے مگر آپ ﷺ مسجد ہی میں ہوتے اور میں کنگھی کرتی۔

(ابن وہب کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے سوائے حاجت انسانی کے، سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ اپنا سر میری طرف داخل کرتے مگر آپ ﷺ مسجد میں ہی ہوتے اور میں آپ ﷺ کے کنگھی کرتی۔)

(۸۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ، ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ.

وَالسُّنَّةُ فِي الْمُعْتَكِفِ أَنْ لاَ يَخْرُجَ إِلاَّ لِلْحَاجَةِ الَّتِي لاَ بُدَّ مِنْهَا . وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا ، وَلاَ يَمَسُّ امْرَأَةً ، وَلاَ يُبَاشِرُهَا ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ. وَالسُّنَّةُ فِيمَنِ اعْتَكَفَ أَنْ يَصُومَ. [صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۵۷۱) زوج النبی ﷺ سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے حتیٰ کہ اللہ نے آپ ﷺ کو فوت کر لیا۔ پھر آپ ﷺ کے بعد آپ کی ازواج اعتکاف کیا کرتی رہیں۔

اعتکاف میں سنت طریقہ یہ ہے کہ معتکف نہ نکلے مگر ایسی حاجت کے لیے جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔ نہ وہ تیمارداری کرے اور نہ ہی عورت کے قریب جائے اور نہ ہی مباشرت کرے اور جامع مسجد کے علاوہ اعتکاف نہیں ہے اور سنت اعتکاف میں یہ ہے کہ روزے بھی رکھے۔

(۸۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنَ قَالاَ : لاَ اعْتِکَافَ إِلاَّ فِی مَسْجِدٍ تُقَامُ فِیهِ الصَّلاَةُ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۵۷۲) قتادہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حسن رحمہ اللہ دونوں کہتے ہیں: اعتکاف نہیں ہوتا مگر اس مسجد میں جس میں جماعت کا اہتمام ہو۔

(۸۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّدِیرِیُّ بِخُسْرُوْجِرْدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْخُسْرُوْجِرْدِیُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ زَنْجُوَیْهِ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ حَدَّثَنَا شَرِیکٌ عَنْ لَیْثٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ عَلِیٍّ الأَزْدِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ أَبْغَضَ الأُمُورِ إِلَی اللَّهِ الْبِدَعُ ، وَإِنَّ مِنَ الْبِدَعِ الاِعْتِکَافَ فِی الْمَسَاجِدِ الَّتِی فِی الدُّورِ. [ضعیف]

(۸۵۷۳) علی ازدی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک سب سے مبغوض کام نیا کام ہے اور اس نئے کام سے یہ بھی ہے کہ محلے کی مسجد میں اعتکاف کرنا۔

(۸۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَیْهِ بْنِ سَهْلٍ الْغَازِی حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِی رَاشِدٍ عَنْ أَبِی وَائِلٍ قَالَ قَالَ حُذَیْفَةُ لِعَبْدِ اللَّهِ یَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عُکُوفًا بَیْنَ دَارِکَ وَدَارِ أَبِی مُوسَی وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ اعْتِکَافَ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ؟)) أَوْ قَالَ فِی الْمَسَاجِدِ الثَّلاَثَةِ . فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَعَلَّکَ نَسِیتَ وَحَفِظُوا وَأَخْطَأْتَ وَأَصَابُوا الشَّکُّ مِنِّی. [صحیح۔ الاسناد]

(۸۵۷٤) حذیفہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا، وہ ابو موسیٰ اور اپنے گھر کے درمیان کھڑے تھے: تو جانتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسجد الحرام میں اعتکاف نہیں یا آپ ﷺ نے فرمایا: تین مساجد میں نہیں تو عبداللہ نے کہا: شاید آپ بھول گئے ہیں اور انہوں نے یاد رکھا ہو۔ آپ نے انطار کی ہو اور میری طرف سے شک میں ہوں۔

(۱۴۰) باب الْمُعْتَکِفِ یُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَی بَعْضِ أَهْلِهِ لِیَغْسِلَهُ

اگر معتکف اپنا سر نکالے مسجد سے اپنی کسی بیوی کی طرف کہ وہ اسے دھوڈالے

(۸۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَکِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

۸۵۷۵۔ سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد سے اپنا سر نکالتے تھے اور آپ ﷺ اعتکاف میں ہوتے میں اسے دھوتی اور میں حائضہ ہوتی۔

(۱۴۱) باب الْمُعْتَكِفِ يَصُومُ

معتکف روزہ بھی رکھے

(۸۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ الْجِعْرَانَةِ : أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ يَوْمًا أَعْتَكِفُهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- ((اذْهَبْ فَاعْتَكِفْهُ وَصُمْهُ))

(۸۵۷۶) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جعرانہ مقام پر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ذمے ایک دن کا اعتکاف ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جا اعتکاف کر اور روزہ بھی رکھ۔

(۸۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بُدَيْلٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ

قَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيَّ يَقُولُ : هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لأَنَّ الثِّقَاتِ مِنْ أَصْحَابِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ لَمْ يَذْكُرُوهُ مِنْهُمُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُهُمْ وَابْنُ بُدَيْلٍ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ. [صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۵۷۷) علی بن عمر رحمہ اللہ الحافظ بیان کرتے ہیں کہ ابن بدیل عمرو رحمہ اللہ سے اکیلے بیان کرتے ہیں اور وہ ضعیف الحدیث ہیں۔

(۸۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَذَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ فِي الشِّرْكِ وَلْيَصُومَنَّ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ إِسْلاَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَفِيَ بِنَذْرِهِ.

ذِكْرُ نَذْرِ الصَّوْمِ مَعَ الاِعْتِكَافِ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر]

(۸۵۷۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے شرک کے دور میں اعتکاف اور روزے کی نذر مانی تھی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔

(نذر کے روزے کے ساتھ اعتکاف کا ذکر کرنا غریب سند سے ہے۔)

(۸۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصَوْمٍ.

كَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ .

وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ وَفِي آخِرِهِ وَالسُّنَّةُ فِيمَنِ اعْتَكَفَ أَنْ يَصُومَ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي هَذَا الْجُزْءِ . كَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح لغيره]

(۸۵۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا: روزے کے بغیر اعتکاف نہیں۔

(زھری نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عروہ کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے جس کے آخر میں ہے کہ جس نے اعتکاف کیا اس کے لیے سنت ہے کہ وہ روزہ رکھے۔)

(۸۵۸۰) وَرُوِيَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصِيَامٍ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ فَذَكَرَهُ.

(ج) وَهَذَا وَهَمٌ مِنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ أَوْ مِنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَسُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّمَشْقِيُّ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ مَا تَفَرَّدَ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَوْقُوفًا :مَنِ اعْتَكَفَ فَعَلَيْهِ الصِّيَامُ. [منكر۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۵۸۰) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ کے علاوہ اعتکاف نہیں۔

(عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موقوف بیان کرتے ہیں کہ جس نے اعتکاف کیا اس پر روزے ہیں۔)

(۸۵۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَهُ.[ضعيف]

(۸۵۸۱) حبیب عطاء سے بیان کرتے وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی۔

(۸۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :يَصُومُ الْمُجَاوِرُ. [صحیح۔ عبدالرزاق]

(۸۵۸۲) عمرو بن دینار اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ وہ کہہ رہے تھے: روزہ رکھنے والا ہی بیٹھ سکتا ہے۔

(۸۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو سَمِعْتُ أَبَا فَاخِتَةَ سَعِيدَ بْنَ عِلاَقَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يَصُومُ الْمُجَاوِرُ وَالْمُجَاوِرُ الْمُعْتَكِفُ. فَحُكِيَ لِسُفْيَانَ أَنَّ هُشَيْمًا يَقُولُهُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصَوْمٍ . فَقَالَ سُفْيَانُ :أَخْطَأَ هُشَيْمٌ هُوَ كَمَا قُلْتُ لَكَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۸۳) سعید بن علاقہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: مجاور روزہ رکھے اور مجاور سے مراد معتکف ہے۔

(۸۵۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ :أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ كَيْفَ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى الْمُجَاوِرِ الصَّوْمُ فَقَالَ عَمْرٌو لَيْسَ كَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ الْمُجَاوِرُ يَصُومُ. [صحیح]

(۸۵۸۴) عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابومحمد! ابن عباس روزے دار معتکف کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ عمر نے کہا: ایسے نہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: فرمایا کہ معتکف روزہ ضرور رکھے۔

(۸۵۸٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا قَالاَ :الْمُعْتَكِفُ يَصُومُ. [صحیح]

(۸۵۸۵) عطاء بن عباس رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں کہتے ہیں: معتکف اعتکاف کرنے والا روزے دار ضروری ہیں۔

(۱۴۲) بَاب مَنْ رَأَى الاِعْتِكَافَ بِغَيْرِ صَوْمٍ

جو کہتا ہے کہ روزے کے علاوہ بھی اعتکاف ہے

(۸۵۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَوْفِ بِنَذْرِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالُوا فِيهِ :لَيْلَةً ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ يَوْمًا بَدَلَ لَيْلَةً وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْلَى وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَعْرَفُ بِأَيُّوبَ مِنْ غَيْرِهِ. وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۷۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے دور جاہلیت میں اعتکاف کی نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں اعتکاف کرونگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کر۔

(۸۵۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَمِّ مَالِكٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامٌ إِلاَّ أَنْ يَجْعَلَهُ عَلَى نَفْسِهِ)). تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّمْلِيُّ هَذَا.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :اجْتَمَعْتُ أَنَا وَابْنُ شِهَابٍ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَانَ عَلَى امْرَأَتِهِ اعْتِكَافُ ثَلاَثٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ : لاَ يَكُونُ اعْتِكَافٌ إِلاَّ بِصَوْمٍ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :أَمِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ لاَ قَالَ :فَمِنْ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَ :لاَ. قَالَ :فَمِنْ عُمَرَ؟ قَالَ :لاَ. قَالَ فَمِنْ عُثْمَانَ؟ قَالَ :لاَ. قَالَ أَبُو سُهَيْلٍ :فَانْصَرَفْتُ فَوَجَدْتُ طَاوُسًا وَعَطَاءً فَسَأَلْتُهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ طَاوُسٌ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامًا إِلاَّ أَنْ يَجْعَلَهُ عَلَى نَفْسِهِ ، وَقَالَ عَطَاءٌ ذَلِكَ رَأْىٌ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ وَرَفْعُهُ وَهَمٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْقُوفًا وَهُوَ فِيمَا. [منکر۔ اخرجہ الحاکم]

(۸۵۸۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: معتکف پر روزے لازم نہیں الا کہ وہ اپنے پر لازم کر لے۔

(۸۵۸۸) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا مُخْتَصَرًا. قَالَ فَقَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى عَلَى الْمُعْتَكِفِ صَوْمًا وَقَالَ عَطَاءٌ ذَاكَ رَأْىٌ. [صحیح]

(۸۵۸۸) عمر بن زرارہ بیان کرتے ہیں کہ عبدالعزیز نے ہمیں ایسی ہی موقوف مختصر حدیث بیان کی۔ اس لیے ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی معتکف پر روزہ لازم نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۴۳) بَابُ مَتَى يَدْخُلُ فِي اعْتِكَافِهِ إِذَا أَوْجَبَ عَلَى نَفْسِهِ اعْتِكَافَ شَهْرٍ أَوْ أَيَّامٍ

ہر آدمی اپنے پر ایک دن یا مہینے کا اعتکاف واجب کرے تو اپنے معتکف میں داخل ہو

(۸۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِي وَسْطَ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينِ يَمْضِي عِشْرِينَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ رَجَعَ إِلَى مَسْكَنِهِ ، وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ، ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ، ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ. فَمَنِ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ)). وَقَالَ : ((رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ ، وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ)) قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ : مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِينًا وَمَاءً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۷۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مہینے کے وسط عشرے میں اعتکاف کرنا چاہتے تو جب بیس راتیں گزر جاتی اور اکیسویں آرہی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر جاتے اور ہمسائیوں سے ملتے اور اس رات کا قصہ کرتے جس میں اعتکاف کرنا ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرماتے اور لوگوں سے جو کچھ کہنا ہوتا وہ کہتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: میں اس عشرے کا اعتکاف کرنا چاہتا تھا۔ پھر مجھ پر واضح ہوا کہ آئندہ عشرے میں اعتکاف کروں۔ سو جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا تھا وہ ثابت رہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ رات دکھائی گئی تھی۔ پھر میں بھلا دیا گیا۔ سو تم اسے آخری عشرے میں تلاش کرو طاق راتوں میں اور مجھے دکھایا گیا کہ میں پانی و مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکیس کی صبح کو نماز کے بعد پھرے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر مٹی تھی۔

(۸۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۵۹۰) دراوردی یزید بن حاد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کو انہی الفاظ میں بیان کیا ہے۔

(۸۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقُمْتُ حَتَّى أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْتُ : يَا أَبَا سَعِيدٍ أَلاَ تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ. قَالَ : نَعَمْ. فَدَعَا بِخَمِيصَةٍ فَأَدْخَلَهَا عَلَيْهِ فَخَرَجْنَا. فَقُلْتُ : هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ قَالَ : نَعَمِ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعَشْرَ الأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ قَامَ فِينَا فَقَالَ : ((مَنْ كَانَ خَرَجَ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ ، وَإِنِّي أُرِيتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ)). وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَثَارَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ ، وَسَقْفُهُمْ يَوْمَئِذٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْجُدُ فِي الطِّينِ وَالْمَاءِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى أَثَرِ الطِّينِ فِي أَرْنَبَتِهِ وَجَبْهَتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۵۹۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے قریش کی ایک جماعت میں لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا۔ میں اٹھا اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: اے ابوسعید! کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں تک نہیں جاتے۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر انہوں نے ایک کوٹ منگوایا جو اس پر ڈال دیا۔ پھر ہم نکلے تو میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے لیلۃ القدر کے بارے؟ انہوں نے کہا: ہاں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا۔ جب بیس رمضان کی صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: جو گیا ہے وہ واپس آجائے۔ مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی مگر میں بھول گیا۔ سو تم اسے تلاش کرو آخری عشرے کی طاق راتوں میں اور میں دکھایا گیا ہوں کہ میں نے پانی اور مٹی میں سجدہ کیا ہے۔

(۱۴۴) باب الْمُعْتَكِفِ يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ لِبَوْلٍ أَوْ غَائِطٍ ثُمَّ لاَ يَسْأَلُ عَنِ الْمَرِيضِ إِلاَّ مَارًّا وَلاَ يَخْرُجُ لِعِيَادَةِ مَرِيضٍ وَلاَ لِشُهُودِ جَنَازَةٍ وَلاَ يُبَاشِرُ امْرَأَةً وَلاَ يَمَسُّهَا

معتکف مسجد سے نکلے بول و براز کے لیے اور مریض سے چلتے چلتے تیمارداری کر لے، ویسے مریض کی عیادت کے لیے نہ نکلے اور نہ جنازے میں شرکت کے لیے اور نہ ہی عورت سے مباشرت کرے اور نہ اسے چھوئے

(۸۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ لأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلاَّ وَأَنَا مَارَّةٌ ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَيُدْخِلُ عَلَىَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ ، وَكَانَ لاَ يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلاَّ لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا.

وَفِى رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ : إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ إِلاَّ أَنَّ الْبُخَارِىَّ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهَا فِى الْمَرِيضِ. [صحيح۔ البخاری]

(۸۵۹۲) زوج النبی ﷺ سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نہیں داخل ہوتی تھی مگر حاجت کے لیے اور اگر چلتے مریض مل جاتا تو اسے پوچھ لیتی اور رسول اللہ ﷺ میری طرف اپنا سر داخل کرتے اور آپ ﷺ مسجد میں ہوتے تو میں اس کی کنگھی وغیرہ کرتی اور آپ ﷺ گھر میں داخل نہیں ہوتے سوائے حاجت کے جب آپ ﷺ معتکف ہوتے۔

(۸۵۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّ النَّبِىَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ. ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

وَالسُّنَّةُ فِى الْمُعْتَكِفِ : أَنْ لاَ يَخْرُجَ إِلاَّ لِحَاجَتِهِ الَّتِى لاَ بُدَّ مِنْهَا وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا ، وَلاَ يَمَسُّ امْرَأَتَهُ ، وَلاَ يُبَاشِرُهَا ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِى مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ ، وَالسُّنَّةُ فِيمَنِ اعْتَكَفَ أَنْ يَصُومَ. [صحيح۔ معنی سابقاً]

(۸۵۹۳) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو فوت کرلیا۔ پھر آپ ﷺ کے بعد ازواج النبی ﷺ نے اعتکاف کیا۔

سنت اعتکاف یہ ہے کہ معتکف نہ نکلے مگر حاجت ضروریہ کے لیے نہ ہی مریض کی تیمارداری کرے اور نہ ہی عورت کو چھوئے اور نہ ہی مباشرت کرے اور نہ ہی جامع مسجد کے بغیر اعتکاف کرے اور معتکف کے لیے یہ بھی ہے کہ وہ روزہ رکھے۔

(۸۵۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِى ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : السُّنَّةُ عَلَى الْمُعْتَكِفِ أَنْ لاَ يَعُودَ مَرِيضًا ، وَلاَ يَشْهَدَ جَنَازَةً ، وَلاَ يَمَسَّ امْرَأَةً ، وَلاَ يُبَاشِرَهَا ، وَلاَ يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ إِلاَّ لِمَا لاَ بُدَّ لَهُ مِنْهُ ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصَوْمٍ ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِى مَسْجِدٍ جَامِعٍ.

قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ ذَهَبَ كَثِيرٌ مِنَ الْحُفَّاظِ إِلَى أَنَّ هَذَا الْكَلَامَ مِنْ قَوْلِ مَنْ دُونَ عَائِشَةَ ، وَأَنَّ مَنْ أَدْرَجَهُ فِي الْحَدِيثِ وَهِمَ فِيهِ. فَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ :الْمُعْتَكِفُ لاَ يَشْهَدُ جَنَازَةً، وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا ، وَلاَ يُجِيبُ دَعْوَةً ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصِيَامٍ وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ. وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ :الْمُعْتَكِفُ لاَ يَعُودُ مَرِيضًا وَلاَ يَشْهَدُ جَنَازَةً.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۸۵۹۴) عروہ رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ معتکف جنازے میں حاضر نہ ہو اور نہ مریض کی عیادت کرے اور نہ دعوت قبول کرے روزوں کے بغیر اعتکاف نہیں اور نہ جامع مسجد کے بغیر اعتکاف ہے۔

(ھشام بن عروہ بیان کرتے ہیں کہ معتکف جنازے میں شریک نہ ہو اور نہ بیمار کی تیمارداری کرے نہ دعوت قبول کرے اور نہ ہی روزوں کے بغیر اعتکاف کرے اور نہ ہی جامع مسجد کے بغیر اعتکاف ہے۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں: معتکف تیمارداری نہ کرے اور جنازے میں شریک بھی نہ ہو۔)

(۸۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ النُّفَيْلِيُّ قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَمُرُّ بِالْمَرِيضِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيَمُرُّ كَمَا هُوَ وَلاَ يُعَرِّجُ يَسْأَلُ عَنْهُ.

وَقَالَ ابْنُ عِيسَى قَالَتْ :إِنْ كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَعُودُ الْمَرِيضَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۸۵۹۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کے پاس گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم معتکف ہوتے اور ویسے ہی گزر جاتے اس کے سامنے آ کر اسے نہ پوچھتے۔

ابن عیسیٰ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی تیمارداری کرتے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم معتکف ہوتے۔

(۸۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِذَا اعْتَكَفَ فَلاَ يُجَامِعُ النِّسَاءَ. [ضعیف]

(۸۵۹۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جب آدمی اعتکاف کرے تو عورت سے مباشرت نہ کرے۔

(۸۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُضَيْلِ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾ قَالَ : الْمُبَاشَرَةُ وَالْمُلاَمَسَةُ وَالْمَسُّ جِمَاعٌ كُلُّهُ. وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكَنِّي مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ . [ضعیف]

(۸۵۹۷) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اس آیت کے حوالے سے ﴿وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾ مباشرت وملامست سے مراد مباشرت مجامعت ہے لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتے ہیں۔

(۱۴۵) باب الْمُعْتَكِفِ يَخْرُجُ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَلاَ يُخْرِجُ عَنْهُ قَدَمَيْهِ وَتَزُورُهُ زَوْجَتُهُ وَيَتَحَدَّثُ بِمَا أَحَبَّ مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا

معتکف مسجد کے دروازے کی طرف نکلے مگر وہاں سے قدم نہ نکالے کہ اس کی بیوی دیکھے اور جو پسند کرے بات کرے جب تک وہ گناہ نہ ہو

(۸۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ بِنَيْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ :أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ ، ثُمَّ قَامَتْ لِتَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَ قَرِيبًا مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرَّ بِهِ رَجُلاَنِ مِنَ الأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ)). قَالاَ :سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَشُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۹۸) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں اور آپ ﷺ اعتکاف میں تھے رمضان کے آخری عشرے کا۔ مسجد میں تھے پھر کھڑی ہوئی جانے کے لیے تو رسول اللہ ﷺ ساتھ کھڑے ہوئے حتیٰ کہ مسجد کے دروازے قریب پہنچے جو باب ام سلمہ تھا۔ آپ ﷺ کے پاس سے دو انصاری گزرے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کہا۔ پھر آگے بڑھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بھئی ٹھہرو۔ یہ صفیہ بنت حیی ہے۔ ان دونوں نے کہا: سبحان اللہ! اے اللہ کے رسول! یہ کیا! یہ بات ان پر گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک شیطان انسان کے ساتھ خون کی گردش تک پہنچ جاتا ہے، اس لیے میں ڈر گیا کہ تمہارے دلوں میں کوئی بات نہ آجائے۔

(۱۴۶) بَابُ مَنْ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ غَسَلَ فِيهِ يَدَيْهِ تَنْظِيفًا

جس نے مسجد میں وضو کیا یا ہاتھوں کو صفائی کے لیے دھویا

(۸۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَمَّنْ يَخْدِمُ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تَوَضَّأَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ وُضُوءًا خَفِيفًا . [حسن]

(۸۵۹۹) ابو العالیہ بیان کرتے جو آپ ﷺ کے خادموں میں سے تھے وہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے مسجد میں وضو کیا ہلکا سا وضو۔

(۱۴۷) بَابُ الْمَرْأَةِ تَعْتَكِفُ بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ قَبْلَ تَمَامِهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ الاِعْتِكَافُ وَاجِبًا

عورت اعتکاف اپنے خاوند کی اجازت سے کرے اور اس کے متعلق جو اسے مکمل کرنے سے پہلے نکل آئے جبکہ اعتکاف واجب بھی نہ ہو

(۸۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَذِنَ لَهَا وَسَأَلَتْ حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا فَفَعَلَتْ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ أَمَرَتْ بِبِنَاءٍ لَهَا فَبُنِيَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ إِلَى بِنَائِهِ فَبَصُرَ بِالأَبْنِيَةِ وَقَالَ : ((مَا هَذِهِ الأَبْنِيَةُ)). قَالُوا : بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((آلْبِرَّ أَرَدْنَ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ)). فَرَجَعَ فَلَمَّا أَفْطَرَ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ

يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۶۰۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت طلب کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ وہ بھی اجازت لے لے تو انہوں نے بھی اجازت لی۔ جب زینب بنت جحش نے یہ دیکھا تو انہوں نے اپنے لیے خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد خیمے کی طرف پلٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے خیمے دیکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیسے خیمے ہیں؟ انہوں نے کہا: عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا، زینب رضی اللہ عنہا کے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس سے نیکی چاہتی ہیں۔ میں معتکف نہیں ہوں۔ سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پلٹ آئے۔ جب روزے ختم کیے تو تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے عشرے میں اعتکاف کیا۔

(۱۴۸) بابُ مَنْ كَرِهَ اعْتِكَافَ الْمَرْأَةِ

جس نے عورت کے اعتکاف کو ناپسند کیا

(۸۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلَمَّا انْصَرَفَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ مِنْهُ رَأَى أَخْبِيَةً خِبَاءَ عَائِشَةَ، وَخِبَاءَ حَفْصَةَ، وَخِبَاءَ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ فَلَمَّا رَآهُنَّ سَأَلَ عَنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا خِبَاءُ عَائِشَةَ وَخِبَاءُ حَفْصَةَ وَخِبَاءُ زَيْنَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((آلْبِرَّ تَقُولُونَ بِهِنَّ)). ثُمَّ انْصَرَفَ فَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَهَذَا مِنْ طَرِيقِ مَالِكٍ مُرْسَلٌ. وَقَدْ وَصَلَهُ الأَوْزَاعِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۸۶۰۱) عمرہ بن عبدالرحمان بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا اعتکاف کرنے کا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ پلٹے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کا ارادہ کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمے دیکھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا، زینب رضی اللہ عنہا کے خیمے۔ جب ان کو دیکھا تو پوچھا ان کے متعلق تو بتایا گیا کہ یہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا، زینب رضی اللہ عنہا کے خیمے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے تم نیکی کہتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر گئے اور شوال کے عشرے کا اعتکاف کیا۔

(۱۴۹) باب اعْتِكَافِ الْمُسْتَحَاضَةِ بِإِذْنِ زَوْجِهَا

اپنے خاوند کی اجازت سے مستحاضہ کا اعتکاف کرنے کا بیان

(۸٦٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : اعْتَكَفَتْ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ مُسْتَحَاضَةٌ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ قَالَتْ وَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۶۰۲) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کی بیویوں میں سے ایک عورت نے استحاضہ کی حالت میں اعتکاف کیا۔ وہ زردی اور سرخی کو دیکھتی تھی۔ سیدہ عائشہ کہتی ہیں: بسا اوقات ہم اس کے نیچے تھال رکھتی اور وہ نماز پڑھ رہی ہوتیں۔

(۸٦٠٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَقُتَيْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۶۰۳) یزید خالد ؓ سے بیان کرتے ہیں اور ایسی ہی حدیث بیان کی سوائے کس کے کہ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ کہ ایک عورت آپ ﷺ کی ازواج میں سے۔

(۱۵۰) باب الْمُعْتَدَّةُ لاَ تَعْتَكِفُ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا

عدت والی اعتکاف نہ کرے جب تک عدت گزار نہ لے

(۸٦٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ تَعْتَكِفُ قَالَ :لاَ ، وَلاَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَحِلاَّ. [ضعيف]

(۸۶۰۴) ابو زبیر ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جابر ؓ سے پوچھا مطلقہ کے بارے میں کہ وہ اعتکاف کرے؟ انہوں نے کہا: نہیں اور نہ ہی وہ جس کا خاوند فوت ہو جائے حتیٰ کہ عدت گزار نہ لیں۔

(۱۵۱) بابُ الْمَرْأَةِ تَزُورُ زَوْجَهَا فِي اعْتِكَافِهِ وَمَا فِي تِلْكَ الْقِصَّةِ مِنَ السُّنَّةِ فِي تَرْكِ الْوُقُوفِ فِي مَوَاضِعِ التُّهَمِ

عورت اعتکاف میں اپنے خاوند کی زیارت کر سکتی ہے اور جو اس واقعے میں ہے وہم کی جگہ کھڑے ہونے کو ترک کرنا سنت ہے

(۸۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ : أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ، ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَعَهَا يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرَّ بِهِمَا رَجُلاَنِ مِنَ الأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ)). فَقَالاَ : سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَبْلَغَ الدَّمِ ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

(۸۶۰۵) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس معتکف میں آپ ﷺ کی زیارت کے لیے آئیں جو آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا مسجد میں کر رہے تھے۔ کچھ دیر آپ ﷺ سے گفتگو کی۔ پھر جانے کے لیے کھڑی ہوگئیں تو نبی کریم ﷺ بھی کھڑے ہوگئے اس چھوڑنے کے لیے حتیٰ کہ آپ ﷺ مسجد کے دروازے کے پاس آئے جو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس تھا۔ وہاں سے دو انصاری صحابی گزرے۔ انہوں نے نبی ﷺ کو سلام پیش کیا اور چل دیے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو وہی جگہ۔ یہ صفیہ بنت حیی تھیں اور دونوں نے کہا: سبحان اللہ! اللہ کے رسول ﷺ! یہ کیا بات ہوئی اور یہ بات انہیں گراں گزری تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیشک شیطان ابن آدم کے جسم میں وہاں تک جاتا ہے جہاں تک خون پہنچتا ہے اور میں ڈر گیا کہ تمہارے دلوں میں کوئی بات نہ بیٹھ جائے۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا

ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند چار سو سڑسٹھ بڑے گناہ
انکے نقصانات اور ان کا علاج

الزواجر عن اقتراف الکبائر

مؤلف
علامہ ابن حجر مکی ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 37355743-37224228-042

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395